

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أَنْزَلَ عَلَى سَبْعَةِ
أَحْرَفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ
(متنوعاً)

الأكثر

في الوقف

حمزة وهشام على الهمز

www.KitaboSunnat.com

فضيلة الشيخ أستاذ القراء

قَارِي سَعِيدٌ أَحْمَدُ

صَدْرُ مَدْرَسِ شَعْبَةِ تَجْوِيدِ وَقَرَّاتِ
جَامِعَةِ نَصْرَةِ الْعُلُومِ كَوَجَرَ نَوَالِهِ

قريش
للشهور



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أَنْزَلَ عَلَى سَبْعَةِ
أَحْرَفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَسْرَمُونَهُ

الْحِكْمَةُ

فَوْقَ الْمَاءِ

حَمَزَةٌ وَهَشَامٌ عَلَى الرَّهْمَزِ

مصنف

فضيلة الشيخ أستاذ القراء

قَارِي سَعِيدٌ أَحْمَدُ

صَدْرُ مَدْرَسَةِ شُعْبَةِ تَجْوِيدِ وَقِرَآتِ

جَامِعَةِ نَضْرَةَ الْعُلُومِ كَوَجَرَانَوَالِه

مكتبة
الاسم
لاهور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

الکفر فی اوقف حمزہ و ہشام علی الہمز

کتاب

235.2

سلاخ ۱۱ - ک

وفیلة الشیخ استاذ القراءات الفاضل المصنف

تالیف

مکرمہ مدرسہ شیعہ تجوید و قرأت جامعہ فضاء العلوم و کونواہ

مفتی عبید الرحمن 0321-7905872

کتابت و تخریج

المکتبۃ الرحمانیہ

اشاعت اول

پانچ سو نمبر

تعداد اشاعت

35197

قرآنت الکیڈمی

ناشر

28- الفضل سٹریٹ 17- امجد بازار لاہور

Ph.: 042 - 37122423

0300 - 4785910

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو حضرات شیخین کریمین امام اہل سنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ اور مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبد الحمید خان سواتی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے مادرِ علمی جامعہ نصرۃ العلوم کے نام کرتا ہوں جس کے علمی آغوش، روحانی ماحول اور عملی ترغیب کے ذریعے میں آج علم اور علماء کی خدمت کی سعادت سے بہرہ مند ہوں۔

رب کریم تاقیامت اس علمی مرکز سے حکمت و دانش کا چشمہ جاری رکھے اور میری اس ادنیٰ سی کاوش کو شرفِ قبولیت بخشے اور مزید توفیق سے نوازے۔ آمین

فہرست مضامین

- تقریظ استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ المقرئ عبدالملک سلطان کی حفظہ اللہ تعالیٰ ۱۲
- تقریظ فضیلۃ الشیخ استاذ القراء حضرت قاری نجم الصبیح تھانوی دامت برکاتہم العالیہ ۱۳
- تقریظ فضیلۃ الشیخ المقرئ الدكتور عبدالقیوم بن عبدالغفور السندی حفظہ اللہ تعالیٰ ۱۴
- تقریظ استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ مولانا قاری محمد فیاض الرحمان علوی مدظلہ ۱۸
- تقریظ استاذ القراء فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا قاری محمد فداء اللہ صاحب الکنودی مدظلہ ۲۰
- عرض مؤلف ۲۴
- امام حمزہ کے حالات ۲۸
- سیدنا خلف رضی اللہ عنہ ۳۰
- سیدنا خالد رضی اللہ عنہ ۳۱
- امام سیدنا ہشام رضی اللہ عنہ ۳۲
- ہمزہ کی تخفیف کی اقسام ۳۳
- اولاً مذہب قیاسی (تصریفی) ۳۸
- ہمزہ کی اقسام اور تخفیف کی کیفیت ۳۸
- اولاً ہمزہ ساکن ۳۸
- ثانیاً ہمزہ متحرک ۴۴
- ۱۔ ہمزہ متوسط بنفسم ۴۴
- ۲۔ متحرک ہمزہ کی صورتوں میں سے ہمزہ متوسط بغيرہ ۴۶

۵۰	تثنیہات
۵۴	ثانیاً: مذہبِ رومی
۵۵	اذلاً: ہمزہ ساکن لازم سے
۵۶	ثانیاً: ہمزہ متحرک سے جو ساکن غیر الف کے بعد ہو
۵۷	ثالثاً: ہمزہ متحرک سے جو متوسط الف کے بعد ہو
۵۸	رابعاً: وہ ہمزہ جو الف کے بعد کنارے پر ہو
۶۰	خامساً: اور کلمہ کے آخر میں واقع ہمزہ متحرک جو فتح کے بعد ہو
۶۱	سادساً: ہمزہ کی صورت حذف کی جائے گی جب اس کے بعد واؤ یا یاء ہو
۶۲	سابعاً: ہمزہ مضمومہ کو کسرہ کے بعد لکھا گیا ہو اور اس کے بعد واؤ یا یاء نہ ہو
۶۲	ثامناً: کلمہ کا آغاز خارج ہو گیا جس میں ہمزہ کو الف کی صورت نہیں لکھا گیا
۶۲	تاسعاً:
۶۳	سورة الفاتحة
۶۳	سورة البقرة
۱۹۸	سورة آل عمران
۲۰۷	سورة النساء
۲۱۷	سورة المائدة
۲۲۵	سورة الأنعام
۲۳۲	سورة الأعراف

۲۳۶	سورة الأنفال
۲۴۰	سورة التوبة
۲۴۲	سورة يونس
۲۴۵	سورة هود
۲۴۹	سورة يوسف
۲۵۳	سورة الرعد
۲۵۵	سورة إبراهيم
۲۵۷	سورة الحجر
۲۵۸	سورة النحل
۲۶۰	سورة الإسراء
۲۶۳	سورة الكهف
۲۶۶	سورة مريم
۲۶۸	سورة طه
۲۷۱	سورة الأنبياء
۲۷۳	سورة الحج
۲۷۵	سورة المؤمنون
۲۷۶	سورة النور

- ۲۷۸..... سورة الفرقان
- ۲۷۹..... سورة الشعراء
- ۲۸۱..... سورة النمل
- ۲۸۲..... سورة القصص
- ۲۸۴..... سورة العنكبوت
- ۲۸۵..... سورة الروم
- ۲۸۶..... سورة لقمان
- ۲۸۶..... سورة السجدة
- ۲۸۷..... سورة الأحزاب
- ۲۸۸..... سورة سبأ
- ۲۸۸..... سورة فاطر
- ۲۹۰..... سورة يس
- ۲۹۰..... سورة الصافات
- ۲۹۱..... سورة ص
- ۲۹۲..... سورة الزمر
- ۲۹۳..... سورة غافر
- ۲۹۵..... سورة فصلت

- ۲۹۶.....سورة الثورى
- ۲۹۷.....سورة الزخرف
- ۲۹۸.....سورة الدخان
- ۲۹۸.....سورة الجاثية
- ۲۹۹.....سورة الاحقاف
- ۳۰۰.....سورة محمد ﷺ
- ۳۰۱.....سورة التتح
- ۳۰۲.....سورة الحجرات
- ۳۰۳.....سورة ق
- ۳۰۵.....سورة الذاريات
- ۳۰۵.....سورة الطور
- ۳۰۷.....سورة النجم
- ۳۰۹.....سورة التمر
- ۳۰۹.....سورة الرحمن
- ۳۱۰.....سورة الواقعة
- ۳۱۲.....سورة الحديد
- ۳۱۲.....سورة المجادلة

۳۱۳	سورة الحشر
۳۱۴	سورة الممتحنة
۳۱۴	سورة الصف
۳۱۵	سورة الجمعة
۳۱۵	سورة المنافقون
۳۱۵	سورة التغابن
۳۱۶	سورة الطلاق
۳۱۶	سورة التحريم
۳۱۶	سورة الملك
۳۱۷	سورة القلم
۳۱۷	سورة الحاقة
۳۱۷	سورة المعارج
۳۱۸	سورة نوح
۳۱۸	سورة الجن
۳۱۸	سورة المزمل
۳۱۹	سورة المدثر
۳۱۹	سورة القيامة

۳۲۰	سورة الإنسان
۳۲۰	سورة المرسلات
۳۲۰	سورة النبأ
۳۲۱	سورة النازعات
۳۲۱	سورة عبس
۳۲۲	سورة التکویر
۳۲۲	سورة الانفطار
۳۲۲	سورة المطففين
۳۲۳	سورة الانشقاق
۳۲۳	سورة البروج
۳۲۳	سورة الطارق
۳۲۳	سورة الأعلى
۳۲۴	سورة الغاشية
۳۲۵	سورة الفجر
۳۲۵	سورة البلد
۳۲۶	سورة الشمس
۳۲۶	سورة الليل

۳۲۶	سورة الضحی
۳۲۶	سورة الشرح
۳۲۷	سورة العلق
۳۲۷	سورة القدر سے قرآن کریم کے آخر تک
۳۳۱	بَابُ وَقْفِ حَمَزَةِ وَهَشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

تقریظ

استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ المقرئ عبدالملک سلطان مکی حفظہ اللہ تعالیٰ
مدرس بالمسجد الحرام مکہ المکرمہ

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على أفضل الانبياء وسيد
المرسلين، محمد بن عبد الله وعلى آله وصحبه أجمعين. أما بعد:

یہ مبارک رسالہ بنام: "الکنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الہمز" حضرت مولانا
قاری سعید احمد صاحب گوجرانوالہ کی تصنیف ہے۔ یہ موضوع شاطبیہ کے بہت اہم اور مشکل
مقامات میں سے ہے، اس لیے بہت سے قراء کرام نے اس پر مستقل رسالے لکھے ہیں۔ اردو
دانوں کیلئے اس طرح بسط کتاب کی تصنیف شاید پہلی کاوش ہے۔ اللہ تعالیٰ قاری صاحب کو
جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اتنی محنت اور جانفشانی سے یہ کام سرانجام دیا ہے اور اس
کتاب سے عربی سے نابلد قراء حضرات کے عقدے حل اور الجھنیں ان شاء اللہ کم ہو جائیں گی۔

قاری سعید احمد صاحب مدظلہ کا پاکستان کے اندر فن قراءات میں ماہر اساتذہ میں شمار ہوتا
ہے۔ انہوں نے اس فن کی تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف سے بڑی خدمات سرانجام
دی ہیں۔ اپنے شاگردوں میں سے کئی قراء تیار کیے ہیں جو مختلف مدارس میں اس فن کی خدمات
سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمتیں قبول فرمائے، اور مقبول خواص و عوام
بنائے اور مزید ترقیاں نصیب فرمائے۔ و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

کتبہ

المقرئ عبدالملک سلطان مکی
مکة المکرمہ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استاذ القراء حضرت قاری عجم الصبیح تھانوی دامت برکاتہم العالیہ

صدر مدرس شعبہ تجوید و قراءت مدرسہ تجوید القرآن لاہور

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا ومولانا محمد
وعلى آله وصحبه أجمعين.

علم القراءات میں قراءات کو سیکھنے والے، پڑھنے اور پڑھانے والے اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ قراءۃ امام حمزہ و روایت ہشام رحمۃ اللہ علیہما باب وقف حمزہ و ہشام کو شاطبیہ میں ایک ادق باب تسلیم کیا جاتا ہے اور شارحین فن کی اس باب کی مشکلات کو حل کرنے میں بڑی عمدہ تصنیفات موجود ہیں۔ مہموز کلمات پر وقف میں قیاسی اور رسی دونوں طرح کے تغیرات سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس لیے طالب علم کے لیے ان تمام وجوہ کا جاننا ضروری ہوتا ہے تاکہ ان کلمات پر وقف کی صورت میں اغلاط سے بچا جاسکے۔

جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے شعبہ تجوید و قراءات کے صدر مدرس مولانا قاری سعید احمد حفظہ اللہ نے بڑے احسن انداز میں مکمل قرآن پاک کے ہمزہ والے کلمات کو اس کتاب میں پاروں کی ترتیب سے جمع کر دیا۔ کتاب کا نام ”الکنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الهمز“ رکھا ہے جو واقعی اسمِ بآسی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ پاک قاری صاحب کی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

عجم الصبیح تھانوی

مدرس مدرسہ تجوید القرآن

موتی بازار رنگ محل لاہور

۲۲ ستمبر ۲۰۲۲ء

تقریظ

فضیلۃ الشیخ المقرئ الدكتور عبدالقیوم بن عبدالغفور السندی حفظہ اللہ تعالیٰ

أستاذ القراءات وعلومها بقسم القراءات كلية الدعوة وأصول الدين

جامعة أم القرى، مكة المكرمة

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه، وبعد:
قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے حرف ہمزہ پر وقف کی صورت میں قراء سبعہ میں سے
امام حمزہ رحمہ اللہ کا خاص مذہب ہے۔ کچھ صورتوں میں امام ابن عامر کے راوی امام ہشام بھی انہی
کی طرح وقف کرتے ہیں۔

یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے جسے ہضم کرنا عام قاری کا کام نہیں، اسی وجہ سے فن قراءات کے
بڑے بڑے ائمہ نے اس کے مشکل ہونے پر تنبیہ کی ہے اور اس کو سمجھنے کی تاکید بھی فرمائی ہے۔
یہ مسئلہ دراصل عربی لغت سے تعلق رکھتا ہے۔ چونکہ (ہمزہ) مخرج کے اعتبار سے تمام
حروف سے ابعدا الحروف (اقصى الحلق) اور ادائگی کے اعتبار سے پر تکلف ہے اور چونکہ یہ
صفت جہر اور شدت دو قوی صفتوں سے متصف بھی ہے اس لیے اہل لسان نے اس کو آسان
کرنے کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے ہیں، خصوصاً قریش اور اہل حجاز اس میں مختلف طریقوں
سے تصرف کرتے ہیں، اسی وجہ سے امام شاطبی رحمہ اللہ نے (باب وقف حمزہ و ہشام) کے آخر
میں فرمایا ہے:

وفي الهمز أنحاء وعند نحاته يضيء سناه كل ما أسود أليلاً

ترجمہ: اور ہمزہ میں (بہت ساری) وجوہ ہیں، اور اس کے نحو یوں کے ہاں رات کی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

تاریکیوں میں اس کی روشنی چمکتی ہے۔

مگر یہ ضروری نہیں کہ جو وجوہ نحویوں کے ہاں جائز ہوں ان سب کو قراء بھی لیتے ہوں، تاہم نقل اور روایت کی بناء پر بہت ساری وجوہ پر قراء بھی عمل کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے وقف ہمزہ کے قراء اور نحویوں کے درمیان مواضع اتفاق و اختلاف کو امام ابن الجزری نے چار حصوں میں تقسیم کیا ہے:

۱. جس پر قراء اور نحویوں کا اتفاق ہو۔

۲. تخفیف کے وہ وجوہ جن میں نحویوں کا انفرادی ہو اور قراء میں سے کچھ نے ان سے اتفاق

کیا ہو اور کچھ نے اختلاف۔

۳. اس کے برعکس۔

۴. فریقین میں سے کچھ کا شذوذ ہو مگر اس کو نہ لیا گیا ہو۔

اور اس باب کے مشکل ہونے کی وجہ سے کئی علماء نے اس میں الگ رسالے تالیف کیے

ہیں۔ تیسری صدی ہجری سے لے کر اب تک تقریباً پچاس کے لگ بھگ کتابیں لکھی جا چکی ہیں،

جن میں سے چند کی طرف خود مؤلف قاری سعید احمد صاحب مدظلہ نے بھی مقدمے میں اشارہ

کیا ہے، کچھ چھپ بھی چکی ہیں، ان میں سے:

ابو العباس البخداوی (۲۷۳ھ) ابن مہران (۳۸۱ھ)

ابن غلبون (۳۹۹ھ) مکی بن ابی طالب (۴۳۷ھ)

ابو عمرو الدانی (۴۴۴ھ) ابو شامہ (۶۶۵ھ)

ابن جبارہ (۷۲۸ھ) الجعبری (۷۳۲ھ)

ابن بصمان (۷۴۳ھ) ابن ام قاسم المرادی (۷۴۹ھ)

ابن القاصح (۸۰۱ھ) القسیبائی (۹۲۶ھ)

ابن ابن الجزری (۸۱۴ھ) الزبیدی (۸۴۸ھ)

ابن النجار (۸۷۰ھ) الکرانی (۸۹۳ھ)

الطیبی (۹۸۱ھ) اوزید القاضی (۱۰۸۲ھ)

ابو السعود الدمیاطی (۱۰۹۲ھ)	المغراوی (۱۰۹۲ھ)
ابن النجمرۃ (۱۱۳۷ھ)	الریملی (۱۱۳۰ھ)
الدمنہوری (۱۱۹۲ھ)	محمد ہاشم السندي (۱۱۷۴ھ)
ابن عبدالسلام الفاسی (۱۲۱۴ھ)	السنودی (۱۱۹۹ھ)
المحللاتی (۱۳۱۱ھ)	المتولی (۱۳۱۳ھ)
	ابن یالوشہ (۱۳۱۴ھ)

وغیرہ کے رسائل قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کئی رسائل موجود ہیں مگر ان کے مؤلفین مجہول ہیں۔

زیر نظر رسالہ (الکنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الہمز) برادر محترم مولانا قاری سعید احمد صاحب دامت برکاتہ کی تالیف ہے۔ قاری صاحب مدظلہ سے ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں شرفِ لقاء حاصل ہوا تھا۔ بہت ہی پروقار ہر دل عزیز شخصیت کے مالک ہیں۔ اس ملاقات کے بعد بذریعہ واٹس اپ ان سے رابطہ رہا، ابھی چند دن پہلے انہوں نے اردو میں لکھے ہوئے اپنے رسالہ کی تقریظ لکھنے کی غرض سے (PDF) فائل مجھے سینڈ کی۔ رسالے کو چیدہ چیدہ مقامات سے دیکھا، ماشاء اللہ قاری صاحب مدظلہ نے بہت محنت اور عرق ریزی سے یہ رسالہ لکھا ہے۔ چند احباب سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس موضوع پر اردو میں اب تک شیخ القراء حضرت مولانا قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ کے مختصر رسالے کے علاوہ کوئی کام نہیں ہوا۔

بہر حال دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو مقبول خواص و عوام بنائے اور مؤلف کے لیے توشہ آخرت بنائے۔ آمین

ابوطاہر السندي

مکہ مکرمہ

۲۸-۲-۱۴۴۳ھ

تقریظ

استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ مولانا قاری محمد فیاض الرحمان علوی مدظلہ

سابق ممبر قومی اسمبلی مہتمم دار القراء نمک منڈی پشاور

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

وعلى آله وصحبه ذوي الهدى، أما بعد!

سیدنا امام حمزہ رحمۃ اللہ علیہ وسیدنا ہشام رحمۃ اللہ علیہ وقفاً مہموز کلمات میں تخفیف کرتے ہیں جو قیاسی، تصریفی اور رسمی دونوع پر مشتمل ہے جس کے لیے ہمزہ کی رسم پر مکمل عبور حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس لیے بہت سے اکابر قراء کرام نے اس پر رسائل تحریر فرمائے ہیں اور شاطبیہ کی شروح میں جدول میں تخفیفی اقسام کو تقسیم کیا ہے۔ شیخ القراء مولانا قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ نے ”توضیح المرام“ میں انتہائی آسان انداز میں تمام وجوہ جمع فرمائی ہیں۔ حضرت شیخ الشیوخ قاری فتح محمد تور اللہ مرقدہ نے ”عنايات رحمانی“ میں جدول بنائے ہیں۔ العلویہ علی الشاطبیہ میں بندہ ناچیز نے بھی آسان پیرایہ میں حل کی سعی کی اور تسہیل الاحکام فی وقف حمزہ وهشام میں شاطبیہ، درہ، وطیبہ نشردونوں طریق سے مہموز کلمات کی جائز وجوہ جمع کردی ہیں۔

زیر نظر کتاب ”الکنز فی وقف حمزة وهشام“ مؤلفہ المقری سعید احمد دامت

برکاتہم کی سعی جمیلہ کو دیکھ کر مسرت ہوئی جس میں موصوف نے پوری تندہی و کاوش سے پورے قرآن کریم کے مہموز کلمات کو حل کیا ہے اور ضخامت و تکرار کی پرواہ نہیں کی۔ ظاہر ہے کہ اس میں محنت کی ضرورت ہے۔ اللہ رب العزت شرف قبولیت عطا فرمائیں، نفع عام سے نوازیں۔ ہمیں تو حضرت شیخنا المکرم نے دوران سبق خود جدول بنانے کا حکم فرمایا تھا۔ آج کے اساتذہ نے طلباء کرام کی بد محنتی کے پیش نظر کتب و مشکل مسائل کو حل وہ بنا کر طلباء کے سامنے رکھ دیا ہے، مگر

یا اسنی! اس موبائل نے تباہی پھیلا دی ہے۔ نہ مطالعہ نہ تکرار، بس محافل اور لغویات میں وقت ضائع ہو رہا ہے۔ حصولِ علمِ شیئی ناپید ہو کر رہ گئی ہے۔ قاری المقری سعید احمد کے لیے دعاگو ہوں۔ اللہم زد فرزد! اللہ رب العالمین ہم سب کو اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

فیاض الرحمن علوی

پشاور

تقریظ

استاذ القراء فضیلة الشیخ حضرت مولانا قاری محمد فداء اللہ صاحب الکنز وی مدظلہ

مہتمم مدرسہ مرکزی دار التجوید والقراءات شاہ عالمی لاہور

نام کتاب: الکنز فی وقف حمزة وهشام علی الهمز

مؤلف: حضرت مولانا قاری سعید احمد صاحب

صدر مدرس شعبہ تجوید وقراءات جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

ناشر: قراءت اکیڈمی۔ الفضل مارکیٹ ۷۱۔ اردو بازار لاہور

ہمزہ پر حالتِ وقف میں امام حمزہؓ و ہشامؓ کا وقف کرنا صاحبانِ فن قراءت کے نزدیک معرکہ الآراء مسائل میں شمار ہوتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اس باب میں بیان ہونے والی ہمزہ کی تخفیف کا تعلق وقف کے ساتھ ہی خاص ہے اور چونکہ یہ تخفیف قیاسی و صرنی بھی ہے اور رسمی بھی، جس کا تعلق ہمزہ کی رسم کے ساتھ ہے۔ اس طرح تخفیف کی بہت سی صورتیں اور شکلیں بن جاتی ہیں۔ اور جب اچانک قاری وقف کے لیے مجبور ہوتا ہے تو اس وقت یہ سوچنا مشکل ہو جاتا ہے کہ یہاں حرفِ ہمزہ کی رسم کس طرح ہے اور اس کلمہ میں تخفیف کی کتنی شکلیں ہیں۔ اور ن میں سے کس کس پر عمل ہو سکتا ہے اور کس کس پر نہیں۔ یہ ایک اچھی خاصی طویل اور الجھاؤ والی بحث ہے جس پر عبور حاصل کرنا آسان کام نہیں۔

علامہ جزریؒ فرماتے ہیں:

”الوقف علی الهمز کا باب ایک مشکل باب ہے کہ جب تک ہمزہ کے بارے

میں اہل عرب کے مذاہب، رسم خط، مصاحفِ عثمانیہ، نقل و روایت کی شناخت اور

عقل و روایت و پیچنگی حاصل نہ ہو۔ اس باب پر کما حقہ گرفت ممکن نہیں۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ابوشامہ فرماتے ہیں:

”الوقف علی الهمز اپنے قواعد میں نظم و نثر کے اعتبار سے اور فہم مقاصد کے

اعتبار سے مشکل ترین ابواب میں سے ہے۔“

(النشر فی القراءات العشر: الجزء الأول، ص ۴۲۸)

چنانچہ کتاب ”الکنز فی وقف حمزة وهشام علی الهمز“ کے مؤلف مولانا

قاری سعید احمد صاحب مدظلہ ”عرض مؤلف“ کے تحت فرماتے ہیں:

”امام حمزہ اور ہشام کلمہ مہموز پر وقف کرنے میں ایک خاص اسلوب رکھتے ہیں جس

میں بے حد تنوع اور باریکیاں ہیں۔“

چند جملوں کے بعد تحریر فرماتے ہیں کہ:

”ہمزہ کے پانچ ابواب میں سے یہ سب سے مشکل باب ہے۔ علامہ جزری فرماتے

ہیں کہ اس کی پوری معرفت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ اہل عربیت کے

مذہب، عثمانی رسم اور روایات کا علم حاصل ہو۔ حافظ ابوشامہ کہتے ہیں کہ یہ سخت

ترین باب ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں تغیر و تخفیف کی بہت سی صورتیں

ہیں جن کی تعیین میں نئے معلمین کے علاوہ منتہی بھی دھوکا کھا جاتے ہیں، مبتدی

بیچارے کی تو حقیقت ہی کیا ہے۔“

حضرت قاری صاحب (مؤلف) چند سطروں کے بعد مزید فرماتے ہیں کہ:

”اس (باب) کے مشکل ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ طالب علم شیخ سے پڑھتے

وقت تمام کلمات پر تو وقف کرتا نہیں، صرف چند کلمات پر کرتا ہے۔ سو ان پر تو

وقف کرنے کا طریقہ معلوم ہو جاتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور کلمہ پر بھی وقف

کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے یا اس سے کوئی سوال کرتا ہے تو اس کے ادا کرنے کا

طریقہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اور کبھی یہ ہوتا ہے کہ اس کلمہ کو اس کے ہم مثلوں میں

شامل نہیں کر سکتا۔ اس لیے حیرت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔“

حضرت مؤلف (مدظلہ) اس کتاب کو تالیف کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ”اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس باب کو مستقل کتاب کی شکل میں تحریر کر دیا جائے۔ چنانچہ خدا کے بھروسہ پر اس کو شروع کرتا ہوں اور اس کتاب کا نام ”الکنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الہمز“ رکھتا ہوں۔ اللہ پاک اس کو قبول فرما کر وقف حمزہ و ہشام کے دقائق طلباء پر منکشف فرمائے۔ آمین۔ ہم اپنی اس کتاب میں درج ذیل امور بیان کریں گے:

۱. پہلے امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ کا مختصر تعارف ذکر کریں گے۔

۲. پھر تخفیف کی کیفیت کو عموم کے ساتھ ذکر کریں گے۔

۳. پھر حمزہ کی اقسام کو اس کی تخفیف کی کیفیت اور اس کی مثالوں کے ذکر کے ساتھ بیان کریں گے۔

۴. اور آخر میں ہم کلمات قرآنیہ کو سورتوں کی ترتیب پر ایک ایک سورت کر کے ذکر کریں گے۔

۵. اور مہموز کلمات میں جو جائز و جوہ بنتی ہیں ان کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ شاطبیہ کے اشعار کا حوالہ بھی ذکر کریں گے۔ امید ہے کہ طلباء اور اساتذہ اسے پسند فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ“

کتاب ۳۳۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ کمپوزنگ نہایت عمدہ ہے۔ ہر جلی عنوان کے بعد ذیلی عنوانات کے ساتھ مسئلہ کو واضح کیا گیا ہے۔ جداول سے خواب کام لیا گیا جس سے ہر مسئلہ طالب علم کے لیے سہل الحصول بن جاتا ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کتاب کو اپنی رضا نصیب فرمادے۔ طلبہ نیز معلمین حضرات کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق ارزانی فرمائے۔

آمین یارب العالمین بجاه سید المرسلین
علیه الصلاة والتسلیم وبرحمتک یا أرحم الراحمین

(قاری) محمد فداء اللہ الکندی

مدرسہ مرکزی دار التجوید والقراءة (رجسٹرڈ)

چوک شاہ عالم سرکل روڈ لاہور (پنجاب)

۱۸ صفر المظفر ۱۴۴۴ھ

۱۶ ستمبر ۲۰۲۲ء

عرض مؤلف

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على
أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله وأصحابه أجمعين. أما بعد

امام حمزہؓ اور ہشامؓ کلمہ مہموز پر وقف کرنے میں ایک خاص اسلوب رکھتے ہیں جس میں بے حد تنوع اور باریکیاں ہیں۔ حضرت امام شاطبیؒ نے اپنی منظوم کتاب "حرز الأمانی ووجه التہانی" میں باب وقف حمزہ و ہشام کے نام سے ایک باب لکھا ہے جس میں انہوں نے حضرت امام حمزہؓ اور ہشامؓ کے نزدیک حمزہ پر وقف کی کیفیت اور حمزہ کی اقسام کو بیان کیا ہے اور حمزہ کے پانچ ابواب میں سے یہ سب سے مشکل باب ہے۔

علامہ جزریؒ فرماتے ہیں کہ اس کی پوری معرفت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ اہل عربیت کے مذاہب، عثمانی رسم اور روایات کا علم حاصل ہو۔

حافظ ابو شامہؒ کہتے ہیں کہ یہ سخت ترین باب ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں تغیر و تخفیف کی بہت سی صورتیں ہیں جن کی تعیین میں نئے معلمین کے علاوہ منتہی بھی دھوکا کھا جاتے ہیں، مبتدی بیچارے کی تو حقیقت ہی کیا ہے۔ اسی وجہ سے ابو بکر احمد بن مہران المقرئؒ، ابو الحسن بن غلبونؒ، ابو عمرو دانیؒ نیز متاخرین میں سے بہت سے حضرات مثلاً ابن بضحان، جعبری اور ابن جبارہ وغیرہ شیوخ اور فن کے اماموں نے اس پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔

اس کے مشکل ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ طالب علم شیخ سے پڑھتے وقت تمام کلمات پر تو وقف کرتا نہیں، صرف چند کلمات پر کرتا ہے۔ سو ان پر تو وقف کرنے کا طریقہ معلوم ہو جاتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور کلمہ پر بھی وقف کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے یا اس سے کوئی سوال

کرتا ہے تو اس کے ادا کرنے کا طریقہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اور کبھی یہ ہوتا ہے کہ اس کلمہ کو اس کے ہم مثلوں میں شامل نہیں کر سکتا۔ اس لیے حیرت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

لہذا شیخ کے لیے مناسب ہے کہ جب شاگرد ہمزہ والے کلمہ پر پہنچے تو اس پر وقف کرنے کا طریقہ بتانے کی خوب کوشش کرے تاکہ قرآنی کلمات کی روایات غلطی سے محفوظ رہیں اور ان کا تلفظ عقل کے خلاف بھی نہ ہو جائے۔

اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ اس باب کو مستقل کتاب کی شکل میں تحریر کر دیا جائے۔ چنانچہ خدا کے بھروسہ پر اس کو شروع کرتا ہوں اور اس کتاب کا نام "الکنز فی وقف حمزہ و ہشام علی الہمز" رکھتا ہوں۔ اللہ پاک اس کو قبول فرما کر وقف حمزہ و ہشام کے دقائق طلباء پر منکشف فرمائے۔ آمین

ہم اپنی اس کتاب میں درج ذیل امور بیان کریں گے:

۱. پہلے امام حمزہ اور سیدنا ہشام کا مختصر تعارف ذکر کریں گے۔
۲. پھر تخفیف کی کیفیت کو عموم کے ساتھ ذکر کریں گے۔
۳. پھر ہمزہ کی اقسام کو اس کی تخفیف کی کیفیت اور اس کی مثالوں کے ذکر کے ساتھ بیان کریں گے۔
۴. اور آخر میں ہم کلمات قرآنیہ کو سورتوں کی ترتیب پر ایک ایک سورت کر کے ذکر کریں گے۔
۵. اور مہموز کلمات میں جو جائز و جوہ بنتی ہیں ان کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ شاطبیہ کے اشعار کا حوالہ بھی ذکر کریں گے۔ امید ہے کہ طلباء اور اساتذہ اسے پسند فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اللہ وحدہ لا شریک سے دعا ہے کہ اسے طلبہ کے لیے کما حقہ مفید بنائے اور میرے لیے اور میرے والدین و اساتذہ کرام اور ان مؤلفین کے لیے زادِ آخرت بنائے جن کی تحریروں سے اخذ کیا

گیا ہے۔ آمین یا رب العالمین

آخر میں شکر یہ ادا کرنا چاہوں گا اپنے دو انتہائی مہربان اور شفیق اساتذہ کرام کا جن میں سے ایک تو اپنی زندگی کے ایام مکمل کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو گئے۔ میری مراد شیخی و سندی حضرت فضیلۃ الشیخ المقرئ محمد ادریس عاصم نور اللہ مرقدہ اور دوسرے میرے شفیق استاذ استاذ القراء فضیلۃ الشیخ المقرئ نجم الصبح تھانوی حفظہ اللہ تعالیٰ ابن امام القراء حضرت مولانا قاری المقرئ اظہار احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ۔ ان دو حضرات نے اس کام کی طرف توجہ دلائی اور پھر مکمل سرپرستی اور رہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کو اپنی شایان شان اجر جزیل عطا فرمائے اور شیخ محمد ادریس عاصم رحمۃ اللہ علیہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

اسی طرح شکر یہ کے مستحق ہیں برادر عزیز حضرت مولانا مفتی عبید الرحمن حفظہ اللہ تعالیٰ جنہوں نے کتاب کی کمپوزنگ کے ساتھ ساتھ بڑی محنت سے وقتی وجوہ کے نقشے تیار فرمائے۔ نیز برادر عزیز حضرت قاری عزیر احمد تھانوی حفظہ اللہ مدیر قراءت اکیڈمی لاہور جنہوں نے اس کتاب کے طباعتی امور کی نگرانی کی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کی محنت کو قبول فرمائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین و صلی اللہ علی خیر خلقہ
محمد و علی آلہ و أصحابہ أجمعین برحمتک یا أرحم الراحمین.

خادم القرآن و علومہ

سعید احمد

فاضل و مدرس جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

۱۰ محرم الحرام ۱۴۴۴ھ

برطانیق ۱۹ اگست ۲۰۲۲ء

اعتماد

کامل اور اکمل اور عیوب سے پاک اور مبرا صرف اور
صرف ذاتِ الہی ہے۔ یقیناً اس کتاب میں بھی
تسامحات اور اغلاط ہوں گی۔ اہل علم و قراءت سے
گزارش ہے کہ مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ شکریہ

امام حمزہ کے حالات

آپ کا اسم مبارک حمزہ اور کنیت ابو عمارہ بن حبیب بن اسماعیل ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ تیمی ہیں۔ کیونکہ آپ خود یا آپ کے بزرگوں میں سے کوئی قبیلہ تیم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ تبع تابعین میں سے ہیں۔ حد درجہ کے زاہد اور پرہیزگار تھے۔ امام ابن معین کہتے ہیں کہ عبادت، زہد، فضل دین تقویٰ میں بہترین بندوں میں سے تھے۔ امام ابن فضل کہتے ہیں کہ امام حمزہ کے باعث کوفہ کی بلا دور ہوتی تھی۔ آپ کے شیخ امام اعش رحمۃ اللہ علیہ آپ کو دیکھ کر فرماتے تھے کہ یہ قرآن مجید کا عالم ہے۔ اور آیت ﴿وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ﴾ [الحج: ۳۴] پڑھتے۔ امام حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے کتاب اللہ کا ایک حرف بھی نقل کے بغیر نہیں پڑھا۔

آپ پڑھانے پر تنخواہ نہیں لیتے تھے۔ حتیٰ کہ گرمی کے دنوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی تک پینا گوارا نہیں تھا۔ آپ کا ذریعہ معاش یہ تھا کہ کوفہ سے زیتون لے جا کر حلوان میں اور وہاں سے پنیر اور اخروٹ لاکر کوفہ میں فروخت کرتے تھے۔

امام شعیب بن حرب فرماتے ہیں کہ میں کوفہ میں پہنچا تو امام سفیان ثوری اور شریک بن عبداللہ کو دیکھا کہ امام حمزہ کے سامنے بیٹھے پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اپنے جی میں کہا: ”کاش ان کے ساتھ تیسرا میں بھی ہوتا۔“

خود فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات، فخر دو عالم، تاجدار مدینہ، خاتم الانبیا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے ۱۰۰۰ حدیثیں سند کے ساتھ روایت کی ہیں۔ آپ کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب پڑھا کر فارغ ہو جاتے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے تھے۔

آپ رات کو اکثر حصہ بیدار رہ کر گزارتے تھے۔ لوگوں کا بیان ہے کہ آپ کو جس وقت بھی

کوئی دیکھتا پڑھاتے ہی ہوتے تھے۔ نیز روایت ہے کہ ہر مہینہ میں ۲۸ یا ۲۷ یا ۲۵ قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم فرماتے تھے۔ ترتیل کا معنی ہے حمارج و صفات کی رعایت رکھتے ہوئے حروف کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرنا۔ اور ہمزوں کو تحقیق (سخنی) کے ساتھ پڑھنا اور مدات و حرکات و سکنات و تشدید اور غنہ کو پورے طور پر ادا کرنا۔ اور یہ بھی خیال کرنا کہ اعتدال کی حد سے باہر نہ ہو جائے۔

امام حمزہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”زلفوں میں معمول سے زیادہ خم پیدا ہو جائیں تو وہ ققط الجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور خوبصورت نہیں رہتے اور سفیدی حد سے بڑھ جائے تو اس کا نام صرف برص ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جو قراءت مدات و غنات کی مقدار میں اعتدال سے باہر ہو جائے وہ کامل قراءت نہیں بلکہ ناقص اور لحن ہے۔“ انتہی!

یہاں سے ان دوستوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے جو لہجہ کو خوشگوار بنانے کے شوق میں مست ہو کر غنہ اور اخفاء اور الفات کو حد سے زیادہ بڑھاتے چلے جاتے ہیں اور جگہ جگہ سکتے کرتے ہیں اور بلاوجہ اپنے اوپر مشقت ڈالتے ہیں اور ان کو چند کلمات پڑھنے کے بعد جا بجا سانس بھی لینا پڑتا ہے جس سے تلاوت کا حسن بالکل جاتا رہتا ہے اور ایسے اکثر حضرات ایک مجلس میں ایک دو رکوع سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے۔ ایسے خود ساختہ تکلفات کے باعث ہم نے کلام الہی کی تلاوت کو ایک پہاڑ بنا لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ پناہ دے۔ ہم نے قرآن مجید کو غلط اور تجوید کے خلاف پڑھنے کو بھی تفریح کا سامان قرار دے لیا ہے اور سننے والوں کا مزاج بھی اس قدر بگڑ گیا ہے کہ وہ بھی ایسی ہی تلاوت پسند کرتے ہیں۔

دوستو! اللہ تعالیٰ کے کلام کو اسی کو خوش کرنے کی نیت سے پڑھو اور جس قدر ہو سکے عمدہ سے عمدہ لہجوں میں پڑھو اور آواز کو نفیس اور عمدہ بنانے کی کوشش کرو لیکن تجوید کی حدود سے ذرا بھی باہر نہ جاؤ۔

ایک مرتبہ امام حمزہ نے خواب میں دیکھا کہ حق تعالیٰ سبحانہ نے آپ کو مہربان فرمایا اور ان کے لیے کرسی بچھائی اور ان کی تعظیم کی اور ان کو حکم فرمایا کہ قرآن کی تلاوت کرو۔ اور ترتیل کے ذریعہ

اس کو خوب روشن اور ظاہر کر کے پڑھو۔ اور چند موقعوں میں جس طرح آپ نے پڑھا تھا حق سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے علاوہ دوسری طرح بتایا اور انہی میں سے ﴿وَإِنَّا اخْتَرْنَاكَ﴾^(۱) بھی ہے جس کو آپ نے ﴿وَإِنَّا اخْتَرْنَاكَ﴾ پڑھا۔ اور رب تعالیٰ نے ﴿وَإِنَّا اخْتَرْنَاكَ﴾ کا پڑھنے کا حکم دیا۔

اور ﴿تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ﴾ [یس: ۵] بھی ہے جس کو آپ نے رفع سے پڑھا اور رب تعالیٰ نے نصب سے پڑھنے کا حکم دیا۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ امام عاصم اور اعمش کے بعد کوفہ میں سب سے بڑے امام القراءات تھے۔ آپ قراءۃ کے علاوہ علم فرائض (علم میراث) میں بھی بہت ماہر تھے۔ اسی باعث آپ کو فرضی بھی کہا جاتا ہے۔

امام ابو حنیفہؒ نے موصوف سے فرمایا کہ بلاشبہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے: ایک علم میراث۔ دوسرا علم فرائض۔^(۲)

آپ نے عبدالملک کے زمانے میں ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۵۶ ہجری میں بعمر ۷۶ سال منصور یا مہدی کے زمانے میں حلوان میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

آپ کے بہت سے راویوں میں سے صرف دو راویوں کی روایتیں بہت مشہور ہیں۔ اس وقت روئے زمین پر وہی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں اور وہ دور راوی یہ ہیں: (۱) خلف۔ (۲) خلاد۔

سیدنا خلف رضی اللہ عنہ

آپ کا اسم مبارک خلف اور کنیت ابو محمد ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ہشام ہزار ہے۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا اور تیرہویں سال حدیث کی سماعت شروع کی۔ خود فرماتے ہیں کہ مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی تو میں نے اس کے لئے ۸۰ ہزار درہم خرچ

(۱) واضح ہو کہ ان کی قرأت بھی اسی طرح ہے اور اس کی بنیاد محض خواب نہیں بلکہ سند متواتر ہے۔

(۲) از نشر ص ۱۶۶

کے حتیٰ کہ اس کو حل کر لیا۔

صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ بہت بڑے امام، عالم، ثقہ، زاہد اور بہت عبادت گزار تھے۔ آپ امام سلیم کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا۔ آپ کے ثقہ اور (صدق) ہونے ہی کی وجہ سے امام مسلم اپنی صحیح میں اور امام داؤد اپنی سنن میں اور ان کے علاوہ اور حضرات علماء ان سے حدیث روایت کرتے ہیں۔ آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ دائمی فرماتے ہیں کہ آپ نے امام نافع کی قراءت اسحاق مسیبی سے اور امام عاصم کی قراءت یحییٰ سے پڑھی، اور خود بھی دسویں قراءت اختیار کی۔

آپ صاحب سنت ثقہ، مامون اور حدیث میں بھی مقدم تھے، آپ نے بغداد میں جمادی الثانی ۳۲۸ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

سیدنا خلد و رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا اسم مبارک خلد اور کنیت ابو عیسیٰ ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ایک قول کی بنا پر خالد اور دوسرے قول کی رو سے خلید تھا۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ قراءت میں امام اور ثقہ، عارف، محقق، موجود اور قوی الحافظ تھے۔ حضرت دائمی فرماتے ہیں کہ حضرت سلیم کے تلامذہ میں آپ سب سے زیادہ ضابط اور جلیل القدر تھے۔ آپ کے ثقہ ہونے کی بنا پر ترمذی اور ابن خزیمہ کی صحیح میں آپ سے ایک ایک حدیث منقول ہے۔ آپ کی وفات کوفہ میں ۳۳۰ھ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

ان دونوں حضرات نے حضرت امام ابو حنیفہ سلیم بن عیسیٰ حنفی سے قراءت پڑھیں۔ ان کے حالات میں صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ قراءت میں امام اور ضابط اور ماہر تھے۔ قراءت حمزہ کے اختلافات میں آضبط و أحفظ تھے۔ امام حمزہ کے تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی الحافظ اور ان کے خواص میں سے تھے۔ قراءت میں آپ امام حمزہ کے نائب بنے۔ امام یحییٰ بن عبد الملک

فرماتے ہیں کہ ہم امام حمزہ کے روبرو قراءت پڑھتے ہوتے اور سلیم تشریف لے آتے تو امام حمزہ ہم سے فرماتے مؤدب اور ہوشیار ہو کر اور جم کر بیٹھو کہ سلیم آگئے ہیں۔ خود فرماتے ہیں کہ میں نے امام حمزہ سے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔ صاحب نشر کے بیان کے مطابق ۱۸۸ھ یا ۱۸۷ھ میں بصرہ ۶۸ یا ۶۷ سال کو فد میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

حضرت سلیم نے امام حمزہ سے، انہوں نے امام ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ سلیمی اور حضرت عبد اللہ جعفر الصادق بن حضرت محمد باقر ابن حضرت زین العابدین بن حضرت حسین بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ وغیرہ آٹھ شیوخ کرام سے قرآن مجید پڑھا۔ اور حضرت عبد اللہ جعفر نے اپنے والد ماجد حضرت محمد باقر سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت زین العابدین سے اور انہوں نے حضرت حسین سے اور انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے حضور پر نور سرور دو عالم شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے اور آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے اور انہوں نے لوح محفوظ سے یارب جلیل و قدیر سے حاصل کیا۔ (از نشر)

امام سیدنا ہشام رضی اللہ عنہ

یہ آپ کا اسم مبارک ہے اور کنیت ابو الولید ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام عمار ہے۔ آپ سلمیٰ ہیں۔ تبع تابعین میں سے ہیں۔ ۱۵۳ھ میں پیدا ہوئے۔ اپنے زمانے میں دمشق کے قاضی، مفتی، محدث، قراءات کے استاذ اعلیٰ اور خطیب تھے۔ امام دارقطنی فرماتے ہیں کہ آپ بات کے نہایت سچے اور بڑی شان والے اور بہت بڑے فصیح اور واسع الروایت تھے۔

امام بخاری نے بھی اپنی صحیح میں ان سے روایت کی ہے۔ امام عبد انّ فرماتے ہیں کہ (آپ کی فصاحت کا حال یہ تھا کہ) میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے بیس سال سے کوئی خطبہ بھی ایسا نہیں دیا کہ جس کی تیاری پہلے سے نہ کی ہو۔ آپ نے ۲۲۵ھ یا ۲۲۴ھ میں ۹۲ یا ۹۱ سال کی عمر میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ!

آپ کے شیوخ چار ہیں:

۱. ابوالعباس صدقہ بن خالد۔
۲. امام ابو محمد سعود بن عبدالعزیز۔
۳. ابوالحسن عراق بن خالد صدیق تابعی۔
۴. امام ابوسلیمان ایوب بن ایوب تمیمی۔

یہ چاروں حضرات دمشق کے رہنے والے ہیں۔ ان سب نے یحییٰ بن حارث ذماری سے اور انہوں نے حضرت امام عامر شامی سے پڑھا۔ آپ نے بلا خلاف امام ابی ہاشم، مغیرہ بن ابی شہاب، عبداللہ بن عمرو بن المغیرہ مخزومی سے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔ اور حضرت امام دانی کے ایک قول کی رو سے تو آپ نے ابودرداء عویمر بن قیس رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔

صاحب نشر فرماتے ہیں کہ دانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ روایت (کہ امام عامر نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھا ہے) ہمیں صحت کے ساتھ پہنچی ہے اور آپ کے ایک شاگرد ذماری کے بیان کے مطابق آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ اور ایک قول کے مطابق حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھا ہے۔ ان تینوں حضرات ”حضرت عثمان، حضرت واثلہ اور حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہم“ نے حضور نبی کریم ﷺ سے پڑھا ہے۔

ہمزہ کی تخفیف کی اقسام

۱. تسہیل بین بین۔ اور اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

- i. ہمزہ مفتوح کی تخفیف ہمزہ اور الف کے درمیان۔
- ii. ہمزہ مکسور کی تخفیف ہمزہ اور یاء کے درمیان۔
- iii. ہمزہ مضموم کی تخفیف ہمزہ اور واؤ کے درمیان۔

۲. حرف مدہ کے ساتھ ابدال۔ اور اس کی درج ذیل صورتیں ہیں:

- i. جو ہمزہ فتح کے بعد ہو اے الف سے بدلا جاتا ہے جیسے یالمون
- ii. جو ہمزہ کسرہ کے بعد ہو اے یاء سے بدلا جاتا ہے جیسے الذنب
- iii. جو ہمزہ ضمہ کے بعد ہو اے واؤ سے بدلا جاتا ہے جیسے یؤمنون

۳. نقل۔

یعنی ہمزہ کی حرکت اس سے پہلے حرف کی طرف نقل کرنا ہمزہ کو حذف کرنے کے ساتھ۔
(ہمزہ کا ماقبل ساکن ہوتا ہے اور ہمزہ کو حذف کرنے سے اُس ساکن پر ہمزہ کی حرکت آجاتی ہے۔ جیسے مسئلہ)

۴. حذف۔ یعنی ہمزہ کو حذف کرنا جیسے مستهزون میں۔

۵. ادغام۔

ادغام کی حقیقت اصل میں ابدال ہی ہے جیسا کہ بریون جیسی مثالوں میں کہ ان میں ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کی جنس کے حرف مدہ سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ ماقبل کا ادغام بھی کر دیا جاتا ہے۔

اور "رؤیا" جیسی مثالوں میں کہ ان میں ہمزہ کو واؤ ساکنہ مدہ سے تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ پھر یاء مدہ سے تبدیل کیا جاتا ہے اور اُس کا بعد والے حرف میں ادغام کر دیا جاتا ہے۔ اور یہ طریقہ کار

اہل صرف کے ہاں معروف ہے۔

اور بین بین تسبیل عام طور پر ہمزہ کی درج ذیل صورتوں میں ہوتی ہے:

۱. ہمزہ اور الف کے درمیان۔ جبکہ ہمزہ مفتوح فتح کے بعد ہو۔ جیسے "بداکم" اور جبکہ

الف کے بعد ہو۔ جیسے "جاءکم"

۲. ہمزہ اور یاء کے درمیان جبکہ ہمزہ مکسور:

i. فتح کے بعد ہو۔ جیسے لیطمئن

ii. الف کے بعد ہو۔ جیسے من نساءکم

iii. کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے خاسنین

iv. ضمہ کے بعد ہو۔ جیسے سئل، سئلوا

۳. ہمزہ اور واؤ کے درمیان۔ جبکہ ہمزہ مضموم:

i. فتح کے بعد ہو۔ جیسے رءوف

ii. ضمہ کے بعد ہو۔ جیسے رءوس

iii. الف کے بعد ہو۔ جیسے جاءوا

iv. کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے مستهزؤن، المنشئون

اور ابدال درج ذیل صورتوں میں ہوتا ہے:

۱. ہمزہ مفتوح ضمہ کے بعد ہو۔ جیسے مؤجلا اور اسے واؤ مفتوح کے ساتھ بدلا جاتا ہے۔

۲. ہمزہ مفتوح کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے الفشان اور اس کو یاء مفتوح سے بدلا جاتا ہے۔

۳. ہمزہ ساکن جو کہ:

i. فتح کے بعد ہو۔ جیسے وتأمرون۔ اور اسے الف کے ساتھ بدلا جاتا ہے۔

ii. کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے جئنا۔ اور اسے یاء کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔

- iii. ضمّہ کے بعد ہو۔ جیسے یؤمنون۔ اور اُسے واؤ کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔
۴. ہمزہ مضموم کسرہ کے بعد ہو۔ امام اخفشؒ کے مذہب کے مطابق اُسے یاء مضموم کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے مستهزون۔
۵. ہمزہ مکسورہ کے بعد ہو۔ امام اخفشؒ کے مذہب پر اُسے واؤ مکسورہ کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے سنلوا

اور نقل اس متحرک ہمزہ میں ہوتا ہے جو ساکن کے بعد ہو:

۱. وہ ساکن حرفِ صحیح ہو۔ جیسے القرآن، مستولاً، من آمن

۲. وہ ساکن یاء ساکنہ اصلیہ ہو۔ جو کہ:

i. کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے سیث

ii. فتح کے بعد ہو۔ جیسے شیء، شینا، ابنی آدم

۳. وہ ساکن واؤ ساکنہ اصلیہ ہو جو کہ:

i. ضمّہ کے بعد ہو۔ جیسے السوء، لتنوء

ii. فتح کے بعد ہو۔ جیسے سوء، خلوا لالی

اور اذخام اس ہمزہ متحرک میں ہوتا ہے جو:

۱. یاء ساکنہ اصلیہ کے بعد ہو۔ جیسے شیء، شینا۔ اور یاء ساکن زائدہ کے بعد ہو۔ جیسے

بریثون۔

۲. واؤ ساکنہ اصلیہ کے بعد ہو۔ جیسے سوء۔ اور واؤ ساکنہ زائدہ کے بعد ہو۔ جیسے قُوء۔

۳. لفظ "الزویا" کا باب اس کی دو صورتوں میں سے ایک صورت میں۔

۴. لفظ "ریا" کا باب اُس کی دو صورتوں میں سے ایک صورت میں۔

اور حذف اُس ہمزہ میں ہوتا ہے جس کی صورت حذف کر دی جائے مصاحفِ عثمانیہ کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

رسم الخط کے تابع ہو کر۔ جیسا کہ مستہزءون اور رؤوس کا ہمزہ اور اس جیسی دوسری مثالیں جن کو ہم ان شاء اللہ مذہبِ رسمی کی بحث میں واضح کریں گے، کیونکہ امام حمزہ کی قراءت کے مطابق ہمزہ پر حذف کرنے کی کیفیت کے بارے میں دو مذہب ہیں، ایک اہل لغت کا مذہب جو مذہبِ تصریفی ہے اور دوسرا مذہبِ رسمی جو مصاحفِ عثمانیہ کے رسم الخط کے تابع ہے۔ اور سیدنا ہشام نے امام حمزہ کی موافقت کی ہے اس ہمزہ کے بارے میں جو کلمہ کے آخر میں ہو۔ اور وقف کی حالت میں صرف امام حمزہ ہمزہ کی تخفیف کے قائل ہیں۔ اور سیدنا ہشام نے ان کی موافقت کی ہے اس ہمزہ کے بارے میں جو کلمہ کے آخر میں ہو۔

اولا مذہب قیاسی (تصریفی)

مذہب قیاسی تصریفی وہ ہے جو اہل عربیت کے موافق ہو کیونکہ یہ محال ہے کہ جو چیز عربیت میں جائز نہ ہو وہ قراءت میں جائز ہو، بلکہ بسا اوقات عربیت میں وہ چیزیں بھی جائز ہوتی ہیں جو قراءت میں جائز نہیں ہوتیں۔ کیونکہ قراءت ایک پیروی کیا ہوا طریقہ ہے جس کو بعد کے لوگ پہلے لوگوں سے لیتے ہیں۔

چنانچہ عربیت میں بعض حضرات کے نزدیک ماقبل کی حرکت کی جنس کے مطابق ہمزہ کی تسہیل جائز ہے جبکہ روایت صحیحہ متواترہ میں یہ جائز نہیں۔ یہ صرف ایک مثال ہے۔ قرآن کریم لغت کی اصل اور اس کی حجت ہے نہ کہ اس کا برعکس۔ لہذا قرآن کریم میں جو لغت کے قواعد آئے ہیں وہ لغت کے لیے حجت ہیں کیونکہ وہ اللہ الخالق کی طرف سے ہیں جبکہ اس لغت کے فصیح ترین لوگ بھی اس کے جیسا پیش کرنے سے عاجز ہو گئے۔

ہمزہ کی اقسام اور تخفیف کی کیفیت

ہمزہ دو قسموں پر تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ ساکن
۲۔ متحرک

اولا ہمزہ ساکن

ہمزہ ساکن دو قسموں پر تقسیم ہوتا ہے:

۱۔ متطرف: وہ ہمزہ ہے جس پر آواز منقطع ہو جائے۔

۲۔ متوسط: وہ ہمزہ ہے جس پر آواز منقطع نہ ہو۔

پھر ہمزہ ساکن متطرف دو قسم پر ہے:

۱. ہمزہ لازم: یہ تبدیل نہیں ہوتا اس لیے اپنی حالتوں پر برقرار رہتا ہے۔
۲. ہمزہ عارض: یہ وقف کے وقت ساکن ہو جاتا ہے اور وصل کے وقت متحرک ہو جاتا ہے۔

اور ہمزہ ساکن لازم سے پہلے متحرک حرف آتا ہے جس پر:

۱. فتحہ ہوتا ہے جیسے اقرأ۔ اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں یہ ہمزہ وقف کی صورت میں الف سے بدل جاتا ہے۔

۲. کسرہ ہوتا ہے جیسے نبی۔ اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں یہ ہمزہ وقف کی صورت میں یاء سے بدل جاتا ہے اور قرآن میں اس ہمزہ سے پہلے ضمۃ کہیں نہیں آیا۔

اور ہمزہ ساکن عارض سے پہلے تینوں حرکتیں آتی ہیں یا اس سے پہلے ساکن حرف آتا ہے۔ لہذا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱. فتحہ کی حرکت کے ساتھ وصل کرتے ہوئے متحرک اور وقف کے لیے ساکن۔ اور اس سے پہلے:

i. مفتوح حرف ہوگا۔ جیسے بدأ، امراً۔ اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں وقف کی حالت میں الف کے ساتھ بدل جائے گا۔

ii. مکسور حرف ہوگا۔ جیسے قری، استہزی۔ اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں وقف کی حالت میں یاء سے بدل جائے گا۔

iii. حرف صحیح ساکن ہوگا۔ جیسے الخباء۔ اور اس کا حکم یہ ہے کہ امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں وقف کی حالت میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ہمزہ کو ساکن کر دیں گے۔

iv. واو ساکنہ اصلید ہوگا۔ جیسے لیسوء، أن تبوء، اور اس کا حکم یہ ہے کہ امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں ہمزہ کی حرکت نقل کی جائے گی اور ہمزہ کو واو سے بدل کر ادغام کیا

جائے گا حالت وقف میں۔

v. یاء ساکنہ اصلیہ ہوگا۔ جیسے جی، سی، تفی، اور اس کا حکم امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں وقف کی حالت میں نقل کرنا اور ادغام کے ساتھ تبدیل کرنا ہوگا سکون کے ساتھ۔

vi. الف اصلیہ یا زائدہ ہوگا۔ جیسے شاء، ان اولیاء۔ اور اس کا حکم اس ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنا ہے اس سے پہلے الف میں اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔ کیونکہ حرف مد اس ہمزہ سے پہلے واقع ہوا ہے جس کو ابدال کے ذریعے تبدیل کیا گیا ہے، اس میں مد اور قصر دونوں جائز ہیں۔ رہا توسط، تو وہ امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں وقف عارضی پر قیاس کرتے ہوئے ہے۔

۲. ہمزہ کسرہ کے ساتھ حالت وصل میں متحرک ہوگا اور وقف کی صورت میں ساکن ہوگا اور اس سے پہلے:

i. مفتوح حرف ہوگا۔ جیسے عن النبأ۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں الف کے ساتھ ابدال ہوگا یا وقف کرتے ہوئے روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔

ii. مکسور حرف ہوگا۔ جیسے من شاطی۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں یاء ساکنہ کے ساتھ ابدال یا روم ہوگا۔ اور وقف کرتے ہوئے روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔

iii. مضموم حرف ہوگا۔ جیسے كأمثال اللؤلؤ کا دوسرا ہمزہ۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں واؤ ساکنہ کے ساتھ ابدال اور روم ہوگا۔ اور وقف کرتے ہوئے روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔ (رہا پہلا ہمزہ جو کہ لازمی طور پر ساکن ہے تو صرف امام حمزہ وقف کی صورت میں اس کی تخفیف کے قائل ہیں اور سیدنا ہشام اس کی تحقیق کے قائل نہیں۔ اور اس بنیاد پر امام حمزہ کی قرأت میں پہلے ہمزہ کا واؤ ساکنہ کے ساتھ

ابدال ہوگا اور دوسرے ہمزہ میں واؤ کے ساتھ ابدال ہوگا سکون اور روم کے ساتھ، یا روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔ اور سیدنا ہشام کی روایت میں پہلے ہمزہ میں تحقیق ہوگی اور اس کے ساتھ دوسرا ہمزہ واؤ کے ساتھ تبدیل ہوگا سکون اور روم کے ساتھ یا روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔)

.iv. یاء ساکنہ اصلیه ہوگا۔ جیسے من شىء اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں حالت وقف میں نقل اور ابدال ہوگا ادغام کے ساتھ۔ اور نقل اور ادغام دونوں صورتوں میں اس پر جزم اور روم ہوگا۔

.v. واؤ ساکنہ اصلیه ہوگا۔ جیسے من سوء، مثل السوء اور اس میں بھی امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں نقل اور ادغام دونوں ہوں گے اور یہ دونوں جزم اور روم کے ساتھ ہوں گے۔

.vi. واؤ ساکنہ زائدہ ہوگا جو کہ ثلاثہ قروء میں آیا ہے۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں ادغام ہوگا۔ جزم اور روم کے ساتھ حالت وقف میں۔ اور اس سے پہلے ہم ادغام کی کیفیت واضح کر چکے ہیں۔

.vii. الف اصلیه یا زائدہ ہوگا۔ جیسے من السماء، علی استحياء اور اس میں حالت وقف میں درج ذیل صورتیں ہوں گی:

۱. الف کے ساتھ بدلنا اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔ (تین صورتیں)
۱۱. روم کے ساتھ تسہیل امام حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی روایت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔ (دو صورتیں) پس کل پانچ صورتیں ہیں جن کا نام "پانچ قیاسی صورتیں" ہے۔

۳. ہمزہ ضمہ کے ساتھ حالت وصل میں متحرک ہوگا اور حالت وقف میں ساکن ہوگا اور اس سے پہلے:

- i. مفتوح حرف ہوگا۔ قال الملا، يبدأ۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں حالت وقف میں الف کے ساتھ ابدال اور روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔
- ii. مکسور حرف ہوگا۔ جیسے بستہزی، ینشی۔ اور اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی روایت میں حالت وقف میں یاء کے ساتھ ابدال ہوگا جزم، اشام اور روم کے ساتھ، یاروم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔
- iii. حرف صحیح ساکن ہوگا۔ جیسے ملء، دفء۔ اور اس میں امام حمزہ کی روایت میں وقف کی حالت میں نقل ہوگی جزم، اشام اور روم کے ساتھ۔
- iv. واو ساکنہ اصلیه ہوگا۔ جیسے لتوء، السوء اور اس میں وقف کی حالت میں:
- i. نقل ہوگا جزم، اشام اور روم کے ساتھ۔
 - ii. ابدال ہوگا ادغام کے ساتھ، جزم، اشام اور روم کے ساتھ۔
- v. یاء ساکنہ اصلیه ہوگا۔ جیسے یضیء، شیء، المسیء۔ اس میں وقف کی حالت میں نقل اور ادغام ہوگا جزم، اشام اور روم کے ساتھ گزشتہ صورت کی طرح۔
- vi. یاء ساکنہ زائدہ ہوگا۔ جیسے دریء، بریء۔ اور اس میں وقف کی حالت میں جزم، اشام اور روم کے ساتھ ادغام ہوگا۔ امام حمزہ کے وصل کرنے کی صورت میں دریء کے ہمزہ کے بارے میں منفرد ہیں۔ اور اس سے پہلے ہم ادغام کی کیفیت واضح کر چکے ہیں۔
- vii. الف اصلیه یا زائدہ ہوگا۔ جیسے إذا السماء، أبناء، أولیاء۔ اور اس میں حالت وقف میں:

- i. الف کے ساتھ ابدال ہوگا اشباع اور توسط اور قصر کے ساتھ۔
- ii. تسہیل ہوگی اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہ کی قرأت میں۔ اور توسط اور قصر کے ساتھ سیدنا ہشام کی روایت میں یعنی "پانچ قیاسی صورتیں"۔

اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام سے کلمہ کے آخرہ ہمزہ کی وقف کی حالت میں تخفیف منقول ہے۔ اور صرف امام حمزہ سے درمیان میں آنے والے ہمزہ کی تمام اقسام کی تخفیف منقول ہے۔ رہا ہمزہ ساکن متوسط، تو وہ دو طرح آتا ہے: اپنی ذات میں متوسط اور دوسرے حرف کی بنا پر متوسط۔ اور صرف امام حمزہ وقف کی حالت میں اس کی تخفیف کے قائل ہیں:

الألا: لپنی ذات میں ہمزہ متوسط۔

یہ تین حرکتوں میں سے کسی ایک کے بعد آتا ہے:

۱. فتح کے بعد۔ جیسے یا لمون، بوأنا، فاذا رأتہم، اطمانتم اور اس جیسی دوسری مثالیں۔ اور اس میں حالت وقف میں الف کے ساتھ ابدال ہوگا (اور ہمزہ فاء کلمہ یا عین کلمہ یا لام کلمہ کے مقابلے میں آتا ہے جیسا کہ ہم نے مثالیں بیان کیں، خواہ فعل میں ہو یا اسم میں۔)
۲. ضمہ کے بعد۔ جیسے یؤمنون، مؤمنون، المؤمنفکة اور اس میں وقف کی حالت میں واؤ کے ساتھ ابدال ہوگا۔

۳. کسرہ کے بعد۔ جیسے ینس، الذنب، جننا، نبینا اور اس میں وقف کی حالت میں یاء کے ساتھ ابدال ہوگا۔

ثانیاً: دوسرے حرف کی وجہ سے متوسط۔

اور یہ ہمزہ، ہمزہ وصل کے بعد آتا ہے اور یہ اپنے ما قبل کے اعتبار سے تین صورتوں میں تقسیم ہوتا ہے:

۱. جس سے پہلے فتح ہو۔ جیسے قال اتنونی، الہدی اتینا اور اس میں وقف کی حالت میں الف کے ساتھ ابدال ہوگا۔ (صرف دو حرکتوں کی بقدر مد کی جائے گی)
۲. جس سے پہلے مکسور ہو۔ جیسے السموات اتنونی، الذی اتینا، والارض اتینا۔ اور اس میں وقف کی حالت میں یاء کے ساتھ ابدال ہوگا۔ (دو حرکتوں کی بقدر مد کی جائے گی)

۳. جس سے پہلے ضمہ ہو جیسے یا صالح اثنا، فرعون اثنونی، الملك اثنونی، بقول ائذن، قالوا اثنو۔ اور اس میں وقف کی حالت میں واؤ کے ساتھ ابدال ہوگا۔ (دو حرکتوں کے بقدر مد کی جائے گی)

یہاں پر ہمزہ ساکن کا بیان ختم ہوتا ہے چاہے وہ سکون لازمی طور پر ہو یا وقف کی وجہ سے عارضی طور پر ہو۔

ثانیاً ہمزہ متحرک

ہمزہ متحرک دو قسموں پر تقسیم ہوتا ہے:

۱. کلمہ کا آخری ہمزہ۔ اس کے بارے میں کلام گزر چکا ہے کیونکہ یہ وقف کی وجہ سے عارضی طور پر ساکن ہو جاتا ہے۔
۲. متوسط۔ (درمیان میں) اس کی دو قسمیں ہیں:
 - i. متوسط بنفسہ۔ یعنی جو بذاتِ خود کلمہ کے حروف کے درمیان ہو اور اس کے حذف سے معنی سمجھ میں نہ آتا ہو۔ جیسے الملائكة۔
 - ii. متوسط بغیرہ۔ یعنی جو کسی زائد حرف کے ساتھ درمیان میں ہو اور یہ وہ ہمزہ زائدہ ہے کہ اگر اس کو حذف کر دیا جائے تب بھی ہم کلمہ کے معنی کو سمجھتے ہوں۔

۱۔ ہمزہ متوسط بنفسہ

یہ ہمزہ صرف امام حمزہ کے ساتھ خاص ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہمزہ کلمہ کے درمیان ہو مابقی حرف سے کسی فاصلے کے بغیر۔ جیسے الملائكة، وجاء کم، ونساؤ کم۔ اور یہ ہمزہ متحرک اور ساکن دونوں کے بعد آتا ہے درج ذیل طریقوں سے:

۱. ہمزہ متوسط مفتوح جس سے پہلے:
 - i. فتح ہو۔ جیسے بدأكم اور ذرأكم اور اس میں تسہیل ہوگی الف کی طرح وقف کرتے

ہوئے۔

- ii. کسرہ ہوگا۔ جیسے مائے، فتنہ، الفتنان، ناشئۃ، سیئات۔ اور اس میں وقف کرتے ہوئے یاء مفتوحہ کے ساتھ ابدال ہوگا۔
 - iii. ضمہ ہوگا۔ جیسے مؤجلا، مؤذن، الفؤاد، سؤال اور لؤلؤا کا دوسرا ہمزہ۔ اور اس میں وقف کی حالت میں واؤ مفتوحہ کے ساتھ ابدال ہوگا۔
 - iv. الف ہوگا۔ جیسے جاء کم اور اس میں الف کی طرح تسہیل ہوگی مد اور قصر دونوں کے ساتھ۔ اسی طرح دعاء ونداء میں، کیونکہ تنوین کو الف کے ساتھ بدل دیا گیا اس لیے ہمزہ متوسطہ بن گیا۔
 - v. یاء ساکنہ اصلیه ہوگا۔ جیسے شینا۔ اور اس میں وقف کرتے ہوئے نقل اور ادغام دونوں ہوں گے۔ اور اسی طرح باب استینس جیسی صورتیں۔
 - vi. یاء ساکنہ زائدہ ہوگا۔ جیسے خطیئة۔ اور اس میں وقف کی حالت میں ادغام ہوگا۔
 - vii. ہمزہ واؤ ساکنہ اصلیه کے بعد ہوگا۔ جیسے السوآی، سوءة، سوآتکم، موثلا، سوءة، الموءودة۔ اور اس میں حالت وقف میں نقل اور ادغام ہوگا۔
۲. ہمزہ متوسطہ مکسور جس سے پہلے:

- i. کسرہ ہو۔ جیسے بار نکم۔ اور اس میں وقف کی حالت میں یاء کی طرح تسہیل ہوگی۔ اور بعض کلمات میں رسم الخط کے مذہب پر اس کی بہت سی صورتیں ہیں جن کو ہم ان شاء اللہ عنقریب واضح کریں گے۔
- ii. فتح ہو۔ جیسے یشس، تطمئن، جبرئیل۔ اور اس میں وقف کی حالت میں یاء کی طرح تسہیل ہوگی۔
- iii. ضمہ ہو۔ جیسے سنل، سنلوا۔ اور اس میں امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی

طرح تسہیل ہوگی اور امام اخفشؒ کے مذہب کے مطابق واؤ مکسورہ کے ساتھ ابدال ہو گا۔

iv. الف ہو۔ جیسے من نساء کم۔ اور اس میں یاء کی طرح تسہیل ہوگی مد اور قصر کے ساتھ۔

v. ساکن صحیح ہو۔ جیسے أفئدة۔ اور اس میں نقل ہوگا۔

۳. ہمزہ متوسط مضموم جس سے پہلے:

i. ضمہ ہو۔ جیسے رؤوسکم، رءوس۔ اور اس میں واؤ کی طرح تسہیل ہوگی۔

ii. کسرہ ہو۔ جیسے لیطفنوا، أنبنونی، مستهزءون، استهزءوا۔ اور اس میں امام سیبویہؒ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح تسہیل ہوگی اور امام اخفشؒ کے مذہب کے مطابق یاء کے ساتھ ابدال ہوگا۔ اور یہاں پر رسم الخط کا بھی مذہب ہے جس کو ہم عنقریب انشاء اللہ واضح کریں گے۔

iii. فتح ہو۔ جیسے رءوف، یدرءون، یکلؤکم، نقرؤہ۔ اور اس میں واؤ کی طرح تسہیل ہوگی۔ اور اس کی بعض صورتوں میں رسم الخط کے بارے میں مختلف وجوہات ہیں جن کو ہم ان شاء اللہ اس کے باب میں بیان کریں گے۔

iv. الف ہو۔ جیسے نساؤکم۔ اور اس میں واؤ کی طرح تسہیل ہوگی مد اور قصر کے ساتھ۔ اور ہم نے مد اور قصر کہا بوجہ مد کے ہمزہ سے پہلے واقع ہونے کے جو تسہیل کی وجہ سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

v. ساکن صحیح کے بعد ہو۔ جیسے مسنولا، مءءوما۔ اور اس میں نقل ہے۔

۲۔ متحرک ہمزہ کی صورتوں میں سے ہمزہ متوسط بغیر

یہ وہ ہمزہ ہے جو زائد حروف داخل ہونے کی وجہ سے تحریر میں یا لفظوں میں درمیان میں

آیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱. جس کے ساتھ تحریر میں ایک زائد حرف ملا ہوا ہو۔ جیسے سَأَصْرَفُ۔ یا لفظوں میں ملا ہوا ہو۔ جیسے: أَنْتُمْ

۲. جس سے پہلے کوئی ایسا کلمہ گزرا ہو جو لفظوں میں الگ لکھا گیا ہو۔ جیسے قَدْ أَفْلَحَ۔

اَوَّلًا: جس کے ساتھ زائد حروف میں سے کوئی ایک حرف ملا ہوا ہو:

۱. ہمزہ استفہام۔ جیسے أَنْتُمْ، أَنْتُمْ اور أَنْزَلَ۔

۲. یائے تئیبہ۔ جیسے هَانْتُمْ اور هُوَ لَاءُ۔

۳. یائے نداء۔ جیسے يَا أَيُّهَا، يَا دَمُ۔

۴. لام۔ جیسے لَأَنْتُمْ، لَأَلِي، لَأَوْلَادِهِمْ۔

۵. باء۔ جیسے وَأَنْتُمْ، لِيَا مَامُ۔

۶. واو۔ جیسے وَأَنْتُمْ، وَأَمْرُ، وَأَتَى۔

۷. فاء۔ جیسے فَاتَوْهَنْ، أَفَأَنْتُمْ، فَأَمْنُوا۔

۸. کاف۔ جیسے كَأَنْهُمْ، وَكَأَيِّنْ، وَكَأَنَّ۔

۹. سین۔ جیسے سَأَصْرَفُ، فَسَأَكْتَبُهَا، سَأُرِيكُمْ۔

اور جو صورتیں گزریں ان میں دو وجہیں ہیں: تحقیق اور تخفیف۔ جس طرح ہمزہ اور اس کے ما قبل کی حرکت تقاضا کرے۔ جیسا کہ متحرک کے بعد متحرک ہمزہ کے بیان میں گزرا۔

۱۰. لام تعریف۔ جیسے الْأَرْضُ، الْإِنْسَانُ، الْأُولَى۔ اور اس میں نقل ہوگی یا سکتے کے ساتھ تحقیق ہوگی۔

تحقیق طاہر بن غلبونؒ کا مذہب ہے اور تخفیف ابوالفتحؒ کا مذہب ہے۔

اور گزشتہ مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ اگر ہم ان زائد حروف میں سے کسی کو کلمہ سے حذف

کردیں تب بھی ہم کلمہ کا معنی سمجھ جاتے ہیں۔ لہذا ہم نے ان میں دونوں وجہیں جاری کیں:

i. زائد حرف کے پائے جانے کے اعتبار سے تخفیف۔

ii. اور اس اعتبار سے تحقیق کہ ہمزہ کلمہ کا پہلا حرف ہے۔

رہے و امر، فأووا، يؤمن، المؤمنون، مؤجلا جیسے الفاظ، اگرچہ ان میں پہلا حرف کلمہ سے زائد ہے لیکن اگر ہم اس کو حذف کر دیں تو کلمہ ناقابل فہم ہو جائے گا۔ لہذا اہل صرف کے نزدیک اس کے زائد نہ ہونے کے باوجود اسے زائد سمجھا گیا کیونکہ اہل صرف کلمہ کو اس کی اصل کے مطابق اعتبار کرتے ہیں فَعَلَ یا فَعَّلَ کے وزن پر۔

جو ہمزہ کسی زائد حرف کی وجہ سے متوسط ہو اس کی مثالیں اور اس پر وقف کی کیفیت درج

ذیل ہے:

i. آءنم: دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل اور تحقیق۔

ii. ائذا: دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل اور تحقیق۔

iii. آءنزل: دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور تحقیق۔

iv. بآخربن: دوسرے ہمزہ کا یاء مفتوحہ کے ساتھ ابدال اور تحقیق۔

v. لأولاهم: ہمزہ کی واؤ کے ساتھ تسہیل۔

vi. لأولادهم: ہمزہ کا یاء مفتوحہ سے ابدال۔

vii. هانم: مد اور قصر کے ساتھ تسہیل اور مد کے ساتھ تحقیق۔

viii. وأمر: الف کی طرح تسہیل اور تحقیق۔

ix. ءالآن: نقل۔ اور نقل کی صورت میں ہمزہ وصلی میں الف کے ساتھ ابدال مد، قصر

اور تسہیل کے ساتھ۔ اور اس کی جس صورت میں ہمزہ لام کے بعد ہو اس کی سکوت

کے ساتھ تحقیق ہمزہ وصل کی تسہیل اور الف کے ساتھ اس کو بدلنا اشباع کے ساتھ۔

x. یأدم: مد کے ساتھ تحقیق اور مد اور قصر کے ساتھ تسہیل۔

.xi . فأولئك: دوسرے ہمزہ کی مد اور قصر کے ساتھ تسہیل پہلے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ۔

ثانیاً: جس سے پہلے کلمہ گزرا ہو۔ اور اس کی درج ذیل اقسام ہیں:

i. پہلے کلمہ کا آخری حرف ساکن صحیح ہو۔ جیسے قد أفلح، عين آنية، ومن آمن۔ اور اس میں وقف کرتے ہوئے درج ذیل صورتیں ہوں گی:

i. سيدنا خلفٌ اور سيدنا خلاذٌ کی روایت میں نقل ہوگی۔

ii. وصل کی حالت میں نظیر پر سکتہ نہ ہونے کی صورت میں سيدنا خلفٌ اور سيدنا خلاذٌ کی روایت میں تحقیق ہوگی سکتہ کے بغیر۔

iii. سيدنا خلفٌ کی روایت میں نظیر پر وصل کی حالت میں تحقیق ہوگی سکتہ کے ساتھ۔

اور نظیر کے جمع ہونے کی صورت میں صورتوں کو ہم تنبیہات میں عنقریب واضح کریں گے۔ رہی ہمزہ قطعی سے پہلے جمع کی میم، جیسے علیکم أنفسکم، تو وقف وصل کی طرح ہوگا اور میم جمع میں نقل نہیں ہوگی۔

۲. پہلے کلمہ کا آخریاء ساکنہ ہونے کے بعد۔ جیسے ابني آدم۔ اور اس میں نقل اور بغیر سکتہ کے تحقیق ہوگی امام حمزہ کی قرأت میں۔ اور سيدنا خلفٌ کی روایت میں سکتہ کے ساتھ ہوگی جیسا کہ ہم عنقریب اس کی نظیر کے اجتماع کی صورت میں اس کو واضح کریں گے۔

۳. پہلے کلمہ کا آخریاء ساکنہ فتح کے بعد ہو۔ جیسے خلوا إلی اور اس میں گزشتہ کی طرح حکم ہوگا۔

اور جب یاء ساکنہ کسرہ کے بعد ہو۔ جیسے فی أنفسکم یا واد ساکنہ ضمہ کے بعد ہو جیسے قالوا آمنا۔ تو اس میں تحقیق ہوگی علامہ شاطیہ کے طریق سے۔

تجہیبات

جب کسی کلمہ میں ایک سے زائد ہمزے جمع ہو جائیں تو ان میں سے ہر ایک میں ان کی حرکت اور ان کے ماقبل کی حرکت کے تقاضے کے مطابق تخفیف کی جائے گی۔ جیسے لؤلؤا پس اس میں پہلے ہمزہ میں واؤ ساکنہ کے ساتھ ابدال ہو گا۔ اور دوسرے میں واؤ مفتوحہ کے ساتھ ابدال ہو گا۔

اور جیسے اللؤلؤ: کہ اس میں پہلے ہمزہ میں واؤ ساکنہ کے ساتھ ابدال ہو گا اور دوسرے میں واؤ کے ساتھ ابدال ہو گا۔ سکون اور روم کے ساتھ۔ اور اس میں روم کے ساتھ تسہیل ہو گی۔

اور جیسے ہؤلؤاء: کہ اس میں پہلے ہمزہ میں مد کے ساتھ تحقیق ہو گی اور مد اور قصر کے ساتھ تسہیل ہو گی امام حمزہ کی قرأت میں اور دوسرا ہمزہ متطرفہ ہے۔ اس میں الف کے ساتھ ابدال ہو گا اشباع اور توسط اور قصر کے ساتھ۔ اور امام حمزہ کی قرأت میں اس میں تمام صورتیں درست نہیں ہیں بلکہ ان کی قرأت میں صحیح درج ذیل صورتیں ہیں:-

۱. پہلے ہمزہ کی تحقیق مد کے ساتھ اور ہمزہ متطرفہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور اس ہمزہ کی تسہیل مد اور قصر کے ساتھ۔
۲. پہلے ہمزہ کی تسہیل مد کے ساتھ ہمزہ متطرفہ کے ابدال اور مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور اس کی تسہیل روم اور مد کے ساتھ۔ اور قصر کے ساتھ اس کی تسہیل منع ہے تصادم کی وجہ سے۔

۳. پہلے ہمزہ کی تسہیل قصر کے ساتھ ہمزہ متطرفہ کو بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور اس کی تسہیل روم مع القصر کے ساتھ۔ اور مد کے ساتھ اس کی تسہیل ممنوع ہے تصادم کی وجہ سے۔ پندرہ میں سے تیرہ وجوہ جائز ہیں، دو ناجائز ہیں۔

اور جیسے فائشاًنا: اس میں پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل بین بین ہوگی دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے ساتھ۔

اور جیسے اؤنبشکم جبکہ یہ اکیلا ہو: اس میں درج ذیل حکم ہوگا:

پہلا ہمزہ ابتداء کی وجہ سے تحقیق کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ اور دوسرے میں تحقیق اور بین بین تسہیل ہوگی اس کے متوسطہ ہونے کی وجہ سے زائد حرف کی بنا پر۔ اور تیسرے ہمزہ میں واؤ کی طرح تسہیل ہوگی اور یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال ہوگا اس کے بالذات متوسطہ ہونے کی وجہ سے۔

اور رہی اس لفظ کے ماقبل کے ساتھ جمع ہونے کی صورت جو کہ قُل اؤنبشکم ہے، اس میں درج ذیل حکم ہوگا:

۱. پہلے ہمزہ میں سکتے کے بغیر تحقیق ہوگی تسہیل کے ساتھ اور دوسرے ہمزہ میں تحقیق ہوگی تیسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ اور امام حمزہ کی قرأت پر دونوں روایتوں میں یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال ہوگا۔

۲. پہلے ہمزہ میں نقل ہوگا دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ۔ تیسرے ہمزہ کی تسہیل اور ابدال کے ساتھ۔ اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق ممنوع ہے کیونکہ پہلے ہمزہ میں نقل کے ساتھ تخفیف ہوئی ہے۔ جبکہ دونوں روایتوں میں یہ ہمزہ تحقیق کا متوسطہ سے زیادہ مستحق ہے۔

۳. پہلے ہمزہ کی تحقیق سکتے کے ساتھ سیدنا خلف کی روایت میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور تحقیق، تیسرے ہمزہ کی تسہیل اور ابدال کے ساتھ۔

اور یہی سب صورتیں قُل اؤنبشکم میں بھی ہوں گی۔

جب نظیر جمع ہو جائے جیسا کہ سیدنا خلاؤذ کی روایت میں "والانثی بالانثی" جیسی مثالوں میں ہے کیونکہ ان کی روایت میں وصل کرتے ہوئے دو صورتیں ہیں: سکتے اور عدم سکتے۔ اور ابن الجزری اور محققین سے منقول ہے کہ لام تعریف پر ہمزہ سے پہلے وقف کرتے ہوئے سکتے کے

بغیر تحقیق ممنوع ہے۔ پس سیدنا خلاؤذ کی روایت میں درج ذیل صورتیں ہوں گی:

۱. جب والائشی پر وصل کرتے ہوئے سکتے کرے تو ان کی روایت میں بالائشی پر نقل اور سکتہ ہوگا وقف کرتے ہوئے۔ اور اسی طرح سیدنا خلف کی روایت میں ہے۔
 ۲. جب والائشی پر وصل کرتے ہوئے سکتہ نہ کرے تو نقل کے ساتھ وقف کریں گے اور تحقیق ممنوع ہوگی۔ اگرچہ شاطبیہ سے بظاہر سکتہ کے بغیر تحقیق معلوم ہوتی ہے۔
 ۳. جب سیدنا خلف کی روایت میں ساکن مفسول کی نظیر جمع ہو جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان: **قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ، وَلَوْ طَإِذَ قَالَ لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ، إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ سَاءَ عَذَابِ أَلِيمٍ** تک مکمل آیت میں ہے، تو جب سیدنا خلف کی روایت میں "قل إني" پر وصل کرتے ہوئے سکتہ کریں گے تو "أن أعبد" پر نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرے گا۔ اور جب وصل کرتے ہوئے "قل إني" پر سکتہ نہیں کریں گے تو نقل اور عدم سکتہ مع تحقیق کے ساتھ وقف کریں گے۔ رہے سیدنا خلاؤذ، تو ان کے نزدیک ساکن مفسول میں عدم سکتہ ہے وصل کرتے ہوئے۔ لہذا نقل اور تحقیق کے ساتھ سکتہ کے بغیر وقف کریں گے۔
- اسی طرح دوسری اور تیسری مثال میں ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے فرمان "سواء عليهم أنذرتهم أم" جیسی مثالوں میں وقف وصل کی طرح ہے کیونکہ میم جمع کی طرف نقل کرنا ممنوع ہے۔ پس جب سیدنا خلف کی روایت میں "عليهم أنذرتهم" پر سکتہ کریں گے تو اس کے ساتھ "أنذرتهم أم" پر وقف کریں گے۔ اور جب امام حمزہ کی قرأت میں سکتہ کے بغیر وصل کریں گے تو اس پر وقف کریں گے اور نقل کرنا ممنوع ہوگا۔

اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فرمان "وَإِذَا أَخَذَ اللَّهُ" جیسی مثالوں میں حکم ہے۔ اور ذالکم

إصریٰ پر وقف کریں گے۔ پس جب "واذ أخذ" میں سکتے کے بغیر پڑھے تو ذالکم إصریٰ جیسے الفاظ پر وقف کریں گے تحقیق کرتے ہوئے سکتے کے بغیر۔

اور جب سیدنا خلفؓ کی روایت میں "واذ أخذ اللہ" وصل کرتے ہوئے سکتے کریں تو ذلکم إصریٰ پر سکتے کے ساتھ وقف کریں گے۔ اور نقل ممنوع ہے کیونکہ میم جمع کی طرف نقل نہیں ہو کرتی۔

امام حمزہؓ جس ہمزہ متطرف کی قرأت کے ساتھ منفرد ہیں جیسا کہ دکاء اعراف میں، اس پر وہ تخفیف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور ان کی قرأت کی اتباع میں سیدنا ہشامؓ بھی وقف کرتے ہیں۔

اور جس ہمزہ متطرف کی قرأت میں سیدنا ہشامؓ منفرد ہیں جیسے "زکریاء" اس میں وہ تخفیف کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور جو امام حمزہؓ کی قرأت کے موافق ہو اس پر وہ بھی وقف کرتے ہیں۔

اس طرح سورہ کہف میں جزاء الحسنیٰ میں بھی امام حمزہؓ کی صورتوں کا لحاظ کیا جائے گا، کیونکہ یہ الف کے بعد متوسط ہے جس میں مد اور قصر کے ساتھ تسہیل ہے۔ اور سیدنا ہشامؓ کی روایت میں یہ ہمزہ متطرف مضموم ہے جس میں پانچ قیاسی صورتیں جاری ہوں گی۔

ثانیاً: مذہب رسمی

رسم سے مراد مصاحف عثمانیہ میں لکھے ہوئے الفاظ کی صورت ہے۔ اور جن لوگوں نے اس پر عمل کیا ہے جیسا کہ دانی اور ان کے شیخ ابوالفتح اور کئی اور ابن شریح اور علامہ شاطبی ہیں ان کے نزدیک اس کی اصل یہ ہے کہ سلیم نے امام حمزہ سے روایت کیا ہے کہ وہ ہمزہ پر وقف میں مصحف کے رسم الخط کی پیروی کرتے تھے۔ لہذا وقف میں ہمزہ پر ان تمام صورتوں میں تخفیف کرتے تھے جو مصحف کے رسم الخط کے موافق ہوں نہ کہ ان صورتوں میں جو اس کے مخالف ہوں۔ اگرچہ وہ قیاس کے زیادہ مطابق ہو۔ یعنی وہ مصحف کے رسم الخط کی رعایت کرتے ہوئے ہمزہ میں تخفیف کرتے تھے نہ کہ قیاس کا اتباع۔ جس کی صورت یہ تھی کہ جب ہمزہ پر ضمہ ہوتا تو اس کو ہمزہ اور واؤ کے درمیان پڑھتے جیسے یؤسا، یؤدہ، اور اس طرح کی مثالیں، جب تک ان کی صورت یاہ کی طرح نہ ہو۔ جیسے سنقرنک، کان سیثہ۔ لہذا اس کو یاہ مضمومہ کے ساتھ بدل دیتے رسم الخط کی اتباع کرتے ہوئے۔ اور اسی طرح امام اخفش بھی اس میں تخفیف کرتے تھے۔ اور ”قیاس کے بغیر“ کا معنی ہے کہ جو رسم الخط کی پیروی سے خالی ہو۔ جیسا کہ مثال میں بیان کیا گیا۔ لیکن اس سے مراد عربیت میں قیاس کی مخالفت نہیں کیونکہ وہ جائز نہیں ہے۔ لہذا لفظ ”أرأیت“ اور ”إسرائیل“ کے باب کے ہمزہ کو حذف کرنا رسم الخط میں ان کے حذف کی بناء پر جائز نہیں ہے۔

اور مذہب کی پہچان کے لیے ہمزہ کی کتابت کی پہچان ضروری ہے تاکہ ہمیں معلوم ہو جائے کہ کون سی صورت قیاس کے موافق ہے اور کون سی مخالف۔ کیونکہ ہمزہ کا ایک خاص مخرج اور تلفظ ہے جس کے ذریعے وہ ممتاز ہوتا ہے لیکن دوسرے حروف کی طرح اس کی کوئی مخصوص صورت نہیں ہے جس کے ذریعے یہ ممتاز ہو جائے۔ اور اس میں تخفیف کے ساتھ قراء کرام کے ابدال، نقل اور ادغام اور بین بین کے ذریعے تصرفات کی وجہ سے اس کو اس صورت

کے مطابق لکھا گیا ہے جس کے ساتھ اس میں تخفیف ہو جائے۔ جیسا کہ درج ذیل صورتیں (یعنی ہمزہ کی کتابت کی قیاسی صورتیں):۔

۱. اگر اس میں الف سے ابدال یا الف کی طرح تسہیل کے ساتھ تخفیف ہوئی ہو تو اس کو رسم الخط میں الف کی طرح لکھا جائے گا۔ جیسا کہ ماکول، قراء، ذراکم۔

۲. اگر اس کی تخفیف یاء کے ساتھ ابدال یا یاء کی طرح تسہیل کی صورت میں ہو تو اس کو یاء کی صورت میں لکھا جائے گا۔ جیسے۔ لیطمئن، بنس، یستہزی۔

۳. اور اگر اس کی تخفیف واؤ کے ساتھ ابدال یا واؤ کی طرح تسہیل کی صورت میں ہو تو اس کو واؤ کی صورت میں لکھا جائے گا۔ جیسے۔ یؤمنون، یؤسا جیسی صورتوں میں ہے۔

۴. اگر اس کی تخفیف نقل یا ادغام وغیرہ کے ساتھ حذف کی صورت میں ہو تو اسے حذف کر دیا جائے گا جبکہ کلمہ کے شروع میں نہ ہو۔ جیسے قرآن۔ اور اگر کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے الف کی صورت میں لکھا جائے گا حالت ابتداء کا اشارہ کرتے ہوئے۔

یہی اصل ہے اور یہی عربیت اور رسم الخط میں ضابطہ ہے۔ اور اس جامع ضابطہ سے بہت سے مقامات خارج ہیں جو درج ذیل ہیں:

اؤلاً: ہمزہ ساکن لازم سے

۱. ہمزہ جس کا ماقبل مکسور ہو۔ جیسے سورہ مریم میں وریاء۔ ہمزہ کی صورت حذف کر دی گئی اور اسے ایک یاء کے ساتھ لکھا گیا۔ اور اس کی تخفیف ہمزہ کے یاء ساکنہ کے ساتھ ابدال کی صورت میں ہے ہمزہ کے اظہار اور مابعد میں ادغام کے ساتھ۔ اور رسم الخط کے مطابق حذف کے ساتھ وقف جائز نہیں۔

۲. ہمزہ جس کا ماقبل مضموم ہو جیسے نؤوی، نؤویہ ہمزہ کی صورت حذف کر دی گئی اور اس کی تخفیف اس کو واؤ مظہر یا مابعد میں مدغم کے ساتھ ابدال کے ذریعے ہوگی۔ اور حذف کر کے وقف کرنا ممنوع ہے رسم الخط کی پیروی کی وجہ سے۔ جیسا کہ رؤیاک، الرؤیا، رؤیای میں۔

پورے قرآن میں حذف کیا گیا ہے۔ پس ہمزہ کی صورت نہیں لکھی گئی۔ اور اس کی تخفیف واؤ مظہرہ کے ساتھ ابدال کی صورت میں ہے یا واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے گا جس کا مابعد میں ادغام کیا جائے گا۔

۳. ہمزہ جس کا ماقبل مفتوح ہو جیسے فاداراتم۔ سورہ بقرہ میں ہمزہ کی صورت حذف کی گئی کیونکہ اگر اس کی صورت ظاہر کی جاتی تو الف کی صورت ہوتی۔ جیسا کہ وہ الف حذف کیا گیا جو دال کے بعد ہے۔ اور اس کی تخفیف الف کے ساتھ ابدال کے ذریعے ہوگی۔ اور رسم الخط کی بنیاد پر حذف کرنا جائز نہیں ہے۔

جیسا کہ امتلاآت میں ہمزہ کی صورت حذف کی گئی اکثر مصاحف میں۔ اور تخفیف ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر ہوگی۔

ثانیاً: ہمزہ متحرک سے جو ساکن غیر الف کے بعد ہو

۱. "النشأة" تینوں مقامات عنکبوت، نجم اور الواقعة میں۔ اور "یسألون" احزاب میں۔

ہمزہ کو الف کی صورت دی گئی اور رسم الخط کا تقاضا یہ تھا کہ اس کو حذف کیا جاتا۔ اور اس کی تخفیف نقل کے ساتھ ہوگی۔ اور بعض لوگوں نے اس کو الف کے ساتھ بدل کر تخفیف کی ہے رسم الخط کی بنیاد پر۔

۲. "مؤنلا" سورہ کہف میں، اور "السوای" روم میں، "أن تبوأ" مائدہ میں، اور "لیسوا" اسراء میں۔

ہمزہ کو ان میں بھی صورت دی گئی جبکہ ان کے رسم الخط کا قیاس ان کو حذف کرنا تھا۔ اور ان کی تخفیف نقل اور ادغام کے ذریعے ہوگی۔ جیسا کہ ہزؤ، کفوٰ میں صورت دی گئی حالانکہ رسم الخط کا قیاس اس کو حذف کرنا تھا۔ اور اس کی تخفیف نقل یا ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر ہوگی رسم الخط کے مطابق۔ واؤ سے پہلے حرف کو اس کی اصل قرأت کے مطابق ساکن رکھنے کی رعایت کے ساتھ۔

رہا الموءدة، تو اسے ایک واؤ کے ساتھ لکھا گیا اور اس میں ہمزہ کی صورت قیاس کے مطابق حذف کی گئی اور اسی طرح مسنولابھی ہے۔

مثال:۔ ہمزہ متحرک سے جو متوسط الف کے بعد ہو

اس سے ایک قاعدہ کلیہ اور چند مخصوص کلمات خارج ہو گئے۔

۱. قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جس صورت میں دو یا دو سے زیادہ ایک جیسے الفاظ جمع ہو جائیں۔ اور یہ درج ذیل صورتوں میں ہوتا ہے۔

i. مطلقاً مفتوح، جیسے ندع أبناءنا وأبناءکم ونساءکم ونساءکم اور دعاء ونداء اور ماء۔

ii. ہمزہ مضمومہ جبکہ ہمزہ کے بعد واؤ واقع ہو۔ جیسے۔ جاؤکم، براؤن۔

iii. ہمزہ مکسورہ جبکہ اس کے بعد یاء واقع ہو۔ جیسے اسرائیل، اللانی، پس اس میں ہمزہ کی صورت نہیں لکھی گئی دو ایک جیسی صورتوں کے اجتماع کی کراہت کی وجہ سے۔ اور تخفیف حالت وقف میں تسہیل کے ساتھ ہوگی مد اور قصر کے درمیان بین بین تسہیل کے ساتھ۔ اور رسم الخط کے مطابق حذف ممنوع ہے۔

۲. کلمات مخصوصہ:

i. "أولياؤهم الطاغوت" سورة البقرة میں، "أولياؤهم من الإنس" انعام میں،

اور "نحن أولياؤکم" احزاب میں۔ اہل عراق کے اکثر مصاحف میں ہمزہ کی صورت حذف کر دی گئی اور بقیہ تمام مصاحف میں برقرار ہے۔ اور سورہ یوسف میں "جزاؤہ" کے تینوں مقامات کے بارے میں اختلاف ہے۔ اسی طرح "إن أولياؤہ" انفال میں۔

اور تخفیف تسہیل کے ساتھ ہوگی مد اور قصر کے درمیان بین بین صورت کے

ساتھ۔ اور رسم کے مطابق حذف کرنا یا بدلنا ممنوع ہے۔

ii. "تراء" شعراء میں۔ اس کو ایک الف کے ساتھ لکھنے پر اجماع ہے اور اس پر بھی کہ

یہ پہلا ہے یا دوسرا۔ اور اس میں وقف کی حالت میں دوسرے ہمزہ کی بین بین تسہیل ہوگی مد اور قصر کے درمیان۔ اور امالات کا لحاظ کیا جائے گا۔

رابعاً: وہ ہمزہ جو الف کے بعد کنارے پر ہو

رسم الخط کے ضابطے سے بہت سے کلمات خارج ہو گئے جن میں ہمزہ مضمومہ یا مکسورہ واقع ہوتا ہے:

i. ہمزہ مضمومہ آٹھ کلمات میں واؤ کی صورت میں لکھا ہوتا ہے بغیر کسی اختلاف کے۔ اور وہ یہ ہیں:

i. "فیکم شرکاؤ" انعام میں۔ "لهم شرکاؤ" شوریٰ میں۔

ii. "فی أموالنا ما نشؤا" سورہ ہود میں۔

iii. "فقال الضعفؤا" سورہ ابراہیم میں۔

iv. "شفعؤا" سورہ روم کے۔

v. "وما دعؤا" سورہ غافر میں۔

vi. "هو البلؤا" صافات میں۔ "بلؤا مبین" دخان میں۔

vii. "إنا برآؤا" سورة الامتحان میں۔

viii. "وذلك جزاؤا الظالمین"، "إنا جزاؤا" جہلے دو لفظ سورۃ المائدہ میں۔

"و جزاؤ سینئہ" سورۃ الشوریٰ میں۔ "جزاؤا الظالمین" الحشر میں۔

اور اس میں وقف کی حالت میں رسم الخط کی پیروی میں واؤ کے ساتھ ابدال ہوگا مد، توسط اور قصر کے ساتھ۔ یہ سب سکون و اشمام اور روم مع القصر کے ساتھ ہوں

گے۔

یہ صورتیں مذہب تصریفی کی صورتوں کے ساتھ ساتھ ہیں کہ اس میں پانچ قیاسی صورتیں تھیں جنہیں ہم واضح کر چکے ہیں۔ لہذا مجموعی صورتیں بارہ ہوئیں جن کا بیان امام حمزہ اور امام ہشام کی روایات کے مطابق درج ذیل ہے:

i. الف کے ساتھ بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور روم مع اشباع و قصر کے ساتھ تسہیل امام حمزہ کی قرأت میں اور توسط اور قصر کے ساتھ امام ہشام کی روایت میں۔ اور یہ مذہب تصریفی ہے۔

ii. ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدلنا اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ، ہر ایک سکون اور اشباع کے ساتھ۔ رہاروم، تو وہ قصر کی صورت میں ہوگا۔ اور چار مقامات میں اختلاف ہے:

"جزاء المحسنين" سورة الزمر میں۔ "جزاء من" سورة طہ میں۔ "جزاء الحسنی" سورة الکہف میں۔ "علماء" سورة الشعراء اور سورة فاطر میں۔ "انباء ما كانوا" سورة الانعام اور سورة الشعراء میں۔ ان میں سے جو واؤ کی صورت میں لکھا ہے اس میں سابقہ بارہ صورتیں ہیں اور جو عبارت میں محذوف ہے اس پر پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کیا جائے گا۔ اور یہ اس مصحف کی پیروی میں ہوگا جس میں وہ لکھا ہے۔

۲. ہمزہ مکسورہ جس میں ہمزہ کی صورت یاء کی ہے چار کلمات میں بغیر اختلاف کے۔ اور وہ مقامات: "من تلقای" سورة یونس میں۔ "وایتای ذی القربی" سورة النحل میں۔ "ومن آتای اللیل" سورة طہ میں۔ "أو من ورائی" سورة الثوریٰ میں۔ اور یاء سے پہلے الف ثابت ہے لیکن بعض مصاحف میں "تلقای، إیتای" میں حذف ہوا ہے۔

اور اس میں وقف کی حالت میں رسم الخط کے مطابق ہمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدلنا ہوگا اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ اور صرف قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔ قیاسی

صورتوں کے ساتھ ساتھ جو کہ ”پانچ قیاسی صورتیں“ ہیں۔ لہذا ان کا مجموعہ نو صورتیں ہوں گی جو درج ذیل ہیں:

- i. مذہبِ صرنی کے مطابق الف کے ساتھ بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور تسہیلِ روم مد و قصر کے ساتھ۔
- ii. رسم الخط کے مذہب کے مطابق یاء ساکنہ کے ساتھ بدلنا ہوگا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور قصر کی صورت میں روم ہوگا۔ اور ”بلقاء رہم“ اور سورة الروم میں ”لقاء الآخرة“ کے رسم الخط میں اختلاف ہے۔ چنانچہ جن مصاحف میں یاء کے ساتھ لکھا گیا ہے وہاں رسم الخط کے مطابق صورتوں پر عمل کرتے ہوئے وقف کیا جائے گا قیاس صرنی کی صورتوں کے ساتھ ساتھ۔ اور جہاں ہمزہ کو صورتاً حذف کیا گیا ہے وہاں قیاس صرف کی صورتوں کے مطابق وقف کیا جائے گا۔

خامسا: اور کلمہ کے آخر میں واقع ہمزہ متحرک جو فتح کے بعد ہو

اس سے وہ کلمات خارج ہو گئے جن میں ہمزہ مضمومہ یا مکسورہ ہو:

- a. ہمزہ مضمومہ کے دس کلمات ہیں جن میں ہمزہ واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اور وہ درج ذیل ہیں:

"تفسوا" سورة يوسف میں۔ "یتفیوا" سورة النحل میں۔ "أتوکوا، نظموا" سورة طہ میں۔ "ویدروا" سورة النور میں۔ "یعبوا" سورة الفرقان میں۔ "الملوا" سورة المؤمنون کے آغاز میں نوح علیہ السلام کے واقعہ میں۔ "الملوا" سورة النمل کے تین مقامات میں۔ "ینشوا" سورة زخرف میں۔ "نبوا" سورة ابراہیم، تغابن اور ص میں۔ اور "نبوا الخضم" جو سورة ص میں ہے اور "ینبوا" جو سورة الانسان میں ہے ان میں اختلاف ہے۔

لہذا وقف کی حالت میں ہمزہ کو رسم الخط کی پیروی میں واؤ کے ساتھ تبدیل کیا جاتا ہے

سکون، اشام اور روم کے ساتھ قیاس صرنی کی صورتوں کے ساتھ ساتھ جو کہ الف کے ساتھ بدلنا اور روم کے ساتھ تسہیل کرنا ہے۔

۱. رہی مختلف فیہ صورت، تو وہ اس مصحف کے مطابق ہوگی جس میں وہ لکھی گئی ہے۔ لہذا جہاں واؤ کے ساتھ لکھی ہے وہاں اسے واؤ کے ساتھ بدل کر اس پر وقف کیا جائے گا دو قیاسی صورتوں کے ساتھ ساتھ۔ اور جہاں الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے وہاں الف کے ساتھ بدل کر اس پر وقف کیا جائے گا یا روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔

۲. ہمزہ مکسورہ کا ایک مقام ہے۔ اور وہ "نبأی المرسلین" ہے سورۃ الانعام میں۔ اور اس میں یاء کے ساتھ بدلنا ہوگا سکون کے ساتھ اور روم ہوگا رسم الخط کے مطابق۔ اور صرف کے مطابق اس میں الف کے ساتھ ابدال ہوگا یا روم کے ساتھ تسہیل ہوگی۔

سادسا: ہمزہ کی صورت حذف کی جائے گی جب اس کے بعد واؤ یا یاء ہو

۱. جس ہمزہ کے بعد واؤ واقع ہو۔ جیسے مستهزون، استهزوا، الصابون، مالون، المنشون۔ اور ان میں رسم الخط کے مطابق وقف کرتے ہوئے حذف ہوگا صرف کی صورتوں کے ساتھ ساتھ۔ اور وہ واؤ کی طرح تسہیل ہے یا یاء مضمومہ کے ساتھ بدلنا ہوگا۔ لہذا ان صورتوں کا مجموعہ تین صورتیں ہیں جو درج ذیل ہیں:

i. رسم الخط کے مطابق واؤ سے پہلے حرف کے ضمہ کے ساتھ حذف، جبکہ ما قبل مکسور ہو۔

ii. امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح تسہیل۔

iii. امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ بدلنا۔ اور "تطوها" اور

اس جیسی صورتوں میں واؤ سے ہمزہ کے حذف کے بعد یہ اپنی اصل کے مطابق مفتوح رہے گا۔

۲. جس ہمزہ کے بعد یاء ہو۔ جیسے متکین، خاسین، خاطین۔ اور اس میں رسم الخط کی پیروی

کرتے ہوئے حذف ہوگا قیاس صرئی کی صورت کے ساتھ ساتھ۔ اور وہ یاء کی طرح تسہیل ہے۔

سابقاً: ہمزہ مضمومہ کو کسرہ کے بعد لکھا گیا ہو اور اس کے بعد واؤ یا یاء نہ ہو جیسے سَنَفْرِنُكْ۔ اور اس میں رسم الخط کے مطابق ہمزہ کو بدلنا یاء مضمومہ کے ساتھ۔ اور امام اخفش کے نزدیک توجیہ امام سیبویہ کی قیاسی توجیہ کے مطابق ہے جو کہ واؤ کی طرح تسہیل ہے۔

ثامناً: کلمہ کا آغاز خارج ہو گیا جس میں ہمزہ کو الف کی صورت نہیں لکھا گیا رسم الخط کے ضابطے کے مطابق۔ بلکہ اسے اس صورت کے مطابق لکھا گیا جس کے ساتھ اس کی تخفیف کی گئی ہے۔ لہذا اؤ بنکم میں ہمزہ مضمومہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا اور اَنْزَلَ اور اَلْقَى میں نہیں لکھا گیا۔ اسی طرح ایک کلمہ میں موجود دو ہمزوں کی باقی صورتیں اور وہ کلمہ جس میں تین الف لفظاً جمع ہو جائیں۔ جیسے اَآکھتنا۔ اور ان صورتوں میں ہمزہ واؤ کے ساتھ لکھا گیا ہے اور یاء تنبیہ کے ساتھ ملا گیا۔

ثاسماً:

سورة الکہف میں لفظ "لشایء" کو یاء سے پہلے الف کے ساتھ لکھا گیا ہے اور اس میں وقف کی حالت میں نقل اور ادغام ہوگا سکون اور روم دونوں کے ساتھ۔ اور ہم عنقریب ہر ہمزہ والے کلمہ میں ہمزہ پر وقف کی صحیح صورتوں کو ہر سورۃ میں بتجا واضح کریں گے اور مکرر کلمات میں یا جن کلمات کی نظیر موجود ہے ان میں صرف ایک مثال پر اکتفا کریں گے۔ اور ہم شاطبیہ اور تحریرات سے دلیل ذکر کریں گے۔ لہذا ہم جو لفظ ذکر کریں گے وہ اپنی نظیر کے لیے مثال اور توضیح ہوگا۔

سورة الفاتحة

سورة البقرة

مکمل جدول سورة الفاتحة وسورة البقرة

الکثر فی وقف حمزة وهشام علی الهمز

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة	سورة الفاتحة	سورة الفاتحة	سورة الفاتحة	سورة الفاتحة	سورة الفاتحة
وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهِّلًا	وَإِيَّاكَ وَإِيَّاكَ	همزه متوسطه میں تحقیق اور تسهیل	وَإِيَّاكَ	همزه متوسطه بزائده	۱

سورة البقرة

سورة البقرة	سورة البقرة	سورة البقرة	سورة البقرة	سورة البقرة	سورة البقرة
وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُكَ قَدْ تَنَزَّلَا فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا رَزَىٰ خَلْفُ فِي الْوَصْلِ سَكْنًا مُقَلَّلًا لَدَى الْأَلَامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا	يُؤْمِنُونَ وَبِالْآخِرَةِ وَبِالْآخِرَةِ	همزه کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال نقل اور سکتہ	يُؤْمِنُونَ وَبِالْآخِرَةِ	همزه ساکنہ ما قبل مضموم ساکن موصول	۱ ۲

نمبر	کیفیت	اسلمہ	حکم تحریف	اہلہ تحریف	حوالہ اشعار صحابہ
					كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَأَمَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳	ہمزہ متوسطہ بخفہ مکسورہ ما قبل الف	أُولَئِكَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أُولَئِكَ	بُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى
۳	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ بخفہ مکسورہ ما قبل الف	وَأُولَئِكَ	کل چار وجود ہیں: پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں مد و قصر کے ساتھ تسہیل	وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزْوِجِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا بُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى
۵	ہمزہ منظرہ سَوَاءٌ	سَوَاءٌ	ہمزہ کا الف سے ابدال	سَوَاءٌ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلَا

بعض کیفیتیں حمزہ		حکم مختلف		اشارہ مختلف		حوالہ اشعار سابقہ	
مضمومہ ما قبل الف		کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ حمزہ میں تسبیل مع الروم	سَوَاءٌ سَوَاءٌ	وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مَحْرُكًا ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا			
ہمزہ متوسطہ بڑا کدہ مفتوحہ	عَأَنْدَرْتَهُمْ	ہمزہ متوسطہ میں تحقیق اور تسبیل	عَأَنْدَرْتَهُمْ عَأَنْدَرْتَهُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَمِثْلُهُ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا			
ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يَوْمِنُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	يَوْمِنُونَ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا			
ساکن موصول	الْأَخِيرِ	نقل و سکتہ	الْأَخِيرِ الْأَخِيرِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوُفَيْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُصْلِ سَكِّنًا مُقَلَّلًا			
ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	بِئْمُونِينَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	بِئْمُونِينَ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا			

حرف کبیر		حرف کبیر		حرف کبیر	
حرف کبیر		حرف کبیر		حرف کبیر	
۱۰	ساکن مفصول	عَذَابٌ أَلِيمٌ	امام حمزہ: تحقیق و نقل اور سکتہ خلف کے لیے	عَذَابٌ نَّ لِيمٌ وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكًا	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَأَسْفِظُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۱۱	ہمزہ متوسطہ بڑا نندہ مکسورہ	وَإِذَا	تحقیق اور تسہیل	وَإِذَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْبِلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۲	ساکن موصول	الْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	الرَّضِ الْأَرْضِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَنَسُكٌ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَتَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكًا وَأَسْفِظُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۱۳	-	وَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۴	ہمزہ ساکنہ ماقبل مضموم	أَنْوَمِينَ	ہمزہ کا قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	أَنْوَمِينَ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۵	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ماقبل	السَّقْفَاءِ	ہمزہ واؤ سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط،	السَّقْفَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَيَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا

نمبر	کیفیت حمزہ	اسلام	حکم مخفی	اسلام مخفی	حوالہ اشعار
	الف		طول اور مد و قصر کے ساتھ حمزہ میں تسبیل مع الروم	السُّفْهَاءُ السُّفْهَاءُ	رَكَأَ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلًا
۱۶	حمزہ متوسطہ مضمومہ ما قبل مسکور مخدوف اشکل	مُسْتَهْزِئُونَ	تین وجوہ ہیں: دو قیاسی ایک رسمی۔ قیاسی: (۱) سیبویہ کے مذہب پر تسبیل (۲) اخفش کے مذہب پر یاء سے ابدال (۳) رسمی: حمزہ کا حذف اور زاپر ضمہ	مُسْتَهْزِئُونَ مُسْتَهْزِئُونَ مُسْتَهْزِئُونَ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا وَالْأَخْفَشُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ أَبْدَلًا حَكَى فِيهِمَا كَالْيَا وَكَالْوَاوِ أَعْضَلًا وَضَمَّ وَكَسَرَ قَبْلَ قَيْلٍ وَأُخْمِلًا
۱۷	حمزہ متطرفہ مضمومہ بشکل الیاء ما قبل	يَسْتَهْزِئُ	پانچ وجوہ: (۱) حمزہ کایاء سے ابدال (۲) حمزہ میں بعض کے مذہب	يَسْتَهْزِئُ يَسْتَهْزِئُ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلْفَ مُحْرَرٍ رَكَأَ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلًا رَوَّوْا أَنَّهُ بِالْخِطِّ كَانَ مُسْهَلًا

نمبر	نوع	نوع	نوع	نوع	نوع
	مکسور	پر تسہیل مع الروم (۳) رسم کے مطابق یاء سے ابدال مع السکون (۴) یاء میں اشمام (۵) انخس کے مذہب پریاء میں روم	یَسْتَهْزِي یَسْتَهْزِي یَسْتَهْزِي	فَفِي الْيَا يِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ بِيَاءٍ وَعَنْهُ الْوَاوُ فِي عَكْسِيهِ وَمَنْ وَأَسْمِمْ وَرُمْ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ	وَالْأَخْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ أَبَدَلَا حَكِي فِيهِمَا كَالْيَا وَكَالْوَاوِ أَعْضَلَا بِهَا حَرْفٌ مَدٌّ وَاعْرِفِ الْبَابَ مُخْفَلًا
۱۸	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أُولَيْكَ أُولَيْكَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرِي وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۱۹	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَصَاءَتْ أَصَاءَتْ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرِي وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۲۰	ہمزہ متطرفہ	اس میں پانچ قیاس و جومہ	السَّمَاءِ	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلَا	

کثرت حمزہ		کثرت ہشام		کثرت ہشام	
۲۰	مکسورہ ما قبل الف	ہیں: حمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ حمزہ میں تسہیل مع الروم	السَّمَاءِ السَّمَاءِ	وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيبُ أَوْ أَلِفٌ مُّحَرَّرٌ رَّكَأَ طَرَفًا فَلَبِغُصٌ بِالرَّوْمِ سَهْلًا وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا	
۲۱	حمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	حمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	أَصَا	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمِضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا	
۲۲	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	
۲۳	حمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	حمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	شَا	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمِضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا	
۲۴	حمزہ متوسطہ	حمزہ میں تحقیق اور	وَأَبْصَارِهِمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا	

بزرگدہ مفتوحہ	اسما	اسما	اسما	اسما	
بزرگدہ مفتوحہ	تسہیل	وَابْصَارِهِمْ	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	چار وجوہ: (۱) نقل حرکت کے ساتھ یاء میں وقف بالاسکان (۲) نقل حرکت کے ساتھ یاء میں وقف بالروم (۳) بعض کے مذہب پر حمزہ کا یاء سے ابدال پھر یاء کا یاء میں ادغام مع الاسکان (۴) ادغام مع الروم	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل یاء ساکن اصلی
ہمزہ متوسطہ بزرگدہ مفتوحہ	يَايَاهَا	يَايَاهَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَابِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا يَسْوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا	مد کے ساتھ حمزہ میں تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ حمزہ میں تسہیل	ہمزہ متوسطہ بزرگدہ مفتوحہ

نمبر	کتاب	صفحہ	عنوان	توضیح	حوالہ
۲۷	ساکن موصول	الْأَرْضِ	نقل و سکتہ	الرَّضِ الْأَرْضِ	وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْجِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مَقْلًا وَبَسْكَتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَتَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ
۲۸	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	وَالسَّمَاءِ	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	وَالسَّمَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَتَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ
۲۹	ہمزہ متوسطہ مفتوحہ ما قبل الف	بِنَاءٍ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	بِنَاءٍ بِنَاءً	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يَسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۰	ہمزہ متوسطہ بڑا مکسرہ مفتوحہ	وَأَنْزَلَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْزَلَ وَأَنْزَلَ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْبَلًا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۱	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل	السَّمَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے	السَّمَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَتَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ نُحْرُ رَكَأَ طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلًا

نمبر	حکومت	اسماء	حکم حرفی	العلمی	حوالہ استرجاعی
	الف		ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل مع الروم	السَّمَاءِ السَّمَاءِ	يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسَهَلًا وَمِثْلُهُ
۳۲	ہمزہ متوسطہ مفتوحہ ما قبل الف	مَاءٌ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل	مَاءًا مَاءًا	يُسْأَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَخْرَجَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	فَأَخْرَجَ فَأَخْرَجَ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا
۳۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَأَنْتُمْ وَأَنْتُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا
۳۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوحہ	فَأَنْتَوَا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق نسبت بدل	فَأَنْتَوَا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنْزَلًا

الحرف الثانی		الحرف الثانی		الحرف الثانی	
۳۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۷	ہمزہ متوسطہ بفسہ مفتوحہ ما قبل الف	شَهَدَاءَكُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفِ جَرِي وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹	ساکن موصول	الْأَنْهَارُ	نقل و سکتہ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَبَسْكَتٌ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مَقْلَلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْرَةَ تَلَا
۴۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ	وَأَنْوَا	ہمزہ میں تحقیق و تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۴۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَمَّا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

نمبر	تعلیقات انجمن	اسماء	تکرار حمزہ	اسماء	اسماء
۳۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَمَّا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَمَّا وَأَمَّا	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطاً بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳	ساکن موصول	الْأَرْضِ	نقل و سکتہ	الرَّضِ الْأَرْضِ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا
۳۴	-	أُولَيْكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَحْيَاكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَحْيَاكُمْ فَأَحْيَاكُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطاً بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶	-	السَّمَاءِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۷	-	شَيْءٍ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۸	-	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۹	ہمزہ متوسطہ بغض مسمورہ	لِلْمَلِيكَةِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	لِلْمَلِيكَةِ لِلْمَلِيكَةِ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يُجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا

ما قبل الف	الارض	نقل و سکتہ	الارض	الارض
ساکن موصول	الارض	نقل و سکتہ	الارض	۵۰
ہمزہ متطرفہ منفوحہ ما قبل الف	الدَّمَاءُ	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	الدَّمَاءُ	۵۱
ساکن موصولہ ہمزہ متطرفہ منفوحہ ما قبل الف	الْأَسْمَاءُ	چھ وجوہ: پہلے ہمزہ میں نقل و سکتہ اور دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	الْأَسْمَاءُ	۵۲

نمبر	کتابت منہا	اسلمہ	تکرار	بشارت	حکام السورۃ
۵۱	ہمزہ متوسطہ بغض مرسومہ ما قبل الف	المَلِیْکَۃِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل	المَلِیْکَۃِ المَلِیْکَۃِ	سِوٰی اَنَّہُ مِنْ بَعْدِ مَا اَلِیْفُ جَرٰی وَ اِنْ حَرَفٌ مَدٍ قَبْلَ هَمَزٍ مُعَبِّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ اَعْدَلًا
۵۲	ہمزہ متوسطہ مضمومہ ما قبل مکسور	اَنْبِیُّوْنِی	تین وجوہ: دو قیاسی اور ایک رسمی۔ قیاسی: (۱) تسبیل (۲) انخس کے مذہب پر یاء سے ابدال (۳) رسمی: ہمزہ کا حذف	اَنْبِیُّوْنِی اَنْبِیُّوْنِی (ابدال) اَنْبِیُّوْنِی (حذف)	وَفِی غَیْرِ هٰذَا بَیْنَ بَیْنَ وَالْاَخْفَشُ بَعْدَ الْکَسْرِ وَالضَّمِّ اَبْدَلًا یَبَاءٌ وَضَمٌّ وَکَسْرٌ قَبْلُ قَبْلِ وَاخْبَلًا وَمُسْتَهْزِءٌ وَاَنْ اَلْحَدْفُ فِیْهِ وَغَوْهٌ
۵۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ اور ہمزہ مخضرفہ مکسورہ ما قبل الف	یَاسْمَاءَ	دس وجوہ: پہلے ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال اور دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال	یَاسْمَاءَ یَاسْمَاءَ یَاسْمَاءَ یَاسْمَاءَ یَاسْمَاءَ	دَخَلْنَ عَلَیْهِ فِیْهِ وَجْهَانِ اَعْمَلًا لَدٰی فَتَجِیْ یَاۤءًا وَاَوَا مَحْوَلًا وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ رَكَآ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا وَمِثْلُهُ

وقف حمزة		وقف هشام	
وقف غیرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَمِثْلُهُ	يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	بِيسْمَاءٍ	کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ تسبیل مع الروم
وَيُقْصِرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِ أَطْوَلًا	رَكَآ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا	هُوَ لَا	اس میں دو ہمزہ ہیں: پہلا الف کے بعد متوسطہ بڑا اندہ۔ اس میں ۳ وجوہ: (۱) تحقیق مع المد (۲،۳) تسبیل مع المد والقصر۔ دوسرا ہمزہ الف کے بعد متطرفہ۔ اس میں ۵ وجوہ: (۱،۲،۳)
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا	هُوَ لَا	الف سے ابدال کے بعد قصر، توسط، طول سکون کے ساتھ۔ (۵،۳) تسبیل مع الروم مد و قصر کے ساتھ۔ پہلے ۳ پر دوسرے کی ۵ پڑھی جائیں تو کل ۱۵ ہوئیں۔ لیکن پہلے کی تحقیق مع المد پر دوسرے کی پانچوں صحیح ہیں اور پہلے کی تسبیل مع المد پر دوسرے میں قصر مع الروم نہ ہوگا،
يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	وَمِثْلُهُ	هُوَ لَا	

نمبر کیفیت حمزہ		اسم تحقیق		عوالہ اشعار شامیہ	
					باقی ۴ ہوں گی۔ اور پہلے کی تسہیل مع التصریح دوسرے کی تسہیل مع الراء میں مد نہ ہوگا، باقی چار ہوں گی۔ لہذا صحیح جودہ ۱۳: دو ہیں۔
۵۷	حمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	یَادَمْ	ہمزہ میں تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بَرْوَابِدِ سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۵۸	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسورہ	أَنْبِئْهُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	فَأُبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدَّ مُسَكِّنًا كَقَوْلِكَ أَنْبِئْهُمْ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا وَبَعْضُ بَكْسِرِ الْهَاءِ لِيَاءٍ تَحْوَلًا
۵۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ اور ہمزہ متوسطہ مکسورہ	يَسْمَاءِ هِمَّ	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال اور دوسرے ہمزہ میں	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بَرْوَابِدِ وَيُسْبَعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالصَّمِّ هَمْزُهُ سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا لَدَىٰ فَتَجِيهٍ يَاءًا وَوَاوًا مُّحْوَلًا يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

حزب کونٹ ہمز		حکم خمین		اشاد خمین		ذوالاعتار شاد	
ما قبل الف		تسہیل مدد قصر کے ساتھ	بِیْسْمَاءِ هُمْ				
ہمزہ متوسطہ بفسم مفتوحہ ما قبل مفتوح	۶۰	تسہیل	أَنْبَاهُمْ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ.....		
ساکن موصول	۶۱	نقل و سکتہ	وَالرِّضِ وَالْأَرْضِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ ثَلَا	رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنًا مُقَلَّلًا		
ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	۶۲	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَعْلَمُ وَأَعْلَمُ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِرَوَابِدِ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوِّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا		
-	۶۳	یہ کلمہ پیچھے نزر گیا ہے	-	-	-		
ہمزہ متوسطہ بفسم مکسورہ ما قبل الف	۶۴	مدد قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	لِلْمَلِيكَةِ لِلْمَلِيكَةِ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا	بِسَهْلَةٍ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا		

الکثر فی وقف حمزہ وھشام علی الصغر

نمبر	کلیف متون	اشکال	حکم	اشکال	حکماں
۶۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لِأَدَمٍ	ہمزہ میں تحقیق اور ماقبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	لِأَدَمٍ لِیَأَدَمَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ لَدَىٰ فَتَجِهُ يَاءًا وَوَاوًا مُّحَوَّلًا
۶۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَأَدَمُ	مد کے ساتھ ہمزہ میں تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ تسہیل	يَأَدَمُ يَأَدَمُ يَأَدَمُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفِ جَرَىٰ وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ
۶۷	ہمزہ ساکنہ ماقبل مکسور	شِثْمًا	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	شِثْمًا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۶۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَزَّاهُمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَزَّاهُمَا فَأَزَّاهُمَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۶۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَخَّرَجَهُمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَخَّرَجَهُمَا فَأَخَّرَجَهُمَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

۴۰	-	الْأَرْضِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۴۱	همزة متوسطة بزائده مسوره	فَامَا	همزه میں تحقیق اور تسہیل	فَامَا فَامَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَغْمِلَا
۴۲	همزه ساكنه ما قبل مفتوح	يَايَيْنَكُمْ	همزه کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَايَيْنَكُمْ	فَأَبَيْلُهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدٌّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۴۳	همزة متوسطة بزائده مفتوحه	يَايَيْنَا	همزه میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَايَيْنَا يَيْيَيْنَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَغْمِلَا لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلًا
۴۴	-	أُولَيْكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۴۵	همزة متوسطة بنفسه مسوره ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسہیل	إِسْرَائِيلَ إِسْرَائِيلَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرَى وَأَنَّ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۴۶	همزة متوسطة	وَأَوْفُوا	همزه میں تحقیق اور	وَأَوْفُوا وَأَوْفُوا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَغْمِلَا

الکثر فی وقف حمزہ و هشام علی الهمز

بزرگت لفظ	اسما	حکم جنہیں	اسما	ذوالالاسما رضائے
بزاگتہ مفتوحہ	تسہیل			كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
ہمزہ متوسطہ بزاگتہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَيَّايَ وَأَيَّايَ	وَأَيَّايَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
ہمزہ متوسطہ بزاگتہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یا سے ابدال	بِأَيِّيَ بِأَيِّيَ	بِأَيِّيَ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُحَوَّلًا وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَةً
ہمزہ متوسطہ بزاگتہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْتُمْ وَأَنْتُمْ	وَأَنْتُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا
ہمزہ متوسطہ بزاگتہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَقِيمُوا وَأَقِيمُوا	وَأَقِيمُوا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا
ہمزہ متوسطہ بزاگتہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَتُوا وَأَتُوا	وَأَتُوا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا

نمبر	تلاوت القرآن	اسماء	حکم حمزہ	اسماء مختلف	حوالہ لسان العرب
۸۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	أَتَأْمُرُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	أَتَأْمُرُونَ	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُ كُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۸۳	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۸۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنَّهَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَأَنَّهَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأْمَلَا
۸۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنَّهُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَأَنَّهُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأْمَلَا
۸۶	ہمزہ متوسطہ بغضبہ مکسورہ ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل	إِسْرَائِيلَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفٍ جَرَى يُسَوِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا وَإِنْ حَرْفُ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۸۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنِّي	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَأَنِّي	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأْمَلَا
۸۸	ہمزہ متوسطہ	شَيْئًا	نقل حرکت اور ہمزہ	شَيْئًا	وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا

سورۃ	آیت	اسلوب	حکم	اسلوب	سورۃ	آیت
	بفہم مفتوحہ ما قبل یاء ساکن اصلی	کویاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام	سینا	وَمَا وَاوُ اَصْلِي تَسْكَنَنَّ قَبْلَهُ وَمِثْلُهُ		أَوِ الْيَا فَعَنْ بَعْضٍ بِالِادْغَامِ حَمَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا
۸۹	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُوَخِّدُ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا		
۹۰	ہمزہ مطرفہ مفتوحہ ما قبل واؤ ساکن اصلی	نقل حرکت کے ساتھ واؤ میں وقف بالا ساکن اور ادغام کے ساتھ واؤ میں وقف بالا ساکن	سُو سُو	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَمَا وَاوُ اَصْلِي تَسْكَنَنَّ قَبْلَهُ وَمِثْلُهُ		أَوِ الْيَا فَعَنْ بَعْضٍ بِالِادْغَامِ حَمَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا
۹۱	ہمزہ متوسطہ بفہم مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَبْنَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ	سِيَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا		يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۹۲	ہمزہ متوسطہ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ	نِسَاءَكُمْ	سِيَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى		يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا

نمبر	کیفیت مزین	اسم تحقیق	اسما	مجموعہ	ذوالاشارات
	بنفسہ مفتوحہ ما قبل الف	میں تسہیل	نِسَاءَكُمْ		وَأَنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يَجُزُّ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۹۳	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	بَلَاءٌ بَلَاءٌ بَلَاءٌ		وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مَحْرُ رَكَ طَرَفًا فَلِبَعْضِ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ
۹۴	ہمزہ متوسطہ بزانہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَنْجَيْنَكُمْ فَأَنْجَيْنَكُمْ		وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِنَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۹۵	ہمزہ متوسطہ بزانہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَاعْرِفْنَا وَاعْرِفْنَا		وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِنَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۹۶	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-

سورہ	آیت	اسما	نوع حرکت	ابجد	تحویلیات
۹۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۹۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۹۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۰۰	ہمزہ متوسطہ بفہ مکسورہ ما قبل مکسور	بَارِيكُمْ	تسہیل	بَارِيكُمْ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۱۰۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	تُؤْمِنَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	تُؤْمِنَ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۰۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَخَذْتَكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَخَذْتَكُمْ فَأَخَذْتَكُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَزْوَابِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

سورہ	آیت	اسلام	حکم	اسما	جزء الاعداد وشماع
۱۰۳	-	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۰۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْزَلْنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْزَلْنَا وَأَنْزَلْنَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۰۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۰۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسور	شِئْتُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	شِئْتُمْ	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۰۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَنْزَلْنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَنْزَلْنَا فَأَنْزَلْنَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۰۸	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	السَّمَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ میں الف کے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ	السَّمَاءِ السَّمَاءِ السَّمَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحْرَزٌ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلَا

نمبر	اصناف	تکریم	اصناف	اصناف	اصناف
			ہمزہ میں تسہیل مع الروم		
۱۰۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۱۰	ساکن موصول	الْأَرْضِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۱۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۱۲	ساکن موصول	الْأَرْضِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۱۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ ما قبل الف	وَقِيَّاهَا وَقِيَّاهَا	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سَيُورِي أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرِي وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجُزُّ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۱۱۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلًا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۱۵	ہمزہ متوسطہ	سَأَلْتُمْ	تسہیل	سَأَلْتُمْ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ

					بڑا کندہ مفتوحہ
۱۱۶	ہمزہ متوسطہ بفہم مضمومہ ما قبل الف	وَبَاءُ وَبَاءُ	مَدْوَقَصْر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَبَاءُ وَبَاءُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفَ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدٍ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۱۱۷	ہمزہ متوسطہ بڑا کندہ مفتوحہ	يَأْنَهُمْ يَيْسَنَّهُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَأْنَهُمْ يَيْسَنَّهُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَى فَتَحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلَا
۱۱۸	ہمزہ متوسطہ بڑا کندہ مفتوحہ	يَأْيْتِ يَيْيْتِ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَأْيْتِ يَيْيْتِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَى فَتَحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلَا
۱۱۹	ہمزہ متوسطہ بفہم مکسورہ ما قبل مکسور	وَالصَّبِيَّيْنِ وَالصَّبِيَّيْنِ	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق حذف	وَالصَّبِيَّيْنِ وَالصَّبِيَّيْنِ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحِطِّ كَانَ مُسَوَّلَا فَفِي الْيَا تِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ

نمبر	کلمات قرآن	الاشارة	حکم حمزہ	الاشارة	حکم حمزہ	حالات
۱۲۰	-	الأخیر	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۱۲۱	ہمزہ متوسطہ بنفس مکسورہ ماقبل مکسورہ	حُسیبِین	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق حذف	حُسیبِین حُسیبِین	وَفِي عَٰبِرٍ هٰذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَقَدْ فَفِي النِّبَا نَبِيٍّ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا
۱۲۲	ہمزہ متوسطہ بزانکہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۱۲۳	ہمزہ ساکنہ ماقبل مفتوح	يَأْمُرُكُمْ	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْمُرُكُمْ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۱۲۴	ہمزہ متوسطہ بنفس مفتوحہ ماقبل ساکن بشکل الواو	هٰزُوا	نقل حرکت اور رسم کے مطابق واو سے ابدال	هٰزُوا هٰزُوا	وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَقَدْ فَفِي النِّبَا نَبِيٍّ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ	وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسَهَّلًا رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا

رقم	اسما	اسما	اسما	اسما
۱۲۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	تُوْمَرُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۲۶	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	صَفْرَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحْرَرًا رَكَا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يُقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا وَمِثْلُهُ
۱۲۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ کسورہ	وَإِنَّا وَإِنَّا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِيهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۲۸	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	شَاءَ	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحْرَرًا رَكَا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يُقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا وَمِثْلُهُ
۱۲۹	ساکن موصول	الْأَرْضُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-

نمبر	گیت	نوع	نقل و سکتہ	الن الن
۱۳۰	ساکن موصول	الن	نقل و سکتہ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۱۳۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسور	جِئْتُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ نَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۳۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-
۱۳۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	فَأَذْرَعْتُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ نَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۳۴	ہمزہ متوسطہ	وَأَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلًا

بزرگہ کسورہ	تسہیل	تسہیل	وَأَنَّ	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا	وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
ساکن موصول	الْأَنْهَارُ	نقل و سکتہ	النَّهَارُ الْأَنْهَارُ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَبْغُضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْفِطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا
ساکن موصول	المَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ میں الف کے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	المَاءُ المَاءُ المَاءُ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرَّ وَمِثْلُهُ	وَيَقْضُرُ أَوْ يَنْصِي عَلَى الْمَدِ أَضْوَالًا رَكًّا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا
ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤْمِنُوا	ہمزہ کا قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُؤْمِنُوا	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

نمبر	شکلیات و مزین	اسما	حکم مخصوص	اسما	حکم مخصوص
۱۳۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِنْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۴۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَأْتِيهِمْ يَأْتِيهِمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ لَدَىٰ فَتَحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا
۱۴۱	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل مکسورہ	سَيِّئَةٌ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے مطابق یاء سے ابدال	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ	لَدَىٰ فَتَحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا
۱۴۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَحْطَّتْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ لَدَىٰ فَتَحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا

جزوالاشعار شاطیہ					
۱۳۳	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل یاء ساکن زائدہ	حَاطِیَّتُهُ	ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کایا میں ادغام	حَاطِیَّتُهُ	وَیُدْعِمُ فِيهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلِ حَتَّى يُفْصَلَا
۱۳۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مدو قصر کے ساتھ	فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ فَاوَلِيكَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۱۳۵	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	أُولِيكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

نمبر	آیات از قرآن	حکم تخفیف	ایضاح تخفیف	حوالہ اشعار شائعیہ
۱۳۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-
۱۳۷	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل	سَيُورِي أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرِي وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يُجْزِ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا بُسْطَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا
۱۳۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَقِيمُوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَنَّ قَدْ تَأَمَّلَادَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا
۱۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَتُوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَنَّ قَدْ تَأَمَّلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا
۱۵۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-
۱۵۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-

میزان		میزان		میزان	
۱۵۲	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل الف	دِمَاءَ كُمْ دِمَاءَ كُمْ	مد و تصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سَبَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدٍ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۱۵۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۵۴	-	هُؤَلَاءِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۱۵۵	ساکن موصول	يَالِئِمٍ يَالِئِمٍ	نقل و سکتہ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيْنًا وَيَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُضْئِ سَكْنًا مُفْلَلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۱۵۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنَّ وَأَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

صفحہ نمبر	آیت	تفسیر	حکم	نوع	مثال
۱۵۷	يَا تُؤَكِّمُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۵۸	أَفْتَوْمُنُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۵۹	جَزَاءً جَزَاءً جَزَاءً	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَنَظَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحْرَجٌ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَنَظَّرَفَ مُسَهَّلًا
۱۶۰	أُولَئِكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	ہمزہ متوسطہ بفصہ مکسورہ	ہمزہ متوسطہ بفصہ مکسورہ	-

نمبر	کثرت ازواج	اسماء	تصنیف	اسماء	حکال الھمز وھشام علی
۱۶۱	ما قبل الف	ساکن موصول	بالأخِرَة	نقل و سکتہ	بِالْحَيْرَةِ بِالْآخِرَةِ
۱۶۲	ہمزہ متوسطہ بزاوہ مفتوحہ	وَأَتَيْنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرِوَايِدٍ وَأَتَيْنَا وَأَتَيْنَا	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمَزَةِ تَلَا
۱۶۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل	يُؤْمِنُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا يُؤْمِنُونَ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۶۴	ہمزہ متوسطہ نفسہ مفتوحہ ما قبل الف	جَاءَهُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ جَاءَهُمْ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۱۶۵	ہمزہ ساکنہ	بِئْسَمَا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا بِئْسَمَا	وَمَنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

			کے موافق یاء سے ابدال		ما قبل مکسور	
۱۶۶	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	یَشَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	یَشَاءُ یَشَاءُ یَشَاءُ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مُحْزَرٌ وَمِثْلُهُ	وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْنِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَ طَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا
۱۶۷	ہمزہ متوسطہ بغسب مضمومہ ما قبل الف	قَبَاءُ وُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	قَبَاءُ وُ قَبَاءُ وُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرِي وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يَسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۱۶۸	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضمومہ	نُومِنُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	نُومِنُ	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۱۶۹	ہمزہ متوسطہ بغسب مفتوحہ	وَرَاءَهُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَرَاءَهُ وَرَاءَهُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرِي وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ	يَسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

نمبر	کلمہ	اسلامی تحریکات	اسلامی تحریکات	اسلامی تحریکات	اسلامی تحریکات
۱۷۰	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	أَنْبِيَاءٌ	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا يَقُولُ هِسَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	
۱۷۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	مُؤْمِنِينَ	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۱۷۲	ہمزہ متوسطہ بفہم مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَكُمْ جَاءَكُمْ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا	
۱۷۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۱۷۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-

نمبر	کلمت المتروک	الهمز	حکم تحریف	المتروک تحریف	تحوّل الهمز من ساکن الى
۱۷۵	همزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ	وَأَشْرِبُوا	همزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَشْرِبُوا وَأَشْرِبُوا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۱۷۶	همزہ ساکنہ ما قبل مکسور	يَبْسَمَا	همزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَبْسَمَا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۷۷	همزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْمُرُكُمْ	همزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْمُرُكُمْ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۷۸	همزہ ساکنہ ما قبل مضموم	مُؤْمِنِينَ	همزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	مُؤْمِنِينَ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۷۹	ساکن موصول	الْآخِرَةُ	نقل و سکتہ	الْحَيْرَةُ الْآخِرَةُ	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُ فِي شَيْءٍ وَسَيُنَا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمَزَةِ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

کلمہ	تہجیر	تہجیر	تہجیر	تہجیر	تہجیر
وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّئًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ	لِجَبْرِيَّيْلٍ	تہسہیل	لِجَبْرِيَّيْلٍ	۱۸۰ ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل مفتوح
وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	فَأَنَّهُ فَإِنَّهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تہسہیل	فَأَنَّهُ	۱۸۱ ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ
وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	يَاذِنِ يَاذِنِ	ہمزہ میں تحقیق اور تہسہیل	يَاذِنِ	۱۸۲ ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ
فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّئًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا		لِلْمُؤْمِنِينَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	لِلْمُؤْمِنِينَ	۱۸۳ ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم
يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفِ جَرَى وَإِنْ حَرْفُ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغْعَبٍ	وَمَلِكِيَّتِهِ وَمَلِكِيَّتِهِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تہسہیل	وَمَلِكِيَّتِهِ	۱۸۴ ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف

۱۸۵	ہمزہ متوسطہ بغض کمورہ ما قبل مفتوح	وَجَبْرِيْلٌ	تسہیل	وَجَبْرِيْلٌ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۱۸۶	ہمزہ متوسطہ بغض کمورہ ما قبل الف	وَمِيكَائِيْلٌ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَمِيكَائِيْلٌ وَمِيكَائِيْلٌ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا وَيُجْزِ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۱۸۷	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يَوْمِيْنُوْنَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	يَوْمِيْنُوْنَ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيْكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۸۸	ہمزہ متوسطہ بغض مفتوحہ ما قبل الف	جَاءَهُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَهُمْ جَاءَهُمْ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يُجْزِ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۱۸۹	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل	وَرَاءَ	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	وَرَاءَ	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسَهِّلًا

سورۃ	آیت	آیت	آیت	آیت	الف	
۱۹۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	کَانَهُمْ کَانَهُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	کَانَهُمْ کَانَهُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بَزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا
۱۹۱	ہمزہ متحرک ما قبل ساکن	الْمَرْءِ الْمَرْءِ	نقل حرکت کے ساتھ راء میں وقف بالاسکان اور وقف بالروم	الْمَرْءِ الْمَرْءِ	وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَشْهَلَا بِهَا حَرْفٌ مَدٌّ وَاعْرِفِ الْبَابَ مَحْضَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلَا	وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَشْمِمْ وَرُمٌ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ
۱۹۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	يَاذِنِ يَاذِنِ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	يَاذِنِ يَاذِنِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بَزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا
۱۹۳	ساکن موصول	الْآخِرَةِ الْآخِرَةِ	نقل وسکتہ	الْآخِرَةِ الْآخِرَةِ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَفِّ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْرَةَ تَلَا	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَفِّ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ
۱۹۴	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسور	وَلَيْسَ وَلَيْسَ	ہمزہ کا قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَلَيْسَ وَلَيْسَ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ نَزَلَا	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدٌّ مُسَكِّنًا

شمار	کلمات متعلقہ	الحاج	عظیم	انصار	حمزہ و ہشام
۱۹۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ ما قبل الف	يَا أَيُّهَا	مد کے ساتھ ہمزہ میں تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ تسہیل	يَا أَيُّهَا يَا أَيُّهَا يَا أَيُّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِلَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفَ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالنَّدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۱۹۶	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	يَشَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	يَشَاءُ يَشَاءُ يَشَاءُ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ رَكَأَ ظَرْفًا فَلِالْبَعْضِ بِالرَّوْمِ سَهْلًا وَمِثْلُهُ وَيَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا وَيَقْضُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلَا
۱۹۷	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوحہ	نَاتٍ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	نَاتٍ	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۱۹۸	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل	شَيْءٌ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

حالات التماثل		نقل حرکت		یا ساکن اصل	
رَوَى خَلْفَ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقْلًا وَدَسَكْتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ دَخَلَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَدَسَكْتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَالرَّضِ وَالْأَرْضِ	نقل و سکتہ	وَالْأَرْضِ	ساکن موصول ۱۹۹
وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	تَسَلُّوا	نقل حرکت	تَسَلُّوا	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل ساکن ۲۰۰
..... وَالْأَخْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ أَبَدَلًا	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ بِنَاءٍ وَعَنْهُ الْوَاوُ فِي عَكْسِهِ	سِئَلِ سُؤْلِ	ہمزہ میں تسہیل اور ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	سِئَلِ	ہمزہ متوسطہ بغضم مکسورہ ما قبل مضموم ۲۰۱
رَوَى خَلْفَ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقْلًا	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ	بِالْيَمَانِ	نقل و سکتہ	بِالْيَمَانِ	ساکن ۲۰۲

بعض لغات عربیہ	الہامیہ	علم تحقیق	الہامیہ	بعض لغات عربیہ
موصول	يَا اِيْمَانِ			لَدَى اللّٰمِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَاثًا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاِسْطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللّٰمِ وَالْبَا وَخَوِيهَا وَحَرَكَتُ يَه مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِيْنَا وَأَسْعِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۲۰۳ ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	سَوَاءٌ	ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر قصر، توسط، طول	سَوَاءٌ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا
۲۰۴ ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَا بِي	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَا بِي	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسْكِنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۲۰۵ ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَا مَرْوَةَ يَا مَرْوَةَ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَا مَرْوَةَ يَا مَرْوَةَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاِسْطًا بِزَوَائِدٍ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُخَوَّلًا
۲۰۶ ہمزہ متطرفہ	شَيْءٌ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

سورہ	آیت	اسلم	حکم تلفظ	اسلام	دلائل اشعار عربیہ
	مکسورہ ما قبل یاء ساکن اصلی				
۲۰۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَاقِمْوْا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَاقِمْوْا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۰۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَآتُوا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۰۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لِأَنْفُسِكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	لِأَنْفُسِكُمْ لِيَنْفُسِكُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَىٰ فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مَحْوَلًا
۲۱۰	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل یاء ساکن اصلی		یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

خبر	کلمات ہمزہ	الحالہ	حکم صحیف	الذاتہ صحیف	خبر الھشام علی الصن
۲۱۱	ہمزہ متوسطہ بفسہ مکورہ ما قبل الف	أُولَئِكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۱۲	ہمزہ متوسطہ بفسہ مکورہ ما قبل الف	خَائِفِينَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفٌ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	بِسَهْلِهِ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۲۱۳	سائن موصول	الْآخِرَةِ	نقل و سکتہ	الْحَيْرَةِ الْآخِرَةِ	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمَزَةِ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۲۱۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَيْنَمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفٌ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	بِسَهْلِهِ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

صفحہ نمبر	آیت	تفسیر	نقل و سکتہ	ساکن موصول	۲۱۵	
	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوُفَيْ حُلْفٍ وَعِنْدَهُ وَبَسْكَتٌ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُنْسَكِيْنَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا	وَالرَّضِ وَالْأَرْضِ	نقل و سکتہ	ساکن موصول	۲۱۵
	-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	۲۱۶
	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا	فَانِمَا فَانِمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	۲۱۷
	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسْكِيْنَا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	رَوَى حَلْفٌ فِي الْوُصْلِ سَكْنًا مُقْلَلَا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا	تَاتِيْنَا	ہمزہ کا اقبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	۲۱۸
	رَوَى حَلْفٌ فِي الْوُصْلِ سَكْنًا مُقْلَلَا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوُفَيْ حُلْفٍ وَعِنْدَهُ وَبَسْكَتٌ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ	الْيَتِ	نقل و سکتہ	ساکن موصول	۲۱۹

دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَابِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	الْأَيْبِ				
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	تَسْبِيلُ	نقل حرکت	تَسْتَلُّ	همزه متوسطه بنفسه مفتوحه ما قبل ساکن	۲۲۰
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَلَيْنِ وَلَيْنِ	همزه میں تحقیق اور تسبیل	وَلَيْنِ	همزه متوسطه بزائده مکسوره	۲۲۱
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا	مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسبیل	أَهْوَاءَهُمْ أَهْوَاءَهُمْ	همزه متوسطه بنفسه مفتوحه ما قبل الف	۲۲۲
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكِ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا	مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسبیل	جَاءَكَ	همزه متوسطه بنفسه مفتوحه	۲۲۳

حزب		حزب		حزب	
حزب		حزب		حزب	
ما قبل الف	ہمزہ متوسطہ بفہم مکسورہ ما قبل الف	جَاءَكَ	-	-	-
۲۲۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤْمِنُونَ	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيفُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۲۲۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ بفہم مکسورہ ما قبل الف	فَأُولَئِكَ فَأُولَئِكَ فَأُولَئِكَ فَأُولَئِكَ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا بُسْطَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا بِحُزْرِ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا	۲۲۶

نمبر	حکمت	اسم	حکم	الفاظ	دلیل
۲۲۷	ہمزہ متوسطہ بغضہ مکسورہ ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	إِسْرَائِيلَ إِسْرَائِيلَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنَّ حَرْفَ مَدٍ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ يُجْزِ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا
۲۲۸	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل یاء ساکن اصلی	شَيْئًا	نقل حرکت اور ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کایا میں ادغام	شَيْئًا شَيْئًا	وَحَرَائِكُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَمَا وَائِضٍ تَسْكِنَنَّ قَبْلَهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهَلَا وَمِثْلُهُ أَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِدْغَامِ حُمَلَا
۲۲۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۳۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَتَمَّهِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَتَمَّهِنَّ فَأَتَمَّهِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَنَّ قَدْ تَأَمَّلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا
۲۳۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَمَّنَّا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَمَّنَّا وَأَمَّنَّا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَنَّ قَدْ تَأَمَّلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

کتاب	کتابت	اصول	حکم تحقیق	امثل تحقیق	حوالہ اشعار
۲۳۲	ہمزہ متوسطہ بڑا مکسورہ	وَاسْمَاعِيلَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَاسْمَاعِيلَ وَاسْمَاعِيلَ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۳۳	ہمزہ متوسطہ بغضہ مکسورہ ما قبل الف	لِلظَّالِمِينَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	لِلظَّالِمِينَ لِلظَّالِمِينَ	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۲۳۴	ساکن موصول	الْخَيْرِ الْآخِرِ	نقل و سکتہ	الْخَيْرِ الْآخِرِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا
۲۳۵	ہمزہ متوسطہ بڑا مکسورہ مضمومہ	فَأَمَّتِيْعَهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَمَّتِيْعَهُ فَأَمَّتِيْعَهُ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

۲۳۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسور	وَبِئْسَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاہ سے ابدال	وَبِئْسَ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنْزَلًا
۲۳۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۳۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَرِنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَرِنَا وَأَرِنَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنَّهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنَّهُ وَأَنَّهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۴۰	ساکن موصول	الْآخِرَةِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۴۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۴۲	ہمزہ متطرفہ	شُهَدَاءَ	ہمزہ کو الف سے بدل کر	شُهَدَاءَ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا

نمبر	کیفیت حمزہ	اسٹل	حکم تحقیق	اسیٹل	قصر، توسط، طول	ومثله يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصَّرَفَ مُسْهَلًا
۲۳۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَالِه	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۲۳۴	ہمزہ متوسطہ بغضم مکسورہ ما قبل الف	أَبَايَكِ	مدوقصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا	
۲۳۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِسْمَاعِيلِ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۲۳۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِسْحَاقَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	

نمبر	الفہم	الحکم	الاسماء	الاسماء
۲۳۷	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل ساکن	تُسَلُّونَ	نقل حرکت	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۲۳۸	ساکن موصول	وَالْأَسْبَاطُ	نقل وکستہ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۲۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۵۰	-	وَإِنْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-
۲۵۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنَّمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

شعر	کثرت و مزاج	اصطلاح	حکم	اسناد	ترجمہ
			قَاتَمًا		
۲۵۲	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مکسورہ	وَإِسْمَاعِيلَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِسْمَاعِيلَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِّهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۵۳	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مکسورہ	وَإِسْحَاقَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِسْحَاقَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِّهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۵۴	ساکن موصول	وَالْأَسْبَاطَ	نقل اور سکتہ	وَالْأَسْبَاطَ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا
۲۵۵	ہمزہ متوسطہ	عَأَنْتُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور	عَأَنْتُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا

بزانکہ مفتوحہ	تسہیل	تسہیل ء انتم	کَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
ہمزہ متوسطہ بنفس مفتوحہ ما قبل ساکن	نقل حرکت	تُسَلُّونَ	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطْهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْفَلًا
ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	السُّفَهَا السُّفَهَا السُّفَهَا	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَنْصِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلْفٌ مُحَرَّرٌ رَكَا ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ
ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

شہادت		امثال		شہادت	
۲۵۹	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	شہدَاء	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْتَضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْتَضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا
۲۶۰	ہمزہ متوسطہ بفہم مضمومہ ما قبل مفتوح مخروف الشكل	لَرَّءُوفٌ	ہمزہ میں تسہیل	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۲۶۱	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	السَّمَاءِ السَّمَاءِ السَّمَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مدد قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلْفٌ مُخْرَجٌ وَمِثْلُهُ	وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلْفٌ مُخْرَجٌ وَمِثْلُهُ
۲۶۲	ہمزہ متوسطہ	وَلَيْسَنَ	ہمزہ میں تحقیق اور	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَابِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَابِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

نمبر	تصنیف	اصطلاح	کلمہ	اصطلاح	نمبر
	بڑا مکسورہ	تسہیل	وَلَيْسَ	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۱۳	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَهْوَاءَهُمْ أَهْوَاءَهُمْ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۱۴	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَكَ جَاءَكَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۱۵	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَبْنَاءَهُمْ أَبْنَاءَهُمْ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۱۶	ہمزہ متوسطہ بڑا مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِرِوَابِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَبَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۱۷	ہمزہ ساکنہ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	يَاتِ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

			کے موافق الف سے لبدل	ما قبل مفتوح	
		-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	- شئیء	۲۶۸ ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل یاء ساکن اصلی
		-	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَائِه	۲۶۹ ہمزہ متوسط بڑا نکلہ مکسورہ
			ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	لِقَالَا	۲۷۰ ہمزہ متوسط بڑا نکلہ مفتوحہ
			ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَلَايِمَّ	۲۷۱ ہمزہ متوسط بڑا نکلہ مضمومہ

الکثر فی وقف حمزة وهشام على الهمزة

کتاب	تاریخ	الحوالہ	حکم و نتیجہ	الحوالہ	حوالہ اشعار
۲۷۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَا أَيُّهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۷۳	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	أَحْيَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	أَحْيَاءُ أَحْيَاءُ أَحْيَاءُ	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلْفَ مُحَرَّرًا رَكَأَ طَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا وَمِثْلُهُ
۲۷۴	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	بِشَىءٍ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۲۷۵	ساکن موصول	الْأَمْوَالِ	نقل اور سکتہ	السُّؤَالِ الْأَمْوَالِ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مَقْلَلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَيَسِينًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى الْأَمِّ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْرَةَ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا

کتاب لغت حمزہ وھشام		اصول لغت حمزہ وھشام		اصول لغت حمزہ وھشام	
کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَخَوَّهَا وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَهْلاً	وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا				
وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجِهَانِ أَعْمِلَا	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقَدَّمًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَهْلاً	وَالنَّفْسِ وَالْأَنْفِيسِ	نقل اور سکتے	وَالْأَنْفِيسِ	ساکن موصول ۲۷۶
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	أُولَئِكَ	ہمزہ متوسطہ بغضہ مکسورہ ما قبل الف ۲۷۷
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجِهَانِ أَعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَخَوَّهَا يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا	وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں مد و قصر کے	وَأُولَئِكَ	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ ۲۷۸

نمبر	کیسٹ نمبر	شکلہ	حکم تحقیق	الفاظ تحقیق	حوالہ دار سالمیہ
		بنفس مکسورہ ما قبل الف	ساتھ تسہیل	تہـ تہـ وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ	وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزِي قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أُعْذَلَا
۲۷۹		ہمزہ متوسطہ بنفس مکسورہ ما قبل الف	مد و تھر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	شعَائِرِ شعَائِرِ	سِيَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزِي قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أُعْذَلَا
۲۸۰		ہمزہ متوسطہ بڑا نڈہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنَّ فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَغْرِيفٍ لِيَمْنٍ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۸۱		ہمزہ متوسطہ بڑا نڈہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَصْلَحُوا وَأَصْلَحُوا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَغْرِيفٍ لِيَمْنٍ قَدْ تَأَمَّلَا
۲۸۲		ہمزہ متوسطہ بڑا نڈہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-

جزء من اشعار شاعر		اسم		اسم	
				بنفسه مسوره ما قبل الف	
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ اَعْمِلَا وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاِسْطًا بِرَوَائِدِ	كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَأَنَا وَأَنَا	همزه میں تحقیق اور تسهیل	وَأَنَا	۲۸۳ همزه متوسطه بزائده مفتوحه
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	أُولَئِكَ	۲۸۴ همزه متوسطه بنفسه مسوره ما قبل الف
يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ اَعْدَلَا	سِوَى اَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا اَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٌ	وَالْمَلِيكَةِ وَالْمَلِيكَةِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسهیل	وَالْمَلِيكَةِ	۲۸۵ همزه متوسطه بنفسه مسوره ما قبل الف
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ اَعْمِلَا وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاِسْطًا بِرَوَائِدِ	كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَالنُّهْكُمْ وَالنُّهْكُمْ	همزه میں تحقیق اور تسهیل	وَالنُّهْكُمْ	۲۸۶ همزه متوسطه بزائده مسوره

نمبر	تجزیہ	اسما	کرم تجزیہ	اشاہ تجزیہ	حوالہ (نمبر/صفحہ)
۲۸۷	ساکن موصول	وَالْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	وَالرِّضِ وَالْأَرْضِ	وَعَنْ حَمْزَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةَ ثَلَا وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْيَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِيًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَهْلًا
۲۸۸	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	السَّمَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	السَّمَاءِ السَّمَاءِ السَّمَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْتَدُّ عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَ طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ
۲۸۹	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	مَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول	مَاءِ مَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْتَدُّ عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَ طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ

نمبر	کینیت	ہمزہ	اسلم	حکم تحریف	ہشام تحریف	حوالہ اشعار شامیہ
				اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	مَاءٌ	
۲۹۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَاحِيَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بَرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۲۹۱	ساکن موصول	الْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	الرِّضِ الْأَرْضِ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَتَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا	
۲۹۲	-	وَالْأَرْضِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۲۹۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لَايِتٍ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	لَايِتٍ لَايِتٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۲۹۴	ہمزہ متوسطہ	وَأَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنَّ وَأَنَّ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا	

کثیر	کثیر	کثیر	کثیر	کثیر	کثیر
بزا کہ مفتوحہ				کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَتَحْوِيهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۲۹۵	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل مفتوح	تَبْرَأَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	تَبْرَأَ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنْزَلَا
۲۹۶	ہمزہ متوسطہ بفسم مفتوحہ ما قبل مفتوح	وَرَأَوَا	ہمزہ میں تسہیل	وَرَأَوَا	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۲۹۷	ساکن موصول	الْأَسْبَابُ	نقل اور سکتہ	الْأَسْبَابُ الْأَسْبَابُ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوُفَيْ حُلْفٍ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَابِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمَلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَتَحْوِيهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا
۲۹۸	ہمزہ متطرفہ	فَتَنْتَبَرَأَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	فَتَنْتَبَرَأَ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنْزَلَا

حرف الراء واللام		حکم حمزہ		اشارہ	
			کے موافق الف سے ابدال	مفتوحہ ما قبل مفتوح	
..... رَوُوا أَنَّهُ بِالْحَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ وَقَدْ فَفِي الْيَا بِلِ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ	تَبَرَّؤُوا تَبَرَّؤُوا	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق ہمزہ کا حذف	قَبْرَءُ وَا قَبْرَءُ وَا	۲۹۹ ہمزہ متوسطہ بنفسم مضمومہ ما قبل مفتوح مخدوف اشکل
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے نزر گیا ہے	يَايَهَا	۳۰۰
رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مَقْلًا وَبَسَكْتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَعْضُهُمْ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ لَبْدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	الرَّضِ الأرض	نقل اور سکتہ	الأرض ساکن موصول	۳۰۱
فَذَنْزَلَا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ فَذَنْزَلَا	يَأْمُرُكُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	يَأْمُرُكُمْ	۳۰۲ ہمزہ ساکنہ

ما قبل مفتوح	کے موافق الف سے ابدال	الابتداء	الحکم	بیت
ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل واو اصلی	۳۰۳	بِالسُّوِءِ	چار وجوہ: (۱) نقل حرکت کے ساتھ واؤ میں وقف (۲) نقل حرکت کے ساتھ واؤ میں وقف باروم (۳) بعض کے مذہب پر ہمزہ کا واؤ سے ابدال پھر واؤ کا واؤ میں ادغام مع الاسکان (۴) ادغام مع الروم	بِالسُّوِءِ
ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	۳۰۴	وَالْفَحْشَاءِ وَالْفَحْشَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول	وَالْفَحْشَاءِ
وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَمَا وَاوُ أَصْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ الْيَاءُ فَعَنْ بَعْضِ بِالِادْغَامِ حَمَلًا وَأَشِيمٌ وَرُمٌ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ بِهَا حَرْفٌ مَدٌّ وَأَعْرِفُ الْبَابَ مُخْفَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصَّرَفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ	بِالسُّوِءِ بِالسُّوِءِ بِالسُّوِءِ بِالسُّوِءِ	وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَصَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَنْصِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَأَ طَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصَّرَفَ مُسْهَلًا وَمِثْلُهُ	وَالْفَحْشَاءِ وَالْفَحْشَاءِ	وَالْفَحْشَاءِ

شمارہ	گنت	حمزہ	تخفیف	شمارہ	شمارہ
			اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	وَالْفَحْشَاءِ	
۳۰۵	ہمزہ متوسطہ بزاائدہ مفتوحہ	وَأَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۰۶	-	وَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۰۷	ہمزہ متوسطہ بفسم مفتوحہ ما قبل الف	أَبَاءَنَا	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَبَاءَنَا أَبَاءَنَا	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا
۳۰۸	ہمزہ متوسطہ بفسم مضمومہ ما قبل الف	أَبَاءَهُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	أَبَاءَهُمْ أَبَاءَهُمْ	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا
۳۰۹	ہمزہ متوسطہ بفسم مفتوحہ	شَيْئًا	نقل حرکت اور ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء	شَيْئًا	وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَمَا وَأَوْ أَصْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ الْبَا فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِدْغَامِ حُجَلًا

نمبر	کتابت عربیہ	بطل	حکم عربیہ	اشارہ عربیہ	۱۴۶۰	اشارہ عربیہ
	ما قبل یاء اصلی		میں ادغام	شیئا وَمِثْلُهُ	يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسَهَلًا
۳۱۰	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل الف	دُعَاءٌ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	دُعَاءٌ دُعَاءٌ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۱۱	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل الف	وِنْدَاءٌ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وِنْدَاءٌ وِنْدَاءٌ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٍ	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۱۲	-	يَأْيَهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۳۱۳	-	أُولَيْكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۳۱۴	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَاكُلُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَاكُلُونَ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

کثرت حمزة	اسیلمہ	حکم تخفیف	اسیلمہ تخفیف	حوالہ اشعار شامیہ
۳۱۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَاَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاہ سے ابدال	يَاَنَّ بِيَنَّ
۳۱۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِنَّ
۳۱۷	ساکن موصول	الْأَخِيرِ	نقل اور سکتہ	الْخَيْرِ الْأَخِيرِ
۳۱۸	ہمزہ متوسطہ بغضم مکسورہ ما قبل الف	وَالْمَلِيكَةِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَالْمَلِيكَةِ وَالْمَلِيكَةِ

۳۱۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَآتَى	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَآتَى وَآتَى	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا
۳۲۰	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	وَ السَّائِلِينَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَالسَّائِلِينَ وَالسَّائِلِينَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٌ	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۲۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَ أَقَامَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَ أَقَامَ وَ أَقَامَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۲۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح اور ہمزہ متنظرہ مکسورہ ما قبل الف	الْبَاسَاءِ	پہلے ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال اور دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط،	الْبَاسَاءِ الْبَاسَاءِ الْبَاسَاءِ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدٌّ مُسَكِّنًا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَنَظَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرَّرٌ وَمِثْلُهُ	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلَا رَكَأَ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلَا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَنَظَّرَفَ مُسْهَلَا

الحركات		الهمزة		الهمزة	
			طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم		
وَيَبْدُلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مُخَزَّرًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا	وَيَبْدُلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ رَكَأَ طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا وَمِثْلُهُ	وَالضَّرَاءُ وَالضَّرَاءُ وَالضَّرَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	ہمزہ حطر فہ کسورہ ما قبل الف	۳۳۳
فَأَبْدُلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَخْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	فَأَبْدُلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَخْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	الْبَائِسِ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	۳۳۴
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	۳۳۵
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	وَأُولَئِكَ	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ	۳۳۶

نمبر	کیا اس میں حمزہ	اس کا	کلمہ تھیں	الفاظ تھیں	۶۰ الہامیہ
	اور حمزہ متوسطہ بغیر مکسورہ ما قبل الف		حمزہ میں مد و قصر کے ساتھ تسہیل	وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ وَأُولَئِكَ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَزْفٌ مَدِي قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۲۷	-	يَا أَيُّهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۲۸	ساکن موصول	وَالْأُنثَى	نقل اور سکتے	وَالنُّثَى وَالْأُنثَى	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَضَلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۲۹	ساکن موصول	يَا الْأُنثَى	نقل اور سکتے	يَا النُّثَى يَا الْأُنثَى	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَضَلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا

اسان	اسان	اسان	اسان
کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامَ وَالْبَاءَ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا أَوْ الْيَاءَ فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِدْغَامِ حُجَلًا بِهَا حَرْفٌ مَدٌّ وَأَعْرَفَ النَّبَابَ مُخْفِلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهَلًا	شَيْءٌ شَيْءٌ شَيْءٌ شَيْءٌ شَيْءٌ شَيْءٌ	چھ وجوہ (۱) نقل حرکت کے ساتھ یاء میں وقف بالاسکان (۲) نقل حرکت کے ساتھ یاء میں وقف باروم (۳) نقل حرکت کے ساتھ یاء میں وقف بالاشتم (۴) بعض کے مذہب پر ہمزہ کا یاء سے ابدال پھر یاء کا یاء میں ادغام مع الاسکان (۵) ادغام مع الروم
			ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل یاء اصلی

نمبر	کثرت حمزة	اسم	حکم تحقیق	اسماء تحقیق	حوالہ اشعار شائریہ
۳۳۱	ہمزہ متوسطہ بڑا مدہ مفتوحہ اور ہمزہ منظرفہ مضمومہ ما قبل الف	وَأَدَاءٌ	(۶) ادغام مع الاشمام پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاس وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ وَأَدَاءٌ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْيَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَنَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا نَظَرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلْفَ مُحَرَّرِ يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَصَرَّفَ مُسْهِلًا وَمِثْلُهُ
۳۳۲	ہمزہ متوسطہ بڑا مدہ کسورہ	يَا حَسَانَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	يَا حَسَانَ يَا حَسَانَ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْيَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَنَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا نَظَرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلْفَ مُحَرَّرِ يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَصَرَّفَ مُسْهِلًا وَمِثْلُهُ
۳۳۳	ہمزہ متوسطہ	يَا أُوْلَى	ہمزہ میں مد کے ساتھ	يَا أُوْلَى	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْيَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَنَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا نَظَرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلْفَ مُحَرَّرِ يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَصَرَّفَ مُسْهِلًا وَمِثْلُهُ

	بزائدہ مضمومہ	تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ تسہیل	یَاوِي يَاوِي	كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَخَوِيهَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَيْفَ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٌ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۳۳	ساکن موصول	نقل اور سکتہ	الْلَّبَابِ الْأَلْبَابِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيُسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِظُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا
۳۳۵	ساکن موصول	نقل اور سکتہ	وَالْقَرَبَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيُسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِظُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا

الکثر فی وقف حمزة وهشام علی الصخر

نمبر	تکلفیت مزین	آیۃ	حکم	الایۃ مجتہد	حکم الایۃ مجتہد
۳۳۶	ہمزہ متوسطہ بزائیدہ کمسورہ	فَاتِمَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَاتِمَا فَاتِمَا	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۷	ہمزہ متوسطہ بزائیدہ مفتوحہ	فَاصِلِح	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَاصِلِح فَاصِلِح	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۸	-	يَأَيُّهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائیدہ مفتوحہ	وَ اَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَ اَنَّ وَ اَنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۴۰	-	وَ اِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۴۱	ہمزہ متوسطہ بغضم مفتوحہ ما قبل مفتوح	سَأَلَك	ہمزہ میں تسہیل	سَأَلَك	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۳۴۲	ہمزہ متوسطہ	فَاتِي	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَاتِي فَاتِي	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ اُغْمِلَا

حرف	کیفیت	ہمزہ	اسلام	حکم	تحریف	اسلام	تحریف	حوالہ اشعار شاطبیہ
	بڑا	مکسورہ						كَمَا يَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَتَحْوِيهَا
۳۳۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	وَلْيُؤْمِنُوا	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال					وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا
۳۳۴	ہمزہ متوسطہ بغضہ مکسورہ ما قبل الف	نِسَائِكُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل					سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفُ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٌ
۳۳۵	-	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے					-
۳۳۶	ساکن موصول	قَالَتَنْ	نقل اور سکتے					وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزِيدُ وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۷	ساکن	الْأَبْيَضُ	نقل اور سکتے					وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنًا مُقَلَّلًا

وَسَكَّتْ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضَهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا	الْأَبْيَضُ			موصول	
وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوُفِّ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَسَكَّتْ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضَهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُضِيِّ سَكَّنَا مُقَلَّلَا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا	السَّوْدُ الْأَسْوَدُ	نقل اور سکتہ	الْأَسْوَدُ	ساکن موصول	۳۳۸
فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	تَأْكُلُوا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	تَأْكُلُوا	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	۳۳۹
فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	لِتَأْكُلُوا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے	لِتَأْكُلُوا	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	۳۴۰

الحرف	کثیرت مزین	الاسماء	حکم	الاسماء	الاسماء
			ابدال		
۳۵۱	ساکن موصول	بِالِائِمِّ بِالِائِمِّ	نقل اور سکتہ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّئًا	رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَضْعِ سَكْنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۳۵۲	همزه متوسطه بزائده مفتوحه	وَأَنْتُمْ وَأَنْتُمْ	همزه میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۵۳	همزه متوسطه بغضه مفتوحه ما قبل ساکن	يَسْأَلُونَكَ	نقل حرکت	وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّئًا	وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۳۵۴	ساکن موصول	الْأَهْلَةِ	نقل اور سکتہ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ	رَوَى خُلْفٌ فِي الْوَضْعِ سَكْنًا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا

نمبر	صیغہ	حکم تحریف	الفاظ	حوالہ اخبار شریف
			الْأَهْلَةَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلَا
۳۵۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاہ سے ابدال	بَانَ بَيْنَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَىٰ فَتَجِيهٖ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلَا
۳۵۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	تَاتُوا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنَا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۵۷	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	وَاتُوا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنَا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۵۸	ہمزہ متوسطہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَخْرَجُوهُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

نمبر	کلمت عربیہ	الحرف	اسم	اسم	اسم	اسم
	بزانہ مفتوحہ		وَآخِرُجُوهُمُ	كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِيهَا	وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۵۹	ہمزہ متوسطہ بزانہ مکسورہ	فَإِنْ	فَإِنْ فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِيهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِيلاً وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۶۰	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	جَزَاءُ	جَزَاءُ جَزَاءُ جَزَاءُ	وَيُنِيدُهُ مَهْمَا تَضَرَّفَ مِثْلُهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مَحْرُ يَقُونُ هِشَامٌ مَا تَضَرَّفَ مُسْهِلًا وَمِثْلُهُ	وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا رَكَ طَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا	
۳۶۱	ہمزہ متوسطہ بزانہ مفتوحہ	وَآنْفِقُوا	وَآنْفِقُوا وَآنْفِقُوا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِيهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِيلاً وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۶۲	ہمزہ متوسطہ بزانہ مفتوحہ	بِأَيْدِيكُمْ	بِأَيْدِيكُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِيلاً لَدَى فَتَحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مَحْوَلًا	

نمبر آیت	آیت	علم صحیح	تلاوت صحیح	سے ابدال	بیتدیکم
۳۶۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَ أَحْسِنُوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَ أَحْسِنُوا	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَ آتَمُّوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَ آتَمُّوا	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶۶	ہمزہ متوسطہ بفہم مضمومہ ما قبل مفتوح مخروف الشكل	رُءُوسِكُمْ	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق ہمزہ کا حذف	رُءُوسِكُمْ رُؤُوسِكُمْ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحِطِّ كَانَ مُسْتَهْلًا فَفِي الْيَا لِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ
۳۶۷	ہمزہ ساکنہ	رَأْسِهِ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	رَأْسِهِ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

نمبر	کلیفیت حمزہ	اسلمہ	حکم تحقیق	اسلمہ تحقیق	۶۰ الدلائل
	ما قبل مفتوح		کے موافق الفسے	ابدال	
۳۶۸	همزة متوسطة بزائده مكسوره	فَادَا	همزة میں تحقیق اور تسهیل	مَحَدٌ شَدَّ فَادَا فَادَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶۹	همزة متوسطة بزائده مكسوره	فَانَّ	همزة میں تحقیق اور تسهیل	مَحَدٌ شَدَّ فَانَّ فَانَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۷۰	همزة متوسطة بزائده مضمومه	يَاوِي	همزة میں مد کے ساتھ تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ تسهیل	يَاوِي يَاوِي يَاوِي	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۷۱	ساکن موصول	الْأَلْبَابِ	نقل اور سکتے	الْلَبَابِ الْأَلْبَابِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

نمبر	کتابت حمزہ	اشارة	حکم صحیح	اشارة	نمبر
۳۴۲	حمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَادَا	حمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَادَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۳۴۳	حمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِنْ	حمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا
۳۴۴	-	فَادَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۴۵	حمزہ متوسطہ بغیر مفتوحہ ما قبل الف	أَبَاءَكُمْ	مد و قصر کے ساتھ حمزہ میں تسہیل	أَبَاءَكُمْ	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفِ جَرَىٰ وَأَنَّ حَرْفَ مَدٍ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا يَجْزُ قَضْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۴۶	ساکن موصول	الْآخِرَةِ	نقل اور ستہ	الْحَيَرَةِ الْآخِرَةِ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيْنًا وَيَبْغُضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْرَةَ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلَا

کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	-	-	-	۳۷۷
وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ	تَأَخَّرَ	ہمزہ میں تسہیل	تَأَخَّرَ	۳۷۸
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	وَإِذَا	۳۷۹
وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	رَوَى حُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَالرِّضِ وَالْأَرْضِ	ثقل اور سکتہ	وَالْأَرْضِ	۳۸۰
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	بِالْإِثْمِ	۳۸۱

۳۸۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مکسور	وَلَيْسَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یا اسے ابدال	وَلَيْسَ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۸۳	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	إِبْتِغَاءً	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا	وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمِثْلُهُ
۳۸۴	ہمزہ متوسطہ بغضم مشمومہ ما قبل مفتوح مخزوف الشكل	رَعُوفٌ	ہمزہ میں تسہیل	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۳۸۵	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۸۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزَوِّدُ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِيهَا وَلَامَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا
۳۸۷	ہمزہ متوسطہ	جَاءَتْكُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفِ جَرَى	يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا

نمبر	کثرت ہمزہ	البتل	حکم حمزہ	اسما تحریر	حوالہ اسما تحریر
	بفہم مفتوحہ ما قبل الف		میں تسہیل	جَاءَتْكُمْ	وَأَنْ حَرْفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْجِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۸۸	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِيهِمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْتِيهِمْ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفٌ مَدٌّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۸۹	ہمزہ متوسطہ بفہم مکسورہ ما قبل الف	وَالْمَلِكَةُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	وَالْمَلِكَةُ وَالْمَلِكَةُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرَى يَسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۳۹۰	ساکن موصول	الْأَمْرُ	نقل اور سکتہ	الْمَرْ الْأَمْرُ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنًا مُقْلَلًا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

نمبر	کثرت حمزہ	اشارة	حکم تخفیف	اشارة تخفیف	حالات اشارة
۳۹۱	ہمزہ متوسطہ بڑا مکسرہ	وَ اِلٰی	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَ اِلٰی وَ اِلٰی	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِرَوَابِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَمْنٍ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۲	ساکن موصول	الْأُمُورُ	نقل اور سکتہ	الْأُمُورُ الْأُمُورُ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَلْيَسْكُتْ فِي شَيْءٍ وَسَيْنًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى الْأَلَامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٍ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِيَمْنٍ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا
۳۹۳	ہمزہ متوسطہ بہمفہ مکسرہ ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	إِسْرَائِيلَ إِسْرَائِيلَ	سَيُورِي أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرِي وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٌ يُجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۹۴	ہمزہ متوسطہ بہمفہ مفتوحہ ما قبل الف	جَاءَتْهُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَتْهُ جَاءَتْهُ	سَيُورِي أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرِي وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبِرٌ يُجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا

رقم	حرف	توضیح	مثال	توضیح	مثال
۳۹۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنَّ فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۹۶	ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	يَشَاءُ يَشَاءُ يَشَاءُ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمُضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَأَ ظَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا وَمِثْلُهُ	
۳۹۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْزَلَ وَأَنْزَلَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ. لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۹۸	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَتْهُمْ جَاءَتْهُمْ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغْتَبِرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا	
۳۹۹	ہمزہ متوسطہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	يَأْذِنِهِ يَأْذِنِهِ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا	

نمبر	حکایت مزین	اشکال	اسم صحیح	اشکال	اسماء و افعال
۳۰۰	بزائده مسوره	یَشَاءُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۰۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِيكُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْتِيكُمْ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۰۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح اور ہمزہ مضطربہ مضمومہ ما قبل الف	الْبِئْسَاءُ	پہلے ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال اور دوسرے ہمزہ میں پانچ تیا کی وجہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	الْبِئْسَاءُ الْبِئْسَاءُ الْبِئْسَاءُ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا وَيَقْصُرُ أَوْ يَمُضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مَحْرُومًا وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا

<p>وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مُحْرُزًا كَأَطْرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا</p>	<p>وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مُحْرُزًا وَمِثْلُهُ</p>	<p>وَالضَّرَاءُ وَالضَّرَاءُ وَالضَّرَاءُ</p>	<p>پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم</p>	<p>ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف</p>	<p>۴۰۳</p>
<p>وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا</p>	<p>وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا</p>	<p>يَسْأَلُونَكَ</p>	<p>نقل حرکت</p>	<p>ہمزہ متوسطہ بغفہ مفتوحہ ما قبل ساکن</p>	<p>۴۰۴</p>
<p>رَوَى خَلْفٌ فِي الرُّوْصِلِ سَكْنًا مُقَدَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمْرَةَ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلًا وَأَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْفِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا</p>	<p>وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَأَسِطًا بِرَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا</p>	<p>وَالْقَرَبَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنِ</p>	<p>نقل اور سکتہ</p>	<p>وَالْأَقْرَبَيْنِ ساکن موصول</p>	<p>۴۰۵</p>

۴۰۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنَّ فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۴۰۷	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ماقبل یاء اصلی	شَيْئًا	نقل حرکت اور ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام	شَيْئًا شَيْئًا	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا وَمَا وَאוُ أَصْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ وَمِنْهُ	وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا أَوْ الْيَاءِ فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِدْغَامِ حُمَلَا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا
۴۰۸	-	وَ أَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۴۰۹	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ماقبل ساکن	يَسْأَلُونَكَ	نقل حرکت	يَسْأَلُونَكَ	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۴۱۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِخْرَاجِ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِخْرَاجِ وَإِخْرَاجِ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۴۱۱	ہمزہ متوسطہ	قَاوَلَيْكَ	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور	قَاوَلَيْكَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا

کلمہ	کیسے پڑھے	اسلام	اسلام	اسلام	اسلام
بزانکہ مضمومہ اور ہمزہ متوسطہ بفہم مکسورہ ما قبل الف	تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں مد و قصر کے ساتھ تسہیل	فَاوَلَيْكَ فَاوَلَيْكَ فَاوَلَيْكَ	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَيَّرٍ	وَلَامَاتٍ تُعْرِيفُ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا يُسَهِّلُهُ مِنْهَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعَدَلَا	
-	نقل اور سکتہ	-	-	-	۴۱۲
-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	۴۱۳
-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	۴۱۴
-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	۴۱۵
ہمزہ متوسطہ بزانکہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِثْمُهُمَا وَإِثْمُهُمَا	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِلَا وَلَامَاتٍ تُعْرِيفُ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	۴۱۶
-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	۴۱۷

۴۱۸	ساکن موصول	آلَايَاتِ	نقل اور سکتہ	أَلَيَاتِ أَلَيَاتِ	وَعَنْ حَمْرَزةٍ فِي الْوَقْفِ حُخْلَفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْرَزةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوِيهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَةٍ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۴۱۹	-	وَ الْأَخِرَةِ	نقل اور سکتہ	-	-
۴۲۰	-	وَيَسْأَلُونَكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۴۲۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ کمسورہ	وَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِنْ وَإِنْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۴۲۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ کمسورہ	فَاِخْوَانُكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَاِخْوَانُكُمْ فَاِخْوَانُكُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۴۲۳	ہمزہ متطرفہ	سَاءَ	ہمزہ کو الف سے بدل کر	سَاءَ	وَيُبْقِضُ أَوْ يَنْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ

رقم	الوقف	الوقف	الوقف	الوقف	الوقف
	مفتوح ما قبل الف	قصر، توسط، طول ومثله	يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصَرَّفَ مُسَهَّلًا	
۳۲۳	همزة متوسطة بزائدة مفتوح	همزة میں تحقیق اور تسہیل	لَاَعْتَنَّتْكُمْ لَاَعْتَنَّتْكُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا	
۳۲۵	همزة ساكنه ما قبل مضموم	همزة کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُؤْمِنَنَّ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلًا	
۳۲۶	همزة متوسطة بزائدة مفتوح	همزة میں تحقیق اور تسہیل	وَلَا مَمَّةٌ وَلَا مَمَّةٌ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا	
۳۲۷	همزة ساكنه ما قبل مضموم	همزة کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	مُؤْمِنَةٌ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلًا	
۳۲۸	همزة ساكنه ما قبل مضموم	همزة کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُؤْمِنُوا	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلًا	

صفحہ نمبر	کتاب	صفحہ نمبر	موضوع	قرآن مجید	تفسیر
۴۲۹	ہمزہ ساکنہ	مُؤْمِنٌ	ہمزہ کا قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۴۳۰	-	أُولَئِكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۴۳۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	يَاذِيْنَهٗ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيْهِ يُلْفَىٰ وَاِسْطًا يَزْوٰٓجِدِ كَمَا هَا وَاِذَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِّمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۴۳۲	ہمزہ متوسطہ بغضب مفتوحہ ما قبل ساکن	وَيَسْأَلُوْنَكَ	نقل حرکت	وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	
۴۳۳	ہمزہ حطر فہ مفتوحہ ما قبل الف	الْبَيْسَاءَ	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	
۴۳۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَاِذَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيْهِ يُلْفَىٰ وَاِسْطًا يَزْوٰٓجِدِ كَمَا هَا وَاِذَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِّمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	

نمبر	کلمت ہمزہ	اشارہ	محکم تحقیق	اشارہ تحقیق	حوالہ اشعار عامیہ
۳۳۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	فَأْتُوهُنَّ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأْتُوهُنَّ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۳۶	ہمزہ متوسطہ بفہم مضمومہ ما قبل الف	نِسَاؤُكُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	نِسَاؤُكُمْ نِسَاؤُكُمْ	بِسْوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى بُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلَا وَبِإِنْ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۳۷	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	فَأْتُوا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأْتُوا	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۳۸	ہمزہ ساکنہ ما قبل کسور	شَيْئُكُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	شَيْئُكُمْ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۳۹	ہمزہ متوسطہ بزاائدہ مفتوح	لِأَنْفُسِكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	لِأَنْفُسِكُمْ لِيَنْفُسِكُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَى فَتَجِهُ يَاءًا وَرَأَا مُحْوَلَا
۳۳۰	ہمزہ ساکنہ	الْمُؤْمِنِينَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت	الْمُؤْمِنِينَ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيبُكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

نمبر	الھشام	الکثر	مواضع واداسے ابدال	ما قبل مضموم	نمبر
۳۳۱	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لَايْمَانِيكُمْ لِيِيْمَانِيكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاہ سے ابدال	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل مضموم	۳۳۱
۳۳۲	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل مضموم	يُوَاخِذُكُمْ	ہمزہ کا واؤ مفتوحہ سے ابدال	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مفتوحہ ما قبل مضموم	۳۳۲
۳۳۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤَلُّونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	۳۳۳
۳۳۴	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	تَسَائِيهِمْ تَسَائِيهِمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مکسورہ ما قبل الف	۳۳۴
۳۳۵	ہمزہ متوسطہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	ہمزہ متوسطہ	۳۳۵

نمبر	کلمات ہمزہ	اہم	نظم	انکسار	نوع	نوع	نوع
	بزائدہ مکسورہ					کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِّهَا	وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۶	ہمزہ متوسطہ بفہم مضمومہ ما قبل مفتوح مخروف الشکل	فَاءُ وُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	فَاءُ وُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعَبَّرٍ	بِسْ	يُسْهِلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۳۳۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِّهَا	حَسْبِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِّهَا	حَسْبِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۳۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	يَأْنَفُسِهِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یا سے ابدال	يَأْنَفُسِهِنَّ يَيْنَفُسِهِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَيُسْمَعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ	حَسْبِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا لَدَى فَتَجِيهٍ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلَا
۳۵۰	ہمزہ متطرفہ	فُرُوِّعَ	دو وجہ: (۱) ہمزہ کا واؤ	فُرُوِّ	وَيُدْعِمُ فِيهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدِلَا	حَسْبِ	إِذَا زِيدْنَا مِنْ قَبْلِ حَتَّى يُفْصَلَا

نمبر	تفہیم حمزہ	انشاء	حکم	انشاء	حکم	انشاء	حکم
	مکسورہ ما قبل واڈزائد	قرۃ	سے ابدال پھر واڈ کا واڈ میں ادغام مع الاسکان (۲) ادغام مع الروم	وَأَشِيمُ وَرُمٌ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	وَأَشِيمُ وَرُمٌ فِيمَا سِوَى مُتَبَدِّلٍ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا		
۳۵۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤْمِنَنَّ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واڈ سے ابدال	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا		
۳۵۲	ساکن موصول	الْأَخِيرِ	نقل اور سکتہ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْنًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	الْأَخِيرِ	
۳۵۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَامْسَاكٌ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	فَامْسَاكٌ	فَامْسَاكٌ

صفحہ نمبر	حرف	حرف	حرف	حرف	حرف
۳۵۳	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	یاَحْسَانِ یاَحْسَانِ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	یاَحْسَانِ یاَحْسَانِ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۵۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	تَأْخُذُوا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	تَأْخُذُوا	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۵۶	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل یاء اصلی	شَيْئًا شَيْئًا	نقل حرکت اور ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کایا میں ادغام	شَيْئًا شَيْئًا	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالِادْغَامِ حُمَلَا يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا وَمِثْلُهُ
۳۵۷	-	فَإِنْ	-	-	-
۳۵۸	-	فَأُولَئِكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۵۹	-	فَإِنْ	-	-	-
۳۶۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَمْسِكُوهُمْ فَأَمْسِكُوهُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَمْسِكُوهُمْ فَأَمْسِكُوهُمْ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

نمبر	نوع حرکت	اسما	حکم تحریف	البدل	حوالہ اشعار شامیہ
۳۶۱	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل ساکن بشکل واو	هُزُوا	ہمزہ میں نقل اور واو سے ابدال	هُزَا هُرُوا	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا رَوُوا أَنَّهُ بِالْخَطِّ كَانَ مُسَهَّلًا فَفِي الْيَا بِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ
۳۶۲	-	شَيْءٍ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۶۳	-	وَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۶۴	ہمزہ مشرفہ مفتوحہ ما قبل الف	الْبَيْسَاءُ	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	الْبَيْسَاءُ	وَيُبْدِيهِ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَصَرَّفَ مُسَهَّلًا وَمِثْلُهُ
۳۶۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤْمِنُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	يُؤْمِنُ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۶۶	-	الْآخِرِ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۶۷	ہمزہ متوسطہ	وَاطْهَرُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَاطْهَرُ وَاطْهَرُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزْوَابِدُ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْمِلَا

بیر	الکثیر	حکم	اشارہ	بیر	الکثیر
	بزانکہ مفتوحہ				کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا وَلَا مَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۶۸	ہمزہ متوسطہ بزانکہ مفتوحہ	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۶۹	ہمزہ متوسطہ بزانکہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنْ فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَلَا مَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۷۰	ہمزہ متوسطہ بزانکہ مکسورہ	وَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِنْ وَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَلَا مَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۷۱	ہمزہ متوسطہ بزانکہ مفتوحہ	بِأَنْفُسِهِنَّ بِأَنْفُسِهِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور ماقبل کی حرکت کے موافق بیا سے ابدال	بِأَنْفُسِهِنَّ بِأَنْفُسِهِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا لَدَىٰ فَتَحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا
۳۷۲	-	فَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۷۳	ہمزہ مشطرفہ مکسورہ ماقبل	النِّسَاءِ	پانچ قیاس وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے	النِّسَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى النَّدَىٰ أَطْوَلًا وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَيْفٌ مُّحْرٌ رَكًَا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا

نمبر	مکتبہ حمزہ	الہجاء	حکم	اسماء	حکم	حکم
	الف		ساتھ طول، توسط، قصر اور مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسہیل مع الروم	النِّسَاءُ النِّسَاءُ	ومثله يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهِلًا	
۳۷۳	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	النِّسَاءُ	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	النِّسَاءُ	ويُبْدِلُهُ مَهْمَا تَصْرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهِلًا	
۳۷۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْ وَأَنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۷۶	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنْ وَأَنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۷۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنْ فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۳۷۸	-	فَإِذَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-

کتاب	جزء	صفحہ	اسما	حرف
۳۷۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لَا زَوَاجِهِمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ لَدَىٰ فَتَحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مَحْوَلًا
۳۸۰	ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل مفتوح	الْمَلَا	ہمزہ کالفا سے ابدال اور ہمزہ میں تسہیل مع الروم	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفَ مُحَرَّرًا وَمِثْلَهُ وَمِثْلَهُ
۳۸۱	ہمزہ متوسطہ بغسب مکسورہ ما قبل الف	إِسْرَائِيلَ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرَ
۳۸۲	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ اور ہمزہ متوسطہ بغسب مکسورہ	وَأَبْنَائِنَا	پہلے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں مد و قصر کے ساتھ تسہیل	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرَ وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ

	مَا قَبْلَ الْف		وَأَبْتَانِيَا		
۳۸۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُوت	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُوت	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۸۳	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُوتِي	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	يُوتِي	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۸۵	-	يَشَاءُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۳۸۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِيكُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْتِيكُمْ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۳۸۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَال	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَال وَال	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِيهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۸۸	ہمزہ متوسطہ بخفہ مکسورہ ما قبل الف	الْمَلِكِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	الْمَلِكِ الْمَلِكِ	سِوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٌ جَرَىٰ يَسْتَهْلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلَا وَإِنْ حَرْفٌ مَدِّ قَبْلَ هُنَّ مُغَيَّرِ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالنُّدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا

نمبر	نوع	اسم	اسم	نوع	نوع
۳۸۹	همزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	لَايَةٌ	همزہ میں تحقیق اور تسہیل	لَايَةٌ لَايَةٌ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۰	همزہ ساکنہ ماقبل مضموم	مُؤْمِنِينَ	همزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	مُؤْمِنِينَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۱	همزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَاتَهُ	همزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَاتَهُ فَاتَهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۲	همزہ متوسطہ بفہم مفتوحہ ماقبل مکسور	فِيَتَهُ	همزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	فِيَتَهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۳	همزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	يَاذِنِ	همزہ میں تحقیق اور تسہیل	يَاذِنِ يَاذِنِ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۳۹۴	همزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَتَتْهُ	همزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَتَتْهُ وَأَتَتْهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

۴۹۵	-	بِشَاءٍ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۴۹۶	ساکن موصول	الْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	الرُّضِ الْأَرْضِ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِدَّةٌ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ شَمْرَةَ ثَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۴۹۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَأَنَّكَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَنَّكَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَأَنَّكَ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۴۹۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَتَيْنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَتَيْنَا	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَأَتَيْنَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۴۹۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَيْدِنُهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَيْدِنُهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَأَيْدِنُهُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۵۰۰	ہمزہ متطرفہ	شَاءٍ	ہمزہ کو الف سے بدل کر	شَاءٍ	وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ

حکمت منہج	امثال	حکم منہج	امثال	حکمت منہج	امثال
مفتوحہ ما قبل الف	قصر، توسط، طول	وَمِثْلُهُ يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلًا			
۵۰۱ ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل الف	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَتْهُمْ جَاءَتْهُمْ سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٌ بِحُزْ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا			
۵۰۲ -	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	-
۵۰۳ ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	يَأْتِي		
۵۰۳ ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	تَأْخُذُهُ		
۵۰۵ -	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-	-
۵۰۶ ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	يَأْذِنُهُ يَأْذِنُهُ		

۵۰۷	-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	بَشَىء	-
۵۰۸	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	شَاءَ	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	شَا	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يُضَيِّعُ عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا وَيَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	-
۵۰۹	ساکن موصول	وَالْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	وَالرِّضِ وَالْأَرْضِ	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَبْغِضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ ثَلَاثًا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٍ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَأَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	رَوَى حَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مَقْلَلًا
۵۱۰	ہمزہ متوسطہ بغضم مضمومہ ما قبل مفتوح	يُؤَدُّهُ	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق ہمزہ کا حذف	يُؤَدُّهُ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحَطِّ كَانَ مُسْهَلًا فَبِي الْيَا بِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ
۵۱۱	ہمزہ ساکنہ	وَيُؤْمِنُ	ہمزہ کا قبل کی حرکت	وَيُؤْمِنُ	فَأُبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا	وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

نمبر گیسٹ نامہ		اسم تحفہ		عزالدائمہ شاطیہ	
ما قبل مضموم	کے موافق واؤ سے ابدال				
۵۱۲	ہمزہ متوسطہ بنفسہ مضمومہ ما قبل الف	أُولَئِکُمْ أُولَئِکُمْ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدٍ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٌ	يُسْهَلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
۵۱۳	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۱۴	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مضمومہ	وَأَمِيتٌ وَأَمِيتٌ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۱۵	ہمزہ متوسطہ بزائدہ کسورہ	فَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامُ وَالْبَاءُ وَنَحْوَهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۱۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِي	ہمزہ کا اقبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	
۵۱۷	ہمزہ ساکنہ	فَأَتِ	ہمزہ کا اقبل کی حرکت	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	

نمبر	کلیت مزین	اصول	حکم تحریف	الاشکال	عوامل اشعار ثانیہ
۵۱۸	ما قبل مفتوح ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَامَاتَهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَامَاتَهُ فَامَاتَهُ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٍ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۱۹	ہمزہ متوسطہ بغیر مفتوحہ ما قبل مکسور	مِائَةٌ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	مِيَّةٌ	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحْوَلًا
۵۲۰	-	شَيْءٌ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۲۱	-	وَإِذْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۲۲	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	تُؤْمِنُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	تُؤْمِنُ	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۲۳	ہمزہ متوسطہ بغیر مکسورہ ما قبل مفتوح	لِيُظْمِنَنَّ	ہمزہ میں تسہیل	لِيُظْمِنَنَّ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ

الحرف	الهمزة	اسم الحرف	اسم الحرف	اسم الحرف	اسم الحرف
ہمزہ متوسطہ بفہم مفتوحہ ما قبل ساکن	جُزْءًا	نقل حرکت	جُزًا	وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	۵۲۳
ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِيَنَّكَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَاتِيَنَّكَ	فَأَبْدِلْهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	۵۲۵
ہمزہ متوسطہ بفہم مفتوحہ ما قبل مکسور	مِائَةٌ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	مِيَةٌ	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلًا	۵۲۶
-	يَشَاءُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	۵۲۷
-	يَأْتِيهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	۵۲۸
ساکن موصول	وَالْأَذَى	نقل اور سکتہ	وَالَّذَى	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خَلْفَ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلْفَ فِي الْوَضَلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا	۵۲۹

نمبر	کتاب مزین	المثال	حکم تحقیق	الفاظ تحقیق	تاریخ تصانیف
				وَالْأَدَى	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَنَحْوَهَا وَحَرَكَ بِهَ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْعَطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۵۳۰	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل کسور اور ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	رِثَاءٌ	پہلے ہمزہ کا ما قبل کی حکرت کے موافق یا اسے ابدال اور دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	رِيَاءٌ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا
۵۳۱	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	يُؤْمِنُ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	يُؤْمِنُ	فَأَبْدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسْكِنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۳۲	-	الْأَخِيرُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۳۳	ہمزہ متوسطہ	فَأَصَابَهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَصَابَهُ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلَا

بزرگہ مفتوحہ	شےء	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	فَاصَابَهُ	کَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوِيهَا	وَأَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۳۳	-	-	-	-	-
۵۳۵	ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	اِيتِعَاءٌ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلُهُ وَمِثْلُهُ.....	وَيَقْصُرُ أَوْ يَنْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلَا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَرَّفَ مُسْهِلًا
۵۳۶	ہمزہ متوسطہ بزرگہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَأَتَتْ فَاتَتْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِيَرْوَابِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا
۵۳۷	ہمزہ متوسطہ بزرگہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنْ فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِيَرْوَابِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا
۵۳۸	ہمزہ متوسطہ بزرگہ مفتوحہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَأَعْتَابٍ وَأَعْتَابٍ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِيَرْوَابِدٍ	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا
۵۳۹	ساکن	نقل اور سکتہ	النَّهْرُ	وَعَنْ حَمْرَةَ فِي الْوَقْفِ حُلْفٌ وَعِنْدَهُ	رَوَى حُلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقَلَّلَا

موصول			وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَبَعْضُهُمْ وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَحَرَكَتُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	الأنهت
ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَصَابَهُ وَأَصَابَهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	وَأَصَابَهُ وَأَصَابَهُ
ہمزہ متطرفہ مضمومہ ما قبل الف	زُعْفَاءُ زُعْفَاءُ زُعْفَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرَّرٌ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	زُعْفَاءُ زُعْفَاءُ زُعْفَاءُ
ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	فَأَصَابَهَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدٍ وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلًا	فَأَصَابَهَا

۱۸۳		۱۸۴		۱۸۵		۱۸۶	
	فَأَصَابَهَا						
رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُضْئِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوُضْئِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	النَّصْبُ الْأَلْيَتِ الْآلِيَتِ	نقل اور سکتے	الْأَلْيَتِ	ساکن موصول	۵۳۳	
-	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	يَا أَيُّهَا	-	۵۳۴	
رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُضْئِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوُضْئِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَحَرَكَةُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا	الرَّضِ الْأَرْضِ	نقل اور سکتے	أَلْأَرْضِ	ساکن موصول	۵۳۵	
دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أُعْمِلًا	بِأَخِيذِيهِ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل	بِأَخِيذِيهِ	ہمزہ متوسط	۵۳۶	

نمبر	اصوات و متحرکات	اصوات	حکم حمزہ	اصوات	اصوات و متحرکات
	بزائدہ مفتوحہ		کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال		وَيَسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ أَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مَحْوَلًا
۵۳۷	ہمزہ ساکنہ ماقبل مفتوح	وَيَأْمُرُكُمْ	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال		فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۳۸	ہمزہ متطرفہ کسورہ ماقبل الف	بِالْفَحْشَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ قصر، توسط، طول اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم		وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَتَقْصُرُ أَوْ يَنْضِي عَلَى الْمَدِّ أَصُولًا وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحْرَزٌ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا وَمِثْلُهُ
۵۳۹	ہمزہ ساکنہ ماقبل مضموم	يُؤْتِي	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال		فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۵۰	-	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۵۱	ہمزہ ساکنہ	يُؤْتِ	ہمزہ کا ماقبل کی حرکت		فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

ما قبل مضموم	کے موافق واؤ سے ابدال			
ساکن موصول	النَّبَابِ	النَّبَابِ النَّبَابِ	رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقَلَّلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنِ حَمْزَةٍ تَلَا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٌ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا	۵۵۲
ہمزہ متوسطہ بڑا مکسورہ	فَإِنَّ	فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٌ أُعْمِلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَتَحْوِهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	۵۵۳
ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	وَتَوَوُّوْهَا	وَتَوَوُّوْهَا	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمَنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا	۵۵۴
ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	الْفُقْرَاءَ	الْفُقْرَاءَ	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهَلًا	۵۵۵

کتاب	باب	عنوان	المبطل	الحال	الکسر
۵۵۶	ہمزہ متوسطہ بغیر مفتوحہ ما قبل کسور	سَيَاتِكُمْ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَسْمِعٌ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُخَوَّلًا	
۵۵۷	-	يَشَاءُ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۵۸	ہمزہ متوسطہ بڑا نندہ مفتوحہ	فَلْيَنْفِسِكُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِرَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُغْيَلًا لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُخَوَّلًا	
۵۵۹	ہمزہ سطر فہ مفتوحہ ما قبل الف	اِبْتِغَاءً	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلًا يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهَّلًا	
۵۶۰	-	وَأَنْتُمْ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۶۱	ہمزہ سطر فہ کسورہ ما قبل	لِلْفُقَرَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ: ہمزہ کا الف سے ابدال کے	وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُخْرَجٌ رَكَاظَرْنَا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهَلًا وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلًا	

کلمہ	کلمت آواز	اساتذہ	حکم تلفظ	بشارت تلفظ	لغات اساتذہ اساتذہ
الف			ساتھ طول، توسط، قصر اور مد و قصر کے ساتھ ہمزه میں تسهیل مع الروم	لِلْفُقَرَاءِ لِلْفُقَرَاءِ	وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهِلًا
ساکن موصول	522	الْأَرْضِ	نقل اور سکتہ	الرِّضِ الأَرْضِ	وَعَنْ حَمَزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكَنًا مُقْلَلًا وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَشَيْئًا وَيَعْضُهُمْ لَدَى الْأَمِّ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمَزَةٍ ثَلَاثًا وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَإِسْطًا بِرَوَائِدٍ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
ہمزہ متطرفہ مفتوحہ ما قبل الف	523	أَغْنِيَاءَ	ہمزہ کو الف سے بدل کر قصر، توسط، طول	أَغْنِيَاءَ	وَيَبِيدُهُ مَهْمَا تَصْرَفَ مِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَصْرَفَ مُسْهِلًا
ہمزہ متوسطہ بخشم مفتوحہ	523	يَسْتَلُونَ	نقل حرکت	يَسْلُونَ	وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَّسِكِينَ وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

نمبر	کتابت حمزہ	اسلمہ	کم تر حرکت	اسرار مخفیہ	خواص الهمزات
۵۶۵	ما قبل ساکن ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنَّ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنَّ فَإِنَّ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۶۶	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْكُلُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْكُلُونَ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۶۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوح	يَأْتُهُمْ	ہمزہ میں تحقیق اور ما قبل کی حرکت کے موافق یاء سے ابدال	يَأْتُهُمْ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مَحْوَلًا
۵۶۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوح	وَإِحْلَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِحْلَ وَإِحْلَ	وَمَا فِيهِ يُلْقَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۶۹	ہمزہ متوسطہ بخسہ مفتوحہ ما قبل الف	جَاءَهُ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	جَاءَهُ جَاءَهُ	سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى وَأَنَّ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُعْتَبَرٌ يُجْزِ قَضْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا

نمبر	کتابت	الفاظ	حکم	زبان	حوالہ
۵۷۰	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مفتوحہ	وَ أَمْرُهُ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدِ كُنَّا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۷۱	-	فَأُولَئِكَ	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۷۲	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مفتوحہ	وَ أَقَامُوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدِ كُنَّا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۷۳	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مفتوحہ	وَ اتَّوَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدِ كُنَّا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۷۴	-	يَأْتِيهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۷۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	مُؤْمِنِينَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	مُؤْمِنِينَ	فَأَيُّدُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ نَزَلَا
۵۷۶	ہمزہ متوسطہ بزائندہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطاً بِزَوَائِدِ كُنَّا هَا وَبَا وَاللَّامِ وَالْبَا وَخَوَّهَا	دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

نمبر	گفت ہمزہ	اِشْبَالہ	حکم تحقیف	اِشْبَالہ تحقیف	حوالہ اہتمام خانگیہ
۵۷۷	ہمزہ ساکنہ ماقبل مفتوح	فَآذِنُوا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَآذِنُوا فَآذِنُوا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۷۸	ہمزہ متوسطہ بفسم مضمومہ ماقبل مضموم	رُءُوسٌ	ہمزہ میں تسہیل اور رسم کے مطابق ہمزہ کا حذف	رُءُوسٌ رُءُوسٌ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ رَوُوا أَنَّهُ بِالْحِطِّ كَانَ مُسَهَّلًا فِي الْيَا تِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ
۵۷۹	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	وَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَإِنْ وَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَابِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا
۵۸۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَآنَ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَآنَ وَآنَ	وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بِرَوَابِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا
۵۸۱	-	يَأْيَيْهَا	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-
۵۸۲	ہمزہ ساکنہ ماقبل مفتوح	يَأْبَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	يَأْبَ	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

نوع حرکت حمزہ	امثال	حکم تحریف	اسلامی حجت	قرآن الکریم
۵۸۳ ہمزہ متوسطہ بنفہ مفتوحہ ما قبل یاء اصلی	شَبِيثًا	تقل حرکت اور ہمزہ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام	شَبِيثًا شَبِيثًا	وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا وَأَسْقِطَهُ حَتَّىٰ يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَهْلاً وَمَا وَاوَّ أَصْبَىٰ تَسَكَّنَ قَبْلَهُ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلاً
۵۸۴ ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	فَإِنْ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	فَإِنْ فَإِنْ	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطاً يَزَوِّدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمِلًا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۵۸۵ ہمزہ متوسطہ بنفہ مفتوحہ ما قبل مفتوح	وَأَمْرَاتَيْنِ	ہمزہ میں تسہیل	وَأَمْرَاتَيْنِ	وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ
۵۸۶ ہمزہ متطرفہ مکسورہ ما قبل الف	الشَّهْدَاءِ	پانچ قیاسی وجوہ ہیں: ہمزہ کالف سے ابدال کے ساتھ طول، توسط، قصر اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل مع الروم	الشَّهْدَاءِ الشَّهْدَاءِ الشَّهْدَاءِ	وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلُهُ وَبِقِصْرٍ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَالًا رَكَ طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا يَقُولُ هِشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسْهِلاً وَمِثْلُهُ

نمبر کیفیت حمزہ	امثلہ	حکم تلفظ	امثلہ تحریف	۶۰ الہامیہ
۵۸۷	ساکن موصول	الأخرى	نقل اور سکتے	وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ وَعِنْدَهُ وَيَسْكُتُ فِي شَيْءٍ وَسَيِّئًا وَبَعْضُهُمْ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٍ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَحَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِّنًا رَوَى خَلْفٌ فِي الْوَصْلِ سَكْنَا مُقَلَّلًا لَدَى اللَّامِ لِلتَّعْرِيفِ عَنْ حَمْزَةٍ تَلَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانٍ أَعْمَلًا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا وَأَسْفِضَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
۵۸۸	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	يَأْتِ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۵۸۹	ہمزہ حطر فہ مضمومہ ما قبل الف	الشَّهَادَاءُ	پانچ قیاسی وجوہ ہیں: ہمزہ کا الف سے ابدال کے ساتھ طول، توسط، قصر اور مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسبیل مع الروم	وَيَبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرَّرٌ وَمِثْلُهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَضْوَلًا رَكَأَ طَرْفًا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا يَقُولُ هَيْشَامٌ مَا تَطَّرَفَ مُسَهْلًا

حركات الهمزة المتوسطة		حركات الهمزة المتوسطة		حركات الهمزة المتوسطة	
۵۹۰	همزة متوسطة بغض مفتوحة ما قبل ساكن	تَسَمُّوْا	نقل حركة	وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مُتَسَكِنًا وَأَسْقِطْهُ حَتَّىٰ يُرْجَعَ اللَّفْظُ أَهْلًا	
۵۹۱	همزة متوسطة بزائده مفتوحة	وَأَقْوَمُ	همزة میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۵۹۲	همزة متوسطة بزائده مفتوحة	وَأَذْنِي	همزة میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۵۹۳	همزة متوسطة بزائده مفتوحة	وَأَشْهَدُوا	همزة میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۵۹۴	همزة متوسطة بزائده مكسورة	وَأَنْ	همزة میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۵۹۵	همزة متوسطة بزائده مكسورة	فَأِنَّهٗ	همزة میں تحقیق اور تسهیل	وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا يَزْوَايِدُ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَخَوَّهَا وَأَمَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	

نمبر کیفیت حمزہ	اسلم	حکم صحیح	اسلم صحیح	خالد اشترانی	الکثر
۵۹۶	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۵۹۷	-	وَأَنْ	-	-	-
۵۹۸	-	فَإِنْ	-	-	-
۵۹۹	ہمزہ متوسطہ بغضہ مفتوحہ ما قبل مضمومہ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واو سے ابدال	فَلْيُؤَدِّ	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزُهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُحْوَلًا	
۶۰۰	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مکسورہ	ہمزہ میں تحقیق اور تسبیل	فَإِنَّهُ شَبَّهَ فَإِنَّهُ	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلًا كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوَهَا وَلَامَاتٍ تَعْرِيفٍ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا	
۶۰۱	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۶۰۲	-	وَأَنْ	-	-	-
۶۰۳	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-
۶۰۴	-	یہ کلمہ پیچھے گزر گیا ہے	-	-	-

نمبر کیفیت امر	اسلم	حکم تخفیف	اسلم تخفیف	حوالہ اشعار شامیہ
۶۰۵	ہمزہ ساکنہ ما قبل مضموم	وَالْمُؤْمِنُونَ	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
۶۰۶	ہمزہ متوسطہ بغض مرسومہ ما قبل الف	وَمَلِكِيْهِ وَمَلِكِيْهِ	مد و قصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل	يُسَهِّلُهُ مِنْهَا تَوَسُّطَ مَدِّهَا وَإِنْ حَرْفَ مَدِّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلَا
۶۰۷	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مفتوحہ	وَأَطَعْنَا وَأَطَعْنَا	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۶۰۸	ہمزہ متوسطہ بزائدہ مرسومہ	وَالْيَكِ وَالْيَكِ	ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل	وَمَا فِيهِ يُلْقَى وَاسِطًا بِزَوَائِدِ كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أُعْمِلَا وَأَمَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا
۶۰۹	ہمزہ متوسطہ بغض مفتوحہ ما قبل مضموم	لَا تُؤَاخِذُنَا	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق واؤ سے ابدال	وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مَحْوَلًا

۶۱۰	ہمزہ ساکنہ ما قبل مفتوح	ہمزہ کا ما قبل کی حرکت کے موافق الف سے ابدال	أَخْطَأْنَا	فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ نَزَلَا	حلال الهمزة ما قبل
-----	----------------------------	---	-------------	---	--------------------

سورۃ آل عمران

والإنجیل: امام حمزہؓ سکتے کی صورت میں وصل کرتے ہوئے نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلاؤد سے وصل کرتے ہوئے عدم سکتے کی صورت میں نقل کرنا منقول ہے۔

السماء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف سے بدل کر مد کی تینوں صورتوں اور ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل روم مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں جبکہ (صرف) امام حمزہؓ مد کے ساتھ اور (صرف) سیدنا ہشامؓ توسط کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تأویله: امام حمزہؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فتین: امام حمزہؓ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

رأی: امام حمزہؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یؤید: امام حمزہؓ کی قرأت میں یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف ہے۔

المآب: حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أؤنبکم: امام حمزہؓ کی قرأت میں دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ، دونوں صورتیں ہیں اور تیسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ سے ابدال کے ساتھ وقف ہے۔

قل أؤنبکم: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کے نقل اور دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور تیسرے ہمزہ کی تسہیل اور یاء مضمومہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور پہلے ہمزہ کی تحقیق اور بغیر سکتے کے دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل (کے ساتھ وقف کرتے ہیں) اور یہ دونوں صورتیں تیسرے ہمزہ کی تسہیل اور یاء سے ابدال کے ساتھ ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں دوسرے ہمزہ کی دونوں صورتوں کے ساتھ سکتے کا اضافہ کیا جائے گا اور یہ سب تیسرے ہمزہ کی دونوں صورتوں کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اور یہ ہمزہ مفصول پر وصل کرتے ہوئے سکتے کی صورت میں ہوگا۔

وضاحت: جب سیدنا خلفؓ ہمزہ مفصول پر سکتے کر کے وصلاً پڑھیں تو وہ پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ دونوں کام دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور تیسرے ہمزہ کی تسہیل اور ابدال کے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق کا پہلے ہمزہ کی تحقیق پر اضافہ کیا جاتا ہے۔

اور جب ہمزہ مفصول میں بغیر سکتے کے پڑھیں تو نقل اور سکتے کے بغیر وقف کرتے ہیں۔ لہذا ان کی روایت میں پہلے ہمزہ کے نقل کی صورت میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور تیسرے ہمزہ کی دونوں صورتیں ہیں۔ اور پہلے ہمزہ کی تحقیق کی صورت میں دوسرے ہمزہ کی دونوں صورتیں اور تیسرے ہمزہ کی دونوں صورتیں ہیں۔

ءأسلمتم: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

رءف: امام حمزہؓ واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مکمل لفظ زکریاء: سیدنا ہشامؓ ہمزہ مضموم میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں جبکہ امام حمزہؓ کی قرأت میں یہ لفظ بغیر ہمزہ کے ہے۔

الملائكة، قائم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؓ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وامراتی: امام حمزہؓ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

من أنباء: سیدنا ہشامؓ کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے

ہیں۔

اور امام حمزہ کی قرأت میں درج ذیل صورتیں ہیں:

ساکن مفصول	من أنــــ	بــــاء
ترکِ سکتہ	نقل اور تحقیق مع عدم سکتہ	امام حمزہ کی قرأت میں پانچ قیاسی صورتیں
سکتہ	نقل اور تحقیق مع سکتہ	سیدنا خلف کی روایت میں پانچ قیاسی صورتیں

یشاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور وہ

درج ذیل ہیں:

۱. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔
۲. روم کے ساتھ تسہیل امام حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

جنتکم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

کھینۃ: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَأبری: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور

یہ سب:

۱. کلمہ کے آخری ہمزہ کو صرف کے مطابق یاء ساکنہ سے بدل کر ہوگا۔
۲. کلمہ کے آخری ہمزہ کی صرف کے مطابق تسہیل مع روم کے ساتھ ہوگا۔
۳. کلمہ کے آخری ہمزہ یاء کے ساتھ ابدال اور رسم الخط کے مطابق سکون، اشام اور روم کے ساتھ ہوگا۔ اور سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی صورتوں میں ان کے ساتھ ہیں۔

وَأبنینکم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے

ہیں اور ہر ایک دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر ہے۔

ولأحل: امام حمزہ ہمزہ پر درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

۱. امام سیبویہؒ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ۔

۲. امام اخفشؒ کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ سے ابدال کے ساتھ۔

۳. ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ۔

وَأَطِيعُونَ اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؒ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے

ہیں۔

وَأبناءکم: امام حمزہؒ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور

دونوں صورتیں دوسرے ہمزہ کی بین بین تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ ہیں۔

یأهل، هأنتم: امام حمزہؒ ان ہمزہ پر درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. مد کے ساتھ تحقیق۔

۲. الف کی طرح تسہیل مع المد والقصر۔

یؤدہ اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؒ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان "إن الذين يشترون بعهد الله ... الآية" اس میں امام حمزہؒ کی

قرأت میں وقف کرتے ہوئے درج ذیل صورتیں ہیں:

قلیلا أولئك	الآخرة	
ترکِ سکتہ	نقل اور سکتہ	
سکتہ	سیدنا خلفؓ کی روایت میں نقل اور سکتہ	
قلیلا أولئك	الآخرة	عذاب الیم
ترکِ سکتہ	سکتہ	سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق
ترکِ سکتہ	ترک	سیدنا خلاذؓ کی روایت میں نقل اور سکتہ کے بغیر تحقیق
سکتہ	سکتہ	سیدنا خلفؓ کی روایت میں نقل اور سکتہ

اور وقف کرتے ہوئے سکتے صرف ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ ہی آتا ہے۔

أرباباً آیامرکم جیسے الفاظ: امام حمزہ ساکن ہمزہ کو الف سے بدل کر وقف کرتے ہیں اور وہ آیامرکم کا دوسرا ہمزہ ہے، اس کے پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق عدم سکتے کے ساتھ۔

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں ہمزہ مفصول پر سکتے کرنے کی صورت میں وصل کرتے ہوئے سکتے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

أأقررتم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ملء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل مع سکون، اشمام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أعداء: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی بین بین تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا ہشامؓ کی روایت میں صرف تحقیق ہے وقف کرتے ہوئے تنوین کے بدل جانے کی بنا پر ہمزہ کے توسط کی وجہ سے۔

کتتم أعداء: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق مع عدم سکتے اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے ہمزہ کی تحقیق مع سکتے کا دوسرے ہمزہ کی دونوں صورتوں کے ساتھ اضافہ کیا جاتا ہے ہمزہ مفصول پر وصل کرتے ہوئے سکتے کی صورت میں۔ اور میم جمع کی طرف نقل نہیں ہوتی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان: "وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ

الْاُمُوْر" اس میں امام حمزہ کی قرأت میں وقف کرتے ہوئے درج ذیل صورتیں ہیں:

والارض (وصل کرتے ہوئے)	الأمور (وقف کرتے ہوئے)	
سکتے	نقل اور سکتے	

سیدنا خلاؤ کی روایت میں نقل	ترک	خاص
-----------------------------	-----	-----

الأنبياء: امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں یہ سب کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ کے بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ ہے۔

اور سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف سے بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سواء، أعداء کی طرح: امام حمزہ بین بین تسہیل مع المد والتقصیر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
شیتا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فأهلاکتہ اور اس کی نظیر: امام حمزہ تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
تسؤہم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سینة: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

تبیؤ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور صرف کے مطابق بین بین تسہیل مع روم اور رسم الخط کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر سکون، ایشام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور دونوں مذہبوں یعنی قیاسی اور رسمی میں یاء ساکنہ کے ساتھ ابدال کرنے کی صورتیں ایک ہو جاتی ہیں۔

ولتطمئن: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون،

ایشام اور روم کے ساتھ ہے۔

شهداء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

رأیتموہ: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مؤجلا: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ یہ

بات علامہ شاطبیؒ کے اس قول سے ثابت ہے:

وَيُسْمَعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالصَّمِّ هَمْزَةٌ لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

کیونکہ ہمزہ اہل اداء کی روایت میں متوسط بنفہ ہے۔

و کائین: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اس کے

متوسط ہونے کی بنا پر کاف تشبیہ کی وجہ سے۔

لایلی: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فادراء وا: امام حمزہ صرف کے مطابق ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے

ہیں اور رسم الخط کے مطابق اس ہمزہ کے حذف اور راء کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ (وقف کرتے ہیں) فتح کے بعد واؤ ساکنہ کا تلفظ ممکن ہونے کی وجہ سے۔

بل أحياء: سیدنا ہشامؒ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ میں مشہور پانچ قیاسی

صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. امام حمزہ کی قرأت میں پہلے ہمزہ میں نقل اور اس کی تحقیق بغیر سکتہ کے اور کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں ہیں۔

۲. سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے ہمزہ میں تحقیق مع سکتہ ہے ہمزہ مفصول پر ان کے وصلاً سکتہ کی وجہ سے اور کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں ہیں۔ گویا خلفؓ کے نزدیک دس صورتیں بنتی ہیں۔

اولیاءہ: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف

کرتے ہیں اور بعض حضرات ہاء میں اشمام اور روم کی صورتیں جاری کر کے (وقف کرتے ہیں) اور

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ان دونوں اقوال کو لینے میں کوئی مانع نہیں ہے۔

ونحن أغنياء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. کلمہ کے آخری ہمزہ کو مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ الف سے بدل کر۔

۲. اس ہمزہ کی مد اور قصر کے ساتھ تسہیل کر کے۔ (مد کی مقدار امام حمزہ کی قرأت میں اشباع ہے اور سیدنا ہشام کی روایت میں توسط ہے اور قصر کی مقدار مشہور ہے کہ وہ دو حرکتیں ہیں۔)

الأنبياء: سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ وقف

کرتے ہیں مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

اور امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق مع سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر صورت

میں کلمہ کے آخری ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال ہوگا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

مأواهم، بشس اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ کو ما قبل کی حرکت کی جنس کے موافق

ہمزہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان: "إن في خلق السماوات والأرض... الآية" اس میں امام حمزہ

کی قرأت میں درج ذیل صورتیں ہیں:

والأرض (وصل کرتے ہوئے)	الأبواب (وقف کرتے ہوئے)
سکتہ	نقل اور سکتہ
ترک	سیدنا خلاذ کی روایت میں نقل

سیئاتنا: امام حمزہ یا مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ یہ بات علامہ

شاطبی کے اس قول سے ماخوذ ہے:

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

صورت میں یا یاد اداؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔
للأبرار اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا
خلاؤ کی روایت میں وصلاً ترک سکتے کی صورت میں صرف نقل کے ساتھ وقف ہے۔

سورة النساء

ونساء: امام حمزة الف کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفِ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَذْخَلًا
ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں
جبکہ وہ درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

اور محدودہ کی دلیل:

وَإِنْ حَرَفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمُدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا
ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد
ہمیشہ افضل ہے۔

تساء لون: امام حمزة بین بین تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
علامہ شاطبی فرماتے ہیں: سَوَى أَنَّهُ...

اور مد اور قصر ان کے اس قول سے ثابت ہے: وَإِنْ حَرَفٌ مَدَّ...

حرف مد کے اس ہمزہ سے پہلے واقع ہونے کی وجہ سے جو تسہیل کے ذریعے تبدیل ہوا
ہے۔ لہذا اس میں اصل کے اعتبار سے مد اور تبدیلی پر عمل کے اعتبار سے قصر ہے۔

والأرحام: امام حمزة نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلاؤ سکتہ کے بغیر
وصل کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

حسینی فرماتے ہیں:

وفي أل بنقل قف وسكت لساكت عليها وعند التاركين له انقلا

ترجمہ: اور ”أل“ میں نقل کے ساتھ وقف کرو اور اس پر سکتہ کرنے والوں کی روایت

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

میں اس پر سکتہ کرو اور اس کو ترک کرنے والوں کی روایت میں اس کو نقل کرو۔
 اللہ تعالیٰ کا فرمان: " فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ " امام

حمزہ کی قرأت میں:

خِفْتُمْ أَلَّا پر وقف ہوگا اصل کی صورت کے اتباع میں۔ کیونکہ امام حمزہ سکتہ کے بغیر وصل کرتے ہیں اور وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں وصلاً بھی سکتہ ہوگا اس لیے سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ میم جمع کی طرف نقل نہیں ہوتی۔

خفتم ألا	فواحدة أو	ملكك أيانكم
ترک سکتہ	ترک	نقل اور تحقیق ترک سکتہ کے ساتھ
سکتہ	سکتہ	سیدنا خلفؓ کی روایت میں نقل اور تحقیق سکتہ کے ساتھ
خاص		

شیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہوگا۔

ہینتا: امام حمزہ اس ہمزہ کو یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں جس میں ما قبل حرف یاء کا ادغام ہو جاتا ہے سوائے اس الف کے جو تینوں سے بدل کر آئی ہے، پس اس میں دو حرکتوں کے برابر مد کی جائے گی۔

مرینا: امام حمزہ اس میں بھی ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہم نے اس کی کیفیت واضح کر دی ہے۔ اور وقف کی صورت میں مد نہ کرنے کا خیال رکھا جائے گا سوائے اس الف میں جو تینوں سے بدل کر آئی ہو، اس میں دو حرکتوں کے برابر مد کی جائے گی۔

علامہ شاطبیؒ کہتے ہیں:

وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلِ حَتَّى يُفْصَلَ لَا

ترجمہ: اور امام حمزہ اس ہمزہ میں ادغام کرتے ہیں واو اور یاء کا اس حال میں کہ وہ اس

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

کو بدلنے والے ہیں جبکہ یہ دونوں اس ہمزہ سے پہلے زائد ہوں تاکہ یہ (دونوں واؤ اور یا زائدہ) جدا ہو جائیں (واؤ اور یاء اور اصلی سے۔)

یعنی جو ہمزہ متوسطہ یا ہمزہ متطرفہ یاء کے بعد واقع ہو۔ جیسے بریما اور ہینما اور بریاء سے یاء متحرک سے بدلا جائے گا اور اس سے پہلے حرف کا اس میں ادغام کیا جائے گا۔ اس طرح تلفظ یاء مشدہ کا ہوگا جو حالت وصل میں متحرک اور کنارے پر ہونے کی صورت میں ساکن ہوگی۔ اسی طرح جو ہمزہ واؤ زائدہ کے بعد واقع ہو جیسا کہ قردء میں۔ اور ادغام کے لفظ کا اطلاق حاصل شدہ لفظ کے اعتبار سے ہے اور اس سے کوئی مانع نہیں۔

تأکلوا، تؤتوا جیسے الفاظ: اس میں امام حمزہ کی قرأت میں وقف کرتے ہوئے حرف مد کے ساتھ ابدال ہوگا۔

فلا مہ: امام حمزہ تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ ہمزہ ان کی قرأت میں مکسور ہے۔

السوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام اور صرف سکون محض کے ساتھ وقف کرتے ہیں ہمزہ کے کنارے پر واؤ اصلیہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا وَأَوْ أَصْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالِادْغَامِ حُمَلًا

ترجمہ: اور جس ہمزہ سے پہلے واؤ یا یاء اصلی ساکن ہو وہ بعض اہل ادا سے ادغام کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔

سیئاتکم: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

رثاء: امام حمزہ پہلے ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے بدل کر اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

جسٹنا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ یا مدہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

هؤلاء: دیکھیے سورۃ البقرۃ اور مد کی اقسام۔

بأعدادکم: امام حمزہ تحقیق اور پہلے ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اور ہر

ایک دوسرے ہمزہ کی تسہیل مع المد و اقصر کے ساتھ ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا... (اور وہ لفظ جس میں ہمزہ متوسط ہو گیا ہو۔۔۔)

یہ اس ہمزہ کی دلیل ہے جو زائد حرف کی وجہ سے متوسط بن گیا ہو۔

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَىٰ فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا

اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں

یاء یا واو کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

یہ بدل کرنے کی دلیل ہے۔

سَيُؤَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ ...

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو۔

یہ تسہیل کی دلیل ہے۔

یشاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تؤدوا: امام حمزہ واو مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَىٰ فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُّحَوَّلًا

اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں

یاء یا واو کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

تاویلا: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ نَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو جبکہ اس سے پہلے حرف کو حرکت دینا حاصل ہوا ہو۔

رأيت: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ (اور اس کے

علاوہ میں بین بین ہے۔)

فأولئك: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں

اور ہر ایک دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ ہے۔

ليبطئن: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنااتے ہیں۔

من سيئة: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

القرءان: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ یعنی ہمزہ کی حرکت اس سے پہلے

ساکن کی طرف نقل کرتے ہیں لہذا اس پر ہمزہ کی حرکت آجاتی ہے ہمزہ کے حذف کے ساتھ۔

(وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ... اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو۔)

بأسا: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سواء: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

خطئنا: امام حمزة الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فجزاؤہ: امام حمزہ واؤ کی طرح حمزہ کی تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ سب ہاء کے سکون کے ساتھ ہے۔ اور بعض نے اس میں (وقف کیا ہے) ہاء میں اشمام اور روم کے ساتھ۔

فتیلا اینہا: چونکہ اینہا کو ملا کر اور الگ الگ دونوں طرح لکھا گیا ہے اس لیے جس صورت میں یہ ملا کر لکھا گیا ہے اس میں دونوں راویوں کی روایت میں سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق ہوگی اور جدا جدا لکھے جانے کی صورت میں وصل کرتے ہوئے ترک سکتہ ہوگا۔ اور سیدنا خلف کی روایت میں الگ لکھے ہوئے حمزہ پر سکتہ کی صورت میں نقل اور سکتہ کے ساتھ (نقل اور تحقیق ہوگی۔)

اور جس صورت میں الگ الگ لکھا گیا ہو اور این پر وقف کیا گیا ہو اس میں گزشتہ صورتیں ہوں گی۔ البتہ جب آپ ما پر وقف کریں جو این سے الگ ہے اس میں آپ حمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرو گے اس طرح جیسے آپ وصلاً پڑھتے ہیں۔ اور اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱۔ جن مصاحف میں اینہا ملا کر لکھا گیا ہے درج ذیل صورتیں ہوں گی:

أو أشد	فتیلا اینہا
ترک سکتہ	سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق
خاص	سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق

۲۔ جن مصاحف میں الگ الگ لکھا گیا ہے درج ذیل صورتیں ہوں گی:

أو أشد	فتیلا این (وقف کرتے ہوئے)
ترک سکتہ	سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق
خاص	سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتہ

فتیلا این ما (ما پر وقف کرتے ہوئے)	أو أشد
ترکِ سکتے	ترکِ سکتے
سکتے	سکتے

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ لفظ ما اس صورت میں ہمزہ والا نہیں ہوگا۔

بأموالهم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

اطمأننتم: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

هأنتم، یاہیا: امام حمزہ تحقیق مع المد اور الف کے ساتھ تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ ہمزہ الف کے بعد زائد حرف کے ساتھ متوسط ہے لہذا ہمزہ کو تحقیق کے ساتھ پڑھا گیا اس بنا پر کہ وہ کلمہ کا آغاز ہے اور زائد کا اعتبار نہیں۔

اور الف کی طرح تسہیل ہا یا یاء کے وجود کے اعتبار سے ہے۔ لہذا ہمزہ متوسط بنفہ ہو گیا اور اسے متوسط بنفہ کا عمل دیا گیا۔ اور یہ معلوم ہے کہ الف کے بعد ہمزہ متوسطہ میں بین بین تسہیل ہوتی ہے مد اور قصر کے ساتھ۔

هؤلاء: سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ وقف

کرتے ہیں درج ذیل صورتوں کے ساتھ:

۱. الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

۲. بین بین تسہیل روم مع توسط اور قصر کے ساتھ۔

اور امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

اولاً: پہلے ہمزہ کی تحقیق مع المد اور کلمہ کے آخری ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں

صورتوں کے ساتھ اور بین تسہیل مع روم اشباع اور قصر کے ساتھ۔

ثانیاً: پہلے ہمزہ کی واؤ کے ساتھ تسہیل مع المد اور اس کے ساتھ کلمہ کے آخری ہمزہ کا

الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور روم اور اشباع کے ساتھ اس کی تسہیل۔
ثالثاً: پہلے ہمزہ کی قصر کے ساتھ تسہیل اور اس کے ساتھ کلمہ کے آخری ہمزہ کا مد کی تینوں
صورتوں کے ساتھ ابدال اور روم اور قصر کے ساتھ اس کی تسہیل۔

اور تسہیل کے ساتھ دو متضاد صورتیں ممنوع ہیں اور وہ درج ذیل ہیں:

۱. پہلے ہمزہ کی مد کے ساتھ تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی روم مع القصر کے ساتھ تسہیل۔
۲. پہلے ہمزہ کی قصر کے ساتھ تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی روم مع المد کے ساتھ تسہیل۔

خطیثہ: امام حمزہؒ ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس کی صورت یاء مفتوحہ کے ساتھ
ہمزہ کا ابدال ہے اس سے پہلی یاء کا اس کے اندر ادغام کیا جائے گا (یاء ساکنہ کے زائد ہونے کی
وجہ سے۔)

برینثا: امام حمزہؒ گزشتہ کی طرح ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوَ وَالْيَاءَ مُبْدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلِ حَتَّى يُفْصَلَا

اور امام حمزہؒ اس ہمزہ میں ادغام کرتے ہیں واؤ اور یاء کا اس حال میں کہ وہ اس کو
بدلنے والے ہیں جبکہ یہ دونوں اس ہمزہ سے پہلے زائد ہوں تاکہ یہ (دونوں واؤ اور یا
زائدہ) جدا ہو جائیں (واؤ اور یاء اور اصلی سے۔)

شیء: امام حمزہؒ اور سیدنا ہاشمؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون

اور روم کے ساتھ ہے اور ہم ادغام کی کیفیت بیان کر چکے ہیں۔

لَا تَخْذَنْ، وَلَا ضَلْتَهُمْ، وَلَا مَنِيْتَهُمْ، وَلَا مَرْنَهُمْ: امام حمزہؒ تحقیق اور بین بین

تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَأَسْطَأُ بِزَوَائِدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔ اور تسہیل وجہ علامہ شاطبی کا یہ قول ہے: وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔) اور ضمیر گزشتہ شعر "و یسمع..." کی طرف لوٹ رہی ہے۔

سوءاً: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

امراً: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ویستہزاً: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یہ بات علامہ شاطبی کے اس قول سے ثابت ہے:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔

کیونکہ ہمزہ متحرک حرف کے بعد وقف کے لیے ساکن ہے۔ اور اس میں واو کی طرح تسہیل مع روم ہے۔ جو علامہ شاطبی کے اس قول سے ثابت ہے:

وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُّحْرَكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزہ متحرک کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

بالسوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہوگا۔

یسئلک: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَّسِكًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

الانبياء: امام حمزہ نقل اور تحقیق مع سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ ہے۔ اور سیدنا ہشام کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں پہلے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ۔

عذابا أليما: امام حمزہ نقل اور تحقیق سکتہ کے بغیر وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلف کی روایت میں ہمزہ مفصول میں سکتہ کی صورت میں سکتہ کی صورت زائد ہو جاتی ہے۔
لثلا: امام حمزہ تحقیق اور یاء مفتوحہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

إن امرؤا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو واو ساکنہ سے بدل کر اور صرف کے مطابق اس کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور رسم الخط کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدل کر سکون، روم اور اشام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سکون کے ساتھ ابدال دونوں مذہبوں میں متحد ہو جاتا ہے۔

الأنثيين: امام حمزہ نقل اور تحقیق سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاؤ کی روایت میں وصل کرتے ہوئے سکتہ نہ کرنے کی صورت میں صرف نقل کے ساتھ وقف ہے۔
ونساء: امام حمزہ بین بین تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شيء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

سورة المائدة

شعائر اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ یاء کے ساتھ تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شنان: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ینس: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یسئلونک: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الآخرة اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ البتہ سیدنا

خلائد آل میں وصلاً ترک سکتہ کی صورت میں صرف نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

برء و سکم: امام حمزہ واو کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں لغت کے

قاعدے کے مطابق۔ اور حذف کے ساتھ (وقف کرتے ہیں) رسم الخط کے مطابق۔

النساء اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف

کرتے ہیں اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔

ماء: امام حمزہ بین بین تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وأطعنا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بآیاتنا: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

المؤمنون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ واو مدہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد

سے بدل دو۔

لین اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف

کرتے ہیں۔

سیئاتکم: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلًا

اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں

یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

ینبشہم: امام حمزہ امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ

وقف کرتے ہیں اور امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف

کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں: وَفِي عَنَبٍ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے)

اور فرماتے ہیں:

وَالْأَخْفَشُ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَا الضَّمِّ أَبَدَلًا بِيَاءٍ

ترجمہ: اور امام اخفش نے ہمزہ مضمومہ کا کسرہ کے بعد یاء سے ابدال کیا ہے۔

بإذنه اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ یاء کی طرح تسہیل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیئا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ابنوا: بعض مصاحف میں ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس پر امام حمزہ اور سیدنا

ہشام مشہور پانچ قیاسی صورتیں اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر مد

کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ترتیب سے سکون، اشام اور

روم کرتے ہیں۔

اور دوسرے بعض مصاحف میں رسم کے مطابق بغیر صورت کے لکھا گیا ہے۔ اس میں امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ مشہور پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور وہ حمزہ کا الف کے ساتھ ابدال ہے مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور حمزہ کی بین بین تسہیل مع روم مد و قصر کے ساتھ۔ صحیح صورتیں کل بارہ بنتی ہیں۔

وَأَحْبَاؤُهُ: امام حمزہؓ تحقیق اور پہلے حمزہ کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک دوسرے حمزہ کی واؤ کے ساتھ تسہیل کے ساتھ ہے مع المد والقصر۔ اور ان چاروں میں سے ہاء کے سکون کے ساتھ ہے۔ اور بعض حضرات نے ہاء میں ہر صورت میں روم اور اشام کے ساتھ بھی جائز قرار دیا ہے۔ پس کل ۱۲ صحیح صورتیں بن جائیں گی۔

اور بعض حضرات نے رسم کے مطابق پہلے حمزہ کو الف کے ساتھ بدلنے کا ذکر دوسرے حمزہ کی صورتوں اور ہاء کی صورتوں کے ساتھ کیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔

جیسا کہ بعض دوسرے حضرات نے ہاء کی تین صورتوں سکون، اشام اور روم کے ساتھ دوسرے حمزہ کو واؤ کے ساتھ بدلنے کا ذکر کیا ہے لیکن یہ بھی صحیح نہیں ہے جیسا کہ نشر میں آیا ہے۔ اور جیسا کہ غیث النفع میں ذکر کیا گیا ہے کیونکہ رسم کی صورت قیاس کی صورت کے ساتھ ہے اور وہ واؤ کی طرح تسہیل ہے۔

فیکم أنبیاء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ پہلے حمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری حمزہ کو الف سے بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے حمزہ میں سکتے کا اضافہ کیا جاتا ہے کلمہ کے آخری حمزہ کی گزشتہ تین صورتوں کے ساتھ، حمزہ مفصول پر وصل سکتے کی صورت میں۔

وَأُنْخِي اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؓ حمزہ کی تحقیق اور اس کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الأرض: امام حمزہؓ نقل اور تحقیق مع سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاؓ کی

و صلاً بغیر سکتہ کے قرأت میں وہ صرف نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تأس: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں کیونکہ ہمزہ ساکن متوسط فتحہ

کے بعد ہے۔

نبأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں اس ہمزہ کے

کنارے پر ہونے کی وجہ سے۔ اور یہ وصل کرتے ہوئے فتحہ کی حرکت کے ساتھ متحرک ہوگا اس لیے

اس میں تسہیل نہیں ہوگی۔ کیونکہ کنارے پر ہونے والے ہمزہ کی بین بین تسہیل صرف روم کے

ساتھ ہوتی ہے۔ اور یہ معلوم ہے کہ روم صرف مضموم اور مکسور حرف میں ہوتا ہے مفتوح حرف میں

نہیں ہوتا۔ اور ہمزہ کو بدلا گیا ہے وقف کی بنا پر فتحہ کے بعد اس کے ساکن ہونے کی وجہ سے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد

سے بدل دو۔

ابنی آدم: امام حمزہ نقل اور تحقیق اور بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلف کی روایت میں ہمزہ مفصول پر سکتہ کے ساتھ قرأت کی صورت میں وہ نقل

اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

من أحدهما	ابنی آدم	.
سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق	ترک سکتہ	
سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتہ	سکتہ	خاص

لأقتلنك، لئن، فكأنها اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ تحقیق اور ہمزہ کی بین بین تسہیل کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی کہتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا... (اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو۔۔۔)

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)
لاقتلنک: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بِزَوَائِدِ ...

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے۔۔۔

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ ...

(اور اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد سناتے ہیں۔۔۔)

تبوأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون کے ساتھ ہے واؤ کے ساکن ہونے کی وجہ سے کلمہ "تفعل" کے اصلی حروف میں سے۔
وَحَرَكٌ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا ...

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔

وَمَا وَاوْ أَصْلِي... (اور جس ہمزہ سے پہلے واو یا یاء اصلی۔۔۔)

وذلك جزاؤا، إنا جزاؤا آیت ۲۹، ۳۳ میں: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے

اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. صرف کے مذہب کے مطابق معروف پانچ قیاسی صورتیں۔ اور وہ درج ذیل ہیں:

i. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔

ii. ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل مع الروم اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہ کی قرأت

میں اور توسط و قصر کے ساتھ سیدنا ہشام کی روایت میں۔

۲. رسم کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدلنا:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

i. اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ اونڈنبر ایک سکون اور اشام کے ساتھ۔

ii. روم اور قصر کے ساتھ۔

اس طرح کل ۱۲ صحیح صورتیں ہوں گی۔ (۵ قیاسی صورتیں اور ۷ رسم کے مطابق۔)

یشاء: امام حمزہ اور هشام مشہور پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیء: امام حمزہ اور سیدنا هشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون،

روم اور اشام کے ساتھ ہے۔

شیشا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بالمؤمنین اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

دائرة اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد

اور قصر کے ساتھ۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

يَسْوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفِ جَرَى ...

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو۔

لبئس: (رسم میں موصول بھی ہے مقطوع بھی)۔ اس پر وقف کی صورت میں امام حمزہ

یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدلتے ہیں۔

لبئس ما: اس (ما) کو الگ لکھا گیا ہے اس لیے اگر امام حمزہ ما پر وقف کریں تو تحقیق کرتے

ہیں۔

أطفأها: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

والصائبون: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور اس کو یاء مضمومہ کے ساتھ وقف

کرتے ہیں اور رسم کے مطابق باء موحده کے ضمہ کے ساتھ ہمزہ کو حذف کر کے (وقف کرتے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

(ہیں۔)

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

فَفِي الْبَيِّ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ

وَالْأَخْفَشِ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَا الضَّمِّ أُنْدَلًا

بِيَاءٍ وَعَنْهُ الْوَاوُ فِي عَكْسِهِ وَمَنْ

حَكِيَ فِيهِمَا كَالْيَا وَكَالْوَاوِ أَعْضَلًا

ترجمہ: پس امام حمزہؒ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے اور امام اخفشؒ نے ہمزہ مضمومہ کا کسرہ کے بعد یا سے ابدال کیا ہے۔ اور ان سے اس کے عکس میں واؤ منقول ہے۔ اور جس نے ان دونوں صورتوں میں واؤ اور یاء کی طرح روایت کیا ہے اس نے مشکل بات کو اختیار کیا ہے۔

اور ہمزہ کے باقی کی حرکت کی جس سے تسہیل ممنوع ہے۔

یا اھل اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؒ تحقیق مع المد اور بین بین تسہیل مع المد والقصر کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

يُؤْخَذُكُمْ: امام حمزہؒ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَيُسْمَعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَةٌ ...

اور امام حمزہؒ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد سنا تے ہیں۔۔۔۔

فجزاء: امام حمزہؒ اور سیدنا ہشامؒ معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فآخران: امام حمزہؒ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

کھیشة: امام حمزہؒ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں یاء کے ساکن اصلی ہونے کی بنا

-۲-

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَسَكْنَا ...

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔
وَمَا وَآؤْ أَضْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِذْغَامِ حَمَلًا
ترجمہ: اور جس ہمزہ سے پہلے واؤ یا یاء اصلی ساکن ہو وہ بعض اہل ادا سے ادغام کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔

وتبرئ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر / اور صرف کے مطابق واؤ کی طرح اس کی تسہیل مع الروم کے ساتھ / اور رسم کے مطابق اس ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔
وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلْفٌ مُحَرَّرًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا
ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزہ متحرک
کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

فَفِي أَلْيَا يَلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ ...

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے۔

لاؤنا: امام حمزہ تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں (ہمزہ زائد

حرف کے ساتھ متوسط ہے اور کسرہ کے بعد مفتوح ہے۔)

أَأْت: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سورة الأنعام

تأنیہم: امام حمزہ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

من آية: امام حمزہ نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلف کی روایت

میں ہمزہ مفصول پر سکتہ کے ساتھ قرأت کی صورت میں وہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

انبؤا: کلمہ کے کنارے والا ہمزہ واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ پس امام حمزہ اور سیدنا

ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

مذہب صرف: معروف پانچ قیاسی صورتیں جو کہ درج ذیل ہیں:

i. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا

اور امام حمزہ اس کا ابدال کرتے ہیں اس کے مثل کے ساتھ جبکہ کلمہ کے آخر میں

واقع ہو اور قصر کرتے ہیں یا مد طویل کرتے ہیں۔

ii. ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل مع الروم اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہ کی قرأت میں

اور توسط و قصر کے ساتھ سیدنا ہشام کی روایت میں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكَ أَوْ أَلِفٌ مُّحَرَّكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزہ متحرک

کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

وَإِنْ حَرْفٌ مَدًّا قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمُدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

اور یہ حکم ان مصاحف میں ہے جن میں ہمزہ حذف شدہ لکھا گیا ہے۔ اور جن صورتوں میں واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے ان کے مطابق درج ذیل صورتوں کا اضافہ کیا جائے گا:

مذہب رسم: ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر الف میں مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ درج ذیل صورتوں کی طرح:

۱. سکون اور اِشام کے ساتھ اشباع۔
 ۲. سکون اور اِشام کے ساتھ توسط۔
 ۳. سکون اور اِشام اور روم کے ساتھ قصر۔ کل بارہ صحیح صورتیں بنتی ہیں۔
- علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَفِي الْيَائِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے۔

یستہزءون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں اور امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال کر کے۔ اور رسم عثمانی کے مذہب کے مطابق حذف کر کے زاء کے ضمہ کے ساتھ۔

علامہ شاطبی کہتے ہیں:

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

یہ تسہیل کی دلیل ہے۔

فَفِي الْيَائِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ ...

وَالْأَخْفَشِ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَا الضَّمِّ أَبْدَلَا بِبَاءِ

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے اور امام اخفش نے ہمزہ مضمومہ کا کسرہ کے بعد یا سے ابدال کیا ہے۔

وَأَنشَأْنَا: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سب دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنے کے ساتھ ہے۔

قرنا آخرین، کم اهلکنا: امام حمزہ نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتے کے وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلف سے ہمزہ مفصول پر وصلاً سکتے کی صورت میں نقل اور سکتے کے ساتھ وقف منقول ہے۔

کم اهلکنا	في الأرض	الأنهار (وقف کرتے ہوئے)
ترک سکتے	سکتے	نقل اور سکتے
ترک	ترک	سیدنا خلاؤ کی روایت میں نقل
سکتے	سکتے	سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتے

کم اهلکنا	الأرض، الأنهار	قرنا آخرین (وقف کرتے ہوئے)
ترک سکتے	سکتے	بغیر سکتے کے نقل اور تحقیق
خاص	سیدنا حسلاؤ کی روایت میں ترک	سیدنا خلاؤ کی روایت میں بغیر سکتے کے نقل اور تحقیق
خاص	سیدنا خلف کی روایت میں سکتے	سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتے

استہزیٰ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر سکون کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور رسم اور صرف دونوں کا مذہب متفق ہے۔
یومئذ: اس کو ملا کر لکھا گیا ہے۔ لہذا امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور جمہور اسی کے قائل ہیں۔ اور بعض نے اس میں تحقیق اور تسہیل دونوں کو جاری کیا ہے۔ اور عمل تسہیل پر ہے۔

القرءان: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لأنذرکم: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. تحقیق۔
 ۲. امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح تسہیل۔
 ۳. امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال۔
- انتکم: امام حمزہ تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

قل آی	شِب	ء أكبر	آلهة أخرى
ترک سکتے	ترک	ترک	سیدنا خلافت کی روایت میں بغیر سکتے کے نقل اور تحقیق
ترک سکتے	سکتے	ترک	بغیر سکتے کے نقل اور تحقیق
سکتے	سکتے	سکتے	سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتے

بریء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشام اور روم کے ساتھ۔ اور ادغام کی کیفیت یہ ہے کہ حمزہ کو اس کے ماقبل کی حرکت کی جنس سے تبدیل کر دیا جائے۔ اس صورت میں وہ یاء کے ساتھ بدل جائے گا جس میں ماقبل حرف کا ادغام ہوگا۔

انباءہم: امام حمزہ دوسرے حمزہ کی الف کی طرح تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شرکاؤکم اور اس جیسے دوسرے الفاظ: امام حمزہ واؤ کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

ویننون: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ حمزہ کی حرکت کو اس سے پہلے ساکن حرف کی طرف منتقل کر دیا جائے۔ لہذا اس پر حمزہ کی حرکت آجائے گی اور حمزہ حذف کر دیا جائے گا۔

من نبیای: امام حمزہ اور سیدنا ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

مذہب صرغی:

۱. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال۔ فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكِّنًا ... (پس اس

ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔)

۲. یاء کی طرح تسہیل مع روم۔ وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيقُ أَوْ أَلِفٌ ... (اور وہ ہمزہ جس

سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو۔۔۔)

مذہب رسم:

ہمزہ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا سکون اور روم کے ساتھ۔

من یشأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں اور اس

کی حرکت کا وصل کرتے ہوئے کوئی اعتبار نہیں کیونکہ وہ وصل کرتے ہوئے ساکن پہلے ساکن ہے لہذا دو ساکنوں سے بچنے کے لیے متحرک ہوا ہے۔

ومن یشأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بالأساء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں کلمہ

کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق کلمہ کے

آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

والضراء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أرءیتکم، أرءیتکم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف

کرتے ہیں۔

رہاقل أرءیتکم اور قل أرءیتکم: تو امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق کے ساتھ

وقف کرتے ہیں اور یہ دونوں دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے۔ اور یہ معلوم

ہے کہ امام حمزہ کی قرأت میں تحقیق سکتے کے بغیر ہوتی ہے اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتے کے

ساتھ ہوتی ہے۔

لیقولوا اھؤلاء: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

پہلے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ۔ اور ان سے دوسرے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل اور کلمہ کے

آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں منقول ہیں۔ اور ان کا بیان درج ذیل ہے:

۱. دوسرے ہمزہ کی مد کے ساتھ تحقیق اور اس صورت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں۔

۲. دوسرے ہمزہ کی تین بین مد کے ساتھ تسہیل اور اس صورت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں۔ یعنی:

۱. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔

۱۱. روم کے ساتھ تسہیل مع المد۔

۳. دوسرے ہمزہ کی قصر کے ساتھ تسہیل اور اس صورت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں:

۱. الف کے ساتھ ابدال مد کی تین صورتوں کے ساتھ۔

۱۱. روم کے ساتھ تسہیل مع القصر۔

اور سیدنا ہشام کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں اور درمیانی ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ینبئکم: امام حمزہ واو کی طرح تسہیل اور ہمزہ کو یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

لئن اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

راء: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اناوں کا لحاظ کرتے ہیں۔

بریء: امام حمزہ اور امام ہشام ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشہام اور روم کے ساتھ۔

شیتا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

جئتمونا: امام حمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أنشأكم: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 الی اولیائہم: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد
 اور قصر کے ساتھ۔ رہا رسم کے مطابق اس کا یاء کے ساتھ ابدال، تو وہ ممنوع ہے۔
 باہوائہم: امام حمزة پہلے ہمزہ کی تحقیق اور اس کے یاء مفتوحہ سے ابدال کے ساتھ وقف
 کرتے ہیں اور ہر ایک دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے مد اور قصر کے ساتھ۔
 أنشأ: امام حمزة اور سیدنا ہشام دوسرے ہمزے کے الف سے ابدال کے ساتھ وقف
 کرتے ہیں۔

بالسیئة: امام حمزة دوسرے ہمزہ کے یاء مفتوحہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 خلافت اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں
 مد اور قصر کے ساتھ۔

سورة الأعراف

قائلون، غائبین اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں
مد اور قصر کے ساتھ۔

فلنسلن، ولنسلن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مذء وما: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شتما: امام حمزہ ہمزہ کے یاء سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سواتہما، سواتکم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے

ہیں۔

بدأکم: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یستأخرون: امام حمزہ الف سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بآیاتہ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لأولاهم، لأخراهم: امام حمزہ وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ۔

۲. امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق اس کی واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ۔

۳. امام اخفش کے مذہب کے مطابق اس کے یاء مضمومہ سے ابدال کے ساتھ۔

فأذن: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مؤذن: امام حمزہ ہمزہ کو واؤ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

الملا: امام حمزہ ہمزہ کے الف سے ابدال اور اس کی واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

کرتے ہیں روم کے ساتھ۔

یصالح ائتنا: امام حمزہ ماقبل کے ساتھ وصل کرتے ہوئے ہمزہ کے واؤ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ البتہ امتنا کے منفرد ہونے کے صورت میں وہ ہمزہ وصلی کے بعد جو کہ تمام قراء کے نزدیک مکسور ہے (دوسرے) ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 ائنکم، ائن اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أتاتون: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ البتہ پہلے ہمزہ میں تحقیق ہے اس سے پہلے حرف مد: "قال لقومه...." کے واقع ہونے کی وجہ سے امراتہ: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

کان لم: اگر آپ امام حمزہ کی قرأت کے مطابق "کان" کے نون پر وقف کرو گے تو ہمزہ کی تحقیق اور اس کی بین بین تسہیل کرو گے۔ اور اگر اس کے ساتھ "لم" پر وقف کرو گے تو تحقیق ہوگی۔

السینة: امام حمزہ یاء مفتوحہ سے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بالأساء: سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہ پہلے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

والضراء، الضراء، السراء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

من أنبائها: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔ اور ہر ایک پہلے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ ہے بغیر سکتہ کے امام حمزہ کی قرأت میں

اور سکتے کے ساتھ سیدنا خلفؓ کی روایت میں۔

وضاحت:

من أنبـــــــــــــــــ	ـــــــــــــــــاٹھا
نقل	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل
بغیر سکتے کے تحقیق	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل
اور سکتے کے ساتھ تحقیق	سیدنا خلفؓ کی روایت میں مد اور قصر کے ساتھ تسہیل

۱۔ آمستم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ہؤلاء: سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے

ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور مد و قصر کے ساتھ اس کی تسہیل، ہر ایک کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد، توسط اور قصر کے ساتھ۔

۲۔ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔

۳۔ پہلے ہمزہ کی تسہیل مد کے ساتھ اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل مد کے ساتھ۔

۴۔ پہلے ہمزہ کی تسہیل قصر کے ساتھ اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل قصر کے

ساتھ۔ کل پندرہ صورتیں بنتی ہیں جن میں سے تیرہ صورتیں صحیح اور دو صورتیں ناجائز ہیں۔

خوار ألم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ سکتے کے بغیر ہمزہ کی تحقیق اور نقل کے ساتھ

وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں تحقیق کے ساتھ سکتے بھی ہے۔

یروا أنه: گزشتہ کی طرح ہے۔

بشسا: امام حمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ابن أم: اس ہمزہ کو الف لکھا گیا ہے۔ امام حمزہ تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

- السیئات: امام حمزہؓ یاء مفتوحہ سے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- شنت: امام حمزہؓ یاء ساکنہ سے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- خطیبکم: امام حمزہؓ ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ چنانچہ یاء مشدودہ کے ساتھ تلفظ کرتے ہیں جس کے بعد الف کا لحاظ کیا جائے گا۔
- تأذن: امام حمزہؓ ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- سوء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- یسئلون: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- فبأی: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ سے اس کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- السوء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون، اشام اور روم کے ساتھ ہے۔
- قوی: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
- القرآن: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الأنفال

یسئلونک: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَحَرَكَ بِهٖ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا ... (اور اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔)

مؤمنین اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة واو کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ ... (پس اس ہمزه کو حرف مد سے بدل دو۔۔۔)

اللہ تعالیٰ کا فرمان "وإذا تليت عليهم آياته زادتهم إيماناً" امام حمزة کی قرأت میں

درج ذیل صورتیں ہیں:

	عليهم آياته (وصل کرتے ہوئے)	زادتهم إيماناً (وقف کرتے ہوئے)
	ترك سکتے	ترك سکتے
خاص	سکتے	سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتے

کأنما اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ولتطمئن: امام حمزة یاء کی طرح بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

من السماء: امام حمزة اور سیدنا هشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ماء: امام حمزة بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

یومئذ: امام حمزة جمہور کے مطابق یاء مکسورہ کے ساتھ تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فئة: امام حمزة یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بلاء: امام حمزة الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفِ جَرَى ...

(سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو۔)

بین المرء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون اور روم کے ساتھ۔

سیناتکم: امام حمزہ یاء مفتوحہ سے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أو اتتنا: امام حمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أولياءه: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور

قصر کے ساتھ۔

إن أولياؤه: امام حمزہ پہلے ہمزہ کے نقل اور اس کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں بغیر

سکتے کے۔ اور سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کے ساتھ بھی ہے۔ ہر ایک دوسرے ہمزہ کی واؤ کی

طرح تسہیل کے ساتھ ہے مد اور قصر کے ساتھ۔ اور ہر صورت جائز ہے ہاء کے سکون یا اشمام یا

روم کے ساتھ۔ لہذا خلافت کی روایت میں درج ذیل صورتیں ہوں گی:

۱. پہلے ہمزہ میں نقل اور اس کی تحقیق سکتہ کے بغیر۔ ہر ایک دوسرے ہمزہ کی تسہیل

کے ساتھ ہے مد اور قصر کے ساتھ۔ اور ہر ایک صورت ہاء پر سکون، اشمام اور روم

کے ساتھ ہے۔ (۲ × ۲ × ۳)

۲. پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق سکتہ کے بغیر اور دوسرے ہمزہ کا واؤ مضمومہ کے ساتھ

ابدال مد اور قصر کے ساتھ۔ ہر ایک صورت ہاء پر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ

جیسا کہ متولی نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

اور سیدنا خلف کی روایت میں یہ صورتیں ہوں گی ہمزہ مفصول پر بغیر سکتہ کے قرأت کی

صورت میں۔ البتہ ہمزہ مفصول پر وصلاً سکتہ کی صورت میں وہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق سکتہ

کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ مد اور قصر کے ساتھ، ہر ایک ہاء پر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔
۲. دوسرے ہمزہ کا واؤ مضمومہ کے ساتھ ابدال مد اور قصر کے ساتھ۔ ہاء پر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ جیسا کہ متولی نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔

وضاحت:

ان او	لیاؤ	ه
کل اٹھارہ صورتیں بنتی ہیں		
نقل	مد کے ساتھ تسہیل	سکون، اشمام اور روم
نقل	قصر کے ساتھ تسہیل	سکون، اشمام اور روم
نقل	مد کے ساتھ واؤ سے ابدال	سکون، اشمام اور روم
نقل	قصر کے ساتھ واؤ سے ابدال	سکون، اشمام اور روم
تحقیق	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل	سکون، اشمام اور روم
تحقیق	مد اور قصر کے ساتھ واؤ سے ابدال	سکون، اشمام اور روم
اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں ہمزہ مفصول پر سکتہ کی صورت میں درج ذیل کا اضافہ کیا جائیگا:		
تو ستائیس صورتیں بنتی ہیں		
سکتہ	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل	سکون، اشمام اور روم
سکتہ	مد کے ساتھ واؤ سے ابدال	سکون، اشمام اور روم
سکتہ	قصر کے ساتھ واؤ سے ابدال	سکون، اشمام اور روم

ورثاء: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد، تو وسط اور قصر کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الفتنان: امام حمزة یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح ماہرۃ اور

ماستین میں۔

شیء: امام حمزة اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون

اور روم کے ساتھ ہے۔

سورة التوبة

براءة اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں
مد اور قصر کے ساتھ۔

سِوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى ...

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو۔

بریء: امام حمزة اور سیدنا ہشامؓ ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشمام اور روم
کے ساتھ۔

وَيُذْعَمُ فِيهِ الْوَاوُ وَالْيَاءُ مُبْدِلًا ...

ترجمہ: اور اس ہمزہ میں واو اور یاء کا ادغام کرتے ہیں اس طرح کہ اسے بدلنے والے ہیں۔
اسی طرح النسبیء ہے۔

فأجره اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَزَوَائِدٍ ...

ترجمہ: اور جس میں ہمزہ اس طرح پایا گیا ہو کہ متوسط ہو زائد حروف کی وجہ سے۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

أئمة: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بأمره: امام حمزة ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بدوء کم: امام حمزة بین بین تسہیل اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں

وال کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ۔

يُطْفِئُوا، لِيُوَاطِئُوا: امام حمزة واو کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور یاء مضمومہ کے ساتھ اس کے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور واؤ کے ماقبل ضمہ کے ساتھ حذف کے ساتھ (بھی وقف کرتے ہیں۔)

يقول ائذن: امام حمزہ واؤ کے ساتھ ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں ماقبل کے ساتھ ملاتے ہوئے، اور منفرد ہمزہ وصل کے بعد یاء کے ساتھ (بدل کرو وقف کرتے ہیں۔) تسوہم: امام حمزہ واؤ ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کرو وقف کرتے ہیں۔

ملجأ: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ تنوین وقف کی صورت میں الف سے بدل جاتی ہے، لہذا ہمزہ متوسطہ بن جاتا ہے۔

والمؤلفۃ: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کرو وقف کرتے ہیں۔

تنبہم: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور یاء مضمومہ سے اس کا ابدال کر کے وقف کرتے ہیں۔

استہزاء، تستہزاء، ون اور اس جیسے الفاظ: یہ بطفنوا کی طرح ہیں۔

نبأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی بین بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح ظمأ اور اس جیسے الفاظ بھی ہیں۔

الضعفاء اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں، اور ہمزہ کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں امام حمزہ کی قرأت میں روم مع مد اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی روایت میں تو وسط اور قصر کے ساتھ۔

راء: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ملجأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کرو وقف کرتے ہیں۔

سورة یونس

بیدوا: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ حمزہ کو الف کے ساتھ بدلتے ہیں اور اس کی بین بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور رسم کے مطابق اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشہام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ لہذا اس میں پانچ صورتیں بنتی ہیں۔ دو قیاسی تین رسمی۔
ضیاء اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

واطمأنوا: امام حمزہ بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

کان: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لقاءنا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لقاءنا انت: امام حمزہ ہمزہ ساکنہ کو الف کے ساتھ بدل کر ما قبل کے ساتھ ملاتے ہوئے لقاءنا کے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ البتہ ہمزہ منفردہ کی صورت میں ہمزہ وصلی مکسور کے بعد ہمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ بدل جاتا ہے: "ایت تمام قراء کے نزدیک۔"
بقرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شفعونا: امام حمزہ واؤ کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

قل أنتنبون: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں (حذف کی صورت کے ساتھ باء کے ضمہ کا لحاظ کیا جائے گا):

قل أنت	نبون
نقل	واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ سے ابدال اور حذف

تسہیل، ابدال اور حذف	بغیر سکتہ کے تحقیق
سیدنا خلفؓ کی روایت میں تسہیل، ابدال اور حذف	سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ

تلقای: ہمزہ کو یاء کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ لہذا حمزہ اور ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ اور رسم کے مطابق ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ سب سکون کے ساتھ ہے۔ رہاروم، تو وہ قصر کی صورت میں ہے۔ (کل ۹ صورتیں ہوئیں۔) جزاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سینۃ: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وشرکاوکم اور اس جیسے دوسرے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

شینا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بریثون: امام حمزہ ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بریء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشام اور روم کے ساتھ۔

قل أریتم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت کے مطابق ہمزہ مفصول پر سکتہ کی صورت میں پہلے ہمزہ میں سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

ویستنبئونک: امام حمزہ واو کی طرح تسہیل کر کے اور یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر اور باء

موخّہ کے ضمہ کے ساتھ ہمزہ کو حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔ کل تین صورتیں ہوئیں۔

شان: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

شرکاء، شاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں

کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

۱۔ الآن: امام حمزة درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزه وصلیٰ کا الف کے ساتھ ابدال اشباع کے ساتھ اور لام کے بعد والے ہمزه میں نقل اور سکتہ مع تحقیق کے ساتھ۔

۲. ہمزه وصلیٰ کا الف کے ساتھ ابدال قصر کے ساتھ لام کے بعد والے ہمزه میں نقل کے ساتھ۔

۳. ہمزه وصلیٰ کی تسہیل لام کے بعد والے ہمزه میں نقل اور سکتہ کے ساتھ۔

آل	آن
مد کے ساتھ ابدال	ہمزه کی تحقیق کے ساتھ نقل اور سکتہ
قصر کے ساتھ ابدال	نقل
تسہیل	ہمزه کی تحقیق کے ساتھ نقل اور سکتہ

فرعون اثنونی: امام حمزة واؤ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر ماقبل کے ساتھ وصل کرتے ہوئے وقف کرتے ہیں۔

فسئل: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تبوءا: امام حمزة الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

جمیعا أفانت: امام حمزة پہلے ہمزه کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں دوسرے ہمزه کی

تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ۔

اور پہلے ہمزه میں نقل اور دوسرے ہمزه کی تسہیل کے ساتھ (وقف کرتے ہیں) (اور بعض

نے کہا ہے کہ دوسرے ہمزه کی تحقیق کے ساتھ، کیونکہ دونوں ہمزه کے درمیان فاء پایا جاتا ہے۔)

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے ہمزه کی تحقیق اور سکتہ اور دوسرے ہمزه کی تحقیق اور بین

بین تسہیل کے ساتھ (وقف کرتے ہیں)

سورة هود

یستہزءون: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور یاء مضمومہ کے ساتھ ہمزہ کا ابدال کر کے اور رسم کے مطابق زاء کے ضمہ کے ساتھ حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

لیثوس: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور رسم کے مطابق فتح کے باقی رہنے کے ساتھ حذف کر کے وقف کرتے ہیں (لہذا یاء مفتوحہ کے بعد واؤ ساکنہ کا تلفظ ہوگا۔)
السیئات: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فالم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

من اولیاء: سیدنا ہشام کلمہ کے آخری ہمزہ کو صرف الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ (اور ہمزہ روم کے ساتھ تسہیل توسط اور قصر کے ساتھ ممنوع ہے ضمہ یا کسرہ کے نہ ہونے کی وجہ سے۔) اور سیدنا خلاؤد درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. پہلے ہمزہ میں سکتے کے بغیر نقل اور تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال، ان دونوں پر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

اور سیدنا خلف درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. ساکن مفصول پر سکتے نہ کرنے کی صورت میں سیدنا خلاؤد کی طرح وقف کرتے ہیں۔

۲. ساکن مفصول پر سکتے کرنے کی صورت میں پہلے ہمزہ کے نقل اور سکتے اور دونوں حالتوں میں کلمہ کے آخری ہمزہ کو بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الملا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی بین بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الرأی اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کوالف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 تبتشس: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 ساوی اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کی بین بین تسہیل کے ساتھ
 وقف کرتے ہیں ہمزہ کے متوسط واقع ہونے کی بنا پر زائد حرف کی وجہ سے۔
 یارض: امام حمزہ تحقیق اور مد کے ساتھ اور الف کی طرح تسہیل مع مد و قصر کے ساتھ
 وقف کرتے ہیں۔

وینساء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 تسئلن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 أن أسئلک: سیدنا خلاؤد پہلے ہمزہ کے نقل اور اس کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں
 اور ہر ایک صورت ہمزہ متوسطہ میں نقل کے ساتھ ہے۔ اسی طرح سیدنا خلف ہمزہ مفصول میں
 سکتہ نہ کرنے کی صورت میں کرتے ہیں۔
 اور جب سیدنا خلف ہمزہ مفصول میں سکتہ کرتے ہیں تو پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتہ کے
 ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر صورت دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ ہے۔
 بسوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک
 سکون، اشام اور روم کے ساتھ ہے۔

بریء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ادغام مع سکون، اشام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 شینثا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 رءا: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أالد: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 سیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

امرأتک: امام حمزہؓ بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أشیاءہم: امام حمزہؓ ہمزہ متوسطہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور

قصر کے ساتھ۔

ما نشؤا: ہمزہ کو واؤ کی طرح لکھا گیا ہے لہذا امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ درج ذیل صورتوں

کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

مذہب صرئی کے مطابق:

۱. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

۲. ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہؓ کی قرأت میں اور

توسط اور قصر کے ساتھ امام ہشامؓ کی قرأت میں۔

مذہب رسم کے مطابق ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل دیا جاتا ہے:

۱. اشباع صرف سکون اور اشام کے ساتھ۔

۲. توسط صرف سکون اور اشام کے ساتھ۔

۳. قصر سکون، اشام اور روم کے ساتھ۔

أراءیتم: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

نؤخرہ، فؤادک: امام حمزہؓ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

من أنباء: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں

اور ہر ایک صورت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں ہوں گی۔

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں جب وہ ہمزہ مفصول میں سکتہ کرتے ہیں تو پہلے ہمزہ میں

سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔

اور سیدنا ہشامؓ آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ان کی

قرأت میں پہلے ہمزہ کی تحقیق ضروری ہے۔

هو لاء: سیدنا ہاشمؑ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہؑ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور مد کے ساتھ وقف کرتے ہیں دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ / اور پہلے ہمزہ کی تسہیل مع المد اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور اس کی تسہیل روم مع القصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں / اور پہلے ہمزہ کی تسہیل مع القصر اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور اس کی تسہیل روم مع القصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ پندرہ میں سے تیرہ وجوہ جائز ہیں، دو ناجائز ہیں۔

لأملأن: امام حمزہؑ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک صورت دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے۔

للمؤمنین اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؑ واؤ ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے

ہیں۔

سورة يوسف

قرآنا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَ حَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا ...

ترجمہ: اور اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔

یأبت: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق مع المد کے ساتھ اور الف کی طرح تسہیل مع مد و قصر کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بَرَّ وَائِدٍ ... دَخَلْنَ عَلَيْهِ

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں۔

سَوَىٰ أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَىٰ يُسَهِّلُهُ مَهْمًا تَوَسَّطَ مَذْخَلًا

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ وہ درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

رأبت: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

رؤياك، الرؤيا، رؤياي: امام حمزہ واؤ ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر پھر واؤ کو یا، سے

بدل کر ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں پس یا، مشددة کا تلفظ کرتے ہیں۔ اور اس کی کیفیت یہ ہے

کہ آپ ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیں، پھر واؤ کو یا، کے ساتھ تبدیل کر دیں جس کا بعد والے حرف

یا، میں ادغام کیا جائے گا۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔
الذئب: امام حمزہ یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔
السوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون کے ساتھ ہے۔

وَحَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا ...

(اور اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔)

وَمَا وَاوَّضِلِيَّ تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالِادْغَامِ مُحَلًّا
اور جس ہمزہ سے پہلے واو یا یاء اصلی ساکن ہو وہ بعض اہل ادا سے ادغام کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔

والفحشاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَيُبْدَلُهُ مَهْمَا تَطَّرَفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اس کا ابدال کرتے ہیں اس کے مثل کے ساتھ جبکہ کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور قصر کرتے ہیں یا مد طویل کرتے ہیں۔

سوء: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں ہمزہ کے واو ساکنہ اصلہ کے بعد توین کی بنا پر متوسطہ ہونے کی وجہ سے۔

الخطائین: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور ان سے رسم کے مطابق حذف بھی منقول ہے۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

فَفِي الْيَابِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے۔

متکنا: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ولئن: یہ زائد حرف کی بنا پر حمزہ متوسط کی صورتوں میں سے ہے۔ امام حمزہ تحقیق اور بین

بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

نبشنا: امام حمزہ یاء کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

دأبا: امام حمزہ الف کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

الملك اثتوني: امام حمزہ حمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر ما قبل کے ساتھ ملاتے ہوئے وقف

کرتے ہیں۔ رہا بغیر وصل کے، تو حمزہ وصلی مکسور کے بعد تمام قراء کی طرح حمزہ یاء کے ساتھ

تبدیل ہو جاتا ہے۔

فسئلہ: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أبرئ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام صرف کے مطابق حمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف

کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کی تسہیل کر کے روم کے ساتھ۔ اور ان سے اس کو رسم کے مطابق

یاء کے ساتھ بدلنا بھی منقول ہے سکوت، اشام اور روم کے ساتھ۔

قال اثتوني: امام حمزہ الف کے ساتھ حمزہ کو بدل کر ما قبل کے ساتھ ملاتے ہوئے وقف

کرتے ہیں۔ اور رہا بغیر وصل کے، تو حمزہ وصلی مکسور کے بعد حمزہ یاء کے ساتھ تبدیل ہو جاتا

ہے۔

تبتئس: امام حمزہ یاء کی طرح حمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

مؤذن: امام حمزہ حمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالصَّمِّ هَمْزُهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءٌ وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

جزاؤہ تینوں الفاظ: ہمزہ واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے لہذا امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ ہر ایک صورت ہاء میں سکون، اشمام اور روم کے ساتھ ہوگی۔ اور بعض حضرات نے کہا ہے کہ ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر مد اور قصر کے ساتھ وقف کریں گے ہاء میں سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔ صفا قسیٰ اور ابن الجزریؒ فرماتے ہیں: کہ قیاس کے ساتھ رسم الخَط کی صورت ہمزہ اور واؤ کے درمیان تین تین تسہیل ہے اور ہاء میں سکون، اشمام اور روم جائز ہے۔

استیشوا، تایشوا، یایش: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ یاء اصلہ ساکنہ ہے ہیئۃ اور شیشا کی طرح اس کے باب میں نہ کہ وزن میں۔

أءنک: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وکأین: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور قاضیؒ

نے اپنی کتاب "البدور الزاہرۃ" میں ذکر کیا ہے: مجھے اس میں مضبوط صورت صرف تسہیل کی معلوم ہوتی ہے کیونکہ یہ کلمہ اگرچہ کاف تشبیہ اور ای سے مرکب ہے لیکن یہ اصل بھلا دی گئی ہے اور اسے ایک معنی پر دلالت کرنے کے لیے وضع کر دیا گیا ہے اور وہ نکثیر (زیادتی پر دلالت کرنا) ہے لفظ "کم" کی طرح، اس لیے یہ مفرد لفظ ہو گیا ہے نہ کہ مرکب۔^(۱)

(۱) البدور الزاہرۃ، سورۃ آل عمران

سورة الرعد

یؤمنون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ واو ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَأَيُّدِلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔

لأجل: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ اس کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا بَزَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجِهَانِ أَعْمَلًا

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد

حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَىٰ فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُّحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی

صورت میں یاء یا واو کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

سوءا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَحَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔

وَمَا وَاوُ أَصْلِي تَسَكَّنَ قَبْلَهُ أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالِاذْغَامِ حُمَلًا

ترجمہ: اور جس ہمزہ سے پہلے واو یا یاء اصلی ساکن ہو وہ بعض اہل اداسے ادغام کے

ساتھ نقل کیا گیا ہے۔

وینشی: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور روم کے

ساتھ اور ہمزہ کی تسہیل کر کے روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فرمان: "قل إن الله يضل من يشاء ويهدي إليه من أناب" کے بارے میں امام حمزہ کی قرأت یہ ہے:

من أناب	قل إن	
نقل اور تحقیق سکتے کے بغیر	ترک سکتے	
سیدنا خلفؓ کی روایت میں نقل اور سکتے	سکتے	خاص

مآب: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یابیس: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ویدرءون: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ اور راء کے فتح کے باقی رہنے

اور ہمزہ کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

استہزیئ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

تنبثونہ: امام حمزہ واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ اور یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر اور باء

موجہ کے ضمہ اور ہمزہ کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ دو قیاسی ایک رسمی صورت ہے۔

سورۃ ابراہیم

عوجا أولئك: امام حمزہ پہلے ہمزہ میں سکتے کے بغیر نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ دونوں صورتیں درمیانی ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ ہیں۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے ہمزہ میں سکتے کا اضافہ کیا جاتا ہے دوسرے ہمزہ کی مد اور قصر کے ساتھ تسہیل کے ساتھ۔ اور یہ ہمزہ مفصول پر سکتے کرنے کی صورت میں ہے۔

یشاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور ہمزہ کی روم مع تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں، امام حمزہ کی قرأت میں اشباع و قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط و قصر کے ساتھ۔

نساء کم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَذْخَلًا

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ وہ درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

تأذن: امام حمزہ بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

ویؤخر کم: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح

یؤخر ہم بھی ہے۔

یشأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بأمره: امام حمزہ تحقیق اور ہمزہ کو باء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أفئدة: امام حمزہ دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

البتہ اللہ تعالیٰ کے فرمان "فاجعل أفئدة" میں امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر صورت دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں مفصول میں سکتہ کی کرنے کی صورت میں پہلے ہمزہ میں سکتہ ہوگا دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ۔

رء وسہم: امام حمزہ واو کی طرح تسہیل اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الألباب اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل اور تحقیق مع سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلاؤ کی سکتہ کے بغیر قرأت میں وہ اس پر نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہر نظیر میں حکم ہے۔

سورة الحجر

وقرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وما يستأخرون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے

ہیں۔

حميا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَأَبْدَلُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔

اور تسہیل مع روم کے ساتھ۔

مَاقْبَلُهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ ...

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو۔۔۔

يا بليس: امام حمزہ تحقیق مع المد اور تسہیل بین بین مع المد والقصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

نبی: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو یا ساکن سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فأسر: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لنستلنهم: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

المستهزئين: امام حمزہ یا کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ

وقف کرتے ہیں۔

سورة النحل

دفع: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔

لرءف: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیثا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یستہزءون: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور یاء مضمومہ کے ساتھ ہمزہ کا

ابدال کر کے اور رسم کے مطابق زاء کے ضمہ کے ساتھ حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

لنبوئئہم: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فستلوا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یتفیؤا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ اس کی

تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشمام اور روم کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تجثرون: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یؤاخذ، یؤخرہم: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

شیثا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سواء اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ

وقف کرتے ہیں۔

قرأت: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

مطمئن: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وایتای: امام حمزہ کلمہ کے آخری ہمزہ میں نو صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور زائد حرف کی بنا پر درمیانی ہمزہ میں دو صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ لہذا ان کی قرأت پر صحیح صورتیں ہوں گی۔ اور سیدنا ہشام کی قرأت پر کلمہ کے آخری ہمزہ میں نو صورتیں اور ہمزہ متوسطہ کی تحقیق ہے۔

امام حمزہ کی قرأت میں صورتوں کی وضاحت:

۱. پہلے ہمزہ کی تحقیق کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف سے بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشام نے ان کی موافقت کی ہے۔
۲. پہلے ہمزہ کی تحقیق کلمہ کے آخری ہمزہ تسہیل مع الروم اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہ کی قرأت میں اور توسط اور قصر کے ساتھ سیدنا ہشام کی قرأت میں۔
۳. پہلے ہمزہ کی تحقیق کلمہ کے آخری ہمزہ کو یاء ساکنہ سے بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشام نے ان کی موافقت کی ہے۔
۴. پہلے ہمزہ کی تحقیق کلمہ کے آخری ہمزہ کو یاء سے بدل کر روم مع القصر کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشام نے ان کی موافقت کی ہے۔
۵. پہلے ہمزہ کی بین بین تسہیل صرف امام حمزہ کی قرأت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں اور یاء ساکنہ سے بدل کر سکون و مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور روم و قصر کے ساتھ۔ لفظ ان کو اللہ تعالیٰ کے فرمان: "إننا عند الله" میں "ما" کے ساتھ الگ بھی لکھا گیا ہے اور ملا کر بھی۔ لہذا "قلیلا إننا" میں نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف ہوگا سکتے کے ساتھ اور بغیر سکتے کے، چاہے آپ ان پر وقف کرو یا ما پر۔ اس بات کو متولی نے "توضیح القام" میں ذکر کیا ہے۔ اور یہ بات معلوم ہے کہ مفصول میں سکتے سیدنا خلف کی روایت کے ساتھ خاص ہے۔

سورة الإسراء

اسرائیل: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی مد اور قصر کے ساتھ تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔
 سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفِ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّ خَالًا
 سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ وہ
 درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعَدَلَا
 ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔
 بآس: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو تبدیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔
 لأنفسكم: امام حمزہ تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 وإن أسأتم: امام حمزہ أسأتم کے پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے
 ہیں ہمزہ ساکنہ کو الف کے ساتھ بدل کر۔

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں پہلے ہمزہ میں سکتہ کے ساتھ تحقیق کا اضافہ کیا جاتا ہے ہمزہ
 ساکنہ کے ابدال کے ساتھ۔ رہا "وإن" پر وقف، تو اس کی تحقیق اور بین بین تسہیل ہوتی ہے۔
 لیسوا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون
 کے ساتھ ہے واؤ کے اصلی ہونے کی وجہ سے۔

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَسَكَّنًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔

وَمَا وَاوْ أَصْلِيَّ... (اور جس ہمزہ سے پہلے واؤ یا یاء اصلی ---)

اقراً: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

خطئا، مسئولا، القرآن اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سیئہ: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور یاء مضمومہ سے اس کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

وَالْاِخْفَشُ بَعْدَ الْكُسْرِ ذَا الضَّمِّ أَبَدَلَا

ترجمہ: اور امام اخفش نے ہمزہ مضمومہ کا کسرہ کے بعد یا سے ابدال کیا ہے۔

أفأصفاکم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مدحورا أفأصفاکم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل / اور پہلے

ہمزہ کی نقل اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور یہ معلوم ہے کہ

مفصول میں سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ ہوتا ہے۔ اور اسی روایت پر دوسرے ہمزہ کی دونوں

صورتیں ہیں۔

اور بعض حضرات نے پہلے ہمزہ کے نقل اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق کا اضافہ کیا ہے۔ اور

حرف فاء کے فاصل (جدا کرنے والا حرف) ہونے کی علت بیان کی ہے۔ لیکن عمل دوسرے ہمزہ

کی تسہیل کے ساتھ تخفیف پر ہے پہلے ہمزہ کی نقل کے ساتھ تخفیف کی صورت میں۔

اللہ تعالیٰ کے فرمان: "وان من شیء إلا" میں امام حمزہ کی قرأت کی درج ذیل صورتیں ہیں:

شیء	سے إلا
سکتہ	نقل اور تحقیق سکتہ کے بغیر
سکتہ	سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کے ساتھ تحقیق اور نقل
ترک سکتہ	سیدنا خلاؤ کی روایت میں سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق

الرء یا: امام حمزة واؤ ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اس طرح راء کے بعد یاء مشدہ کے ساتھ تلفظ کرتے ہیں۔

رء وسہم: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور ہمزہ کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 آراء یتک: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس کا حذف ممنوع ہے۔

بامامہم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة یتحقق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 یقرءون: امام حمزة واؤ کی تسہیل اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں راء کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ۔

وننا: امام حمزة الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یشوسا: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں پس یاء مفتوحہ کے بعد واؤ لین کے ساتھ تلفظ کرتے ہیں۔

نقرؤہ: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور بعض حضرات اس صورت میں ہاء کے اندر سکون کے ساتھ اشہام اور روم کی صورتیں جاری کر کے وقف کرتے ہیں اور اس سے کوئی مانع بھی نہیں ہے۔

مطمئنین: امام حمزة یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

جزاؤہم: امام حمزة مد اور قصر کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

سورة الكهف

لابائهم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور اسے یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ ہر ایک دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ ہے۔

وهیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں اور اسی طرح "یہیء" بھی ہے۔

فاووا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ولملت: امام حمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

مراء: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ میں تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لشأء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کر کے ہر صورت میں سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ثلاثائة: امام حمزہ یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں اور اسی طرح ثلاثیۃ اور اس جیسے الفاظ بھی ہیں۔

متکین: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیشا: امام حمزہ نقل اور ادغام کر کے وقف کرتے ہیں۔

هزوا: امام حمزہ نقل کر کے اور واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر زاء کے سکون کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

موتلا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر

قبل کی واؤ کا واؤ میں ادغام ہو جاتا ہے۔ پس واؤ مشددہ مکسورہ کے ساتھ تلفظ کرتے ہیں: (مولا)

تسلنی، یستلونک: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

"جنت شینا امرا" میں امام حمزہ کی قرأت میں درج ذیل صورتیں ہیں:

۱. جنت یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر۔

۲. شینا نقل اور ادغام کے ساتھ۔

۳. "شینا امرا" شینا میں سکتہ، امرا میں نقل اور تحقیق کے ساتھ۔ اور سیدنا خلف کی روایت

میں تنوین میں سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور سیدنا خلاذ کی روایت میں مطلقاً عدم سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، امرا کے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ۔

شینا امرا	شینا
نقل	سکتہ
سکتہ کے بغیر تحقیق	سکتہ
سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کے ساتھ تحقیق	سکتہ
سیدنا خلاذ کی روایت میں نقل	ترک سکتہ
سیدنا خلاذ کی روایت میں سکتہ کے بغیر تحقیق	ترک سکتہ

سأنبثک: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور ہر صورت میں دوسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال ہوگا۔

تؤاخذنی: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فلہ جزاء: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں

کیونکہ وہ نصب اور تنوین کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

اور سیدنا ہشام کی قرأت میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف ہے اور اسی طرح واؤ کے

ساتھ بدل کر بھی مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، ہر ایک سکون اور اشام کے ساتھ ہے۔ رہاروم، تو وہ قصر کی صورت میں ہے ان مصاحف میں جن میں واؤ کی صورت میں لکھا ہوا ہے۔ اور جن مصاحف میں رسم میں حذف کیا گیا ہے ان میں صرف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔

اور یہ اس لیے ہے کہ سیدنا ہشام کی قرأت رفع کے ساتھ بغیر تنوین کے ہے۔

قال اثنونی: امام حمزة الف کے ساتھ ہمزه کو بدل کر ماقبل کے ساتھ ملاتے ہوئے وقف

کرتے ہیں۔ اور اس کے الگ ہونے کی صورت میں وہ اس کو ہمزه وصلی مکسور کے بعد یا سے تبدیل کرتے ہیں۔

دکاء: امام حمزة الف کے ساتھ ہمزه کو بدل کر اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ وقف کرتے

ہیں کیونکہ وہ ہمزه کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ البتہ سیدنا ہشام تنوین کو الف کے ساتھ بدل دیتے ہیں جس میں دو حرکتوں کی مقدار میں مد ہوتی ہے "دکا" لفظ "ادا" کی طرح، کیونکہ وہ بغیر ہمزه کے تنوین کے ساتھ پڑھتے ہیں: "دکا"۔

أولياء: امام حمزة اور سیدنا ہشام ہمزه کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة مريم

عبدہ زکریا، یا زکریا: سیدنا ہشامؑ معروف پانچویں قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور وہ ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ ہے اور تسہیل مع روم توسط اور قصر کے ساتھ ہے کیونکہ وہ ہمزہ کے ساتھ "زکریاء" پڑھتے ہیں اور یہاں اس کا مقام رفع کا ہے۔ اور امام حمزہؑ کا ف کے بعد الف کے ساتھ پڑھتے ہیں اور ان کی قرأت ہمزہ کے بغیر "زکریا" ہے۔

وراء ی: امام حمزہؑ بین بین تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

امراً ی: امام حمزہؑ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیشا: امام حمزہؑ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لاہب: امام حمزہؑ تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یاخت: امام حمزہؑ تحقیق مع المد کے ساتھ اور الف کی طرح تسہیل کر کے مد و قصر کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

امراً: امام حمزہؑ اور سیدنا ہشامؑ الف کی طرح ہمزہ کے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سوء: امام حمزہؑ اور سیدنا ہشامؑ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک سکون

اور روم کے ساتھ ہے۔

ورء یا: امام حمزہؑ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں یا کے اظہار یا اس کے

بعد والے حرف میں ادغام کے ساتھ۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكِّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔

وَرِيَاءًا عَلَيَّ إِظْهَارِهِ وَإِدْغَامِهِ

ترجمہ: یعنی یاء کے اظہار کے ساتھ جو ہمزہ سے بدل کر آئی یا بعد میں اس کے ادغام کے ساتھ۔

أَفْرَءِيَّت: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مردًا أفرءیت: امام حمزہ پہلے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے پڑھتے ہیں

اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ کے ساتھ اور امام حمزہ کی قرأت میں، ہر ایک دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ ہوگا۔

شِينَا إِذَا: امام حمزہ نقل اور تحقیق کے ساتھ ساکن مفصول میں بغیر سکتہ کے وقف کرتے

ہیں اور ہر صورت امام حمزہ کی قرأت میں شینا میں سکتہ کے ساتھ ہے اور سیدنا خلاذؓ کی روایت میں بغیر سکتہ کے ہے۔ اور سیدنا خلفؓ سے شینا اور ہمزہ مفصول میں سکتہ منقول ہے۔

شِينَا	إِذَا
سکتہ	نقل اور عدم سکتہ تحقیق کے ساتھ
سکتہ	سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ مع تحقیق اور نقل
ترک سکتہ	سیدنا خلاذؓ کی روایت میں نقل اور تحقیق عدم سکتہ

فإننا: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وكم أهلكننا: سیدنا خلاذؓ نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں اور سیدنا

خلفؓ نقل اور تحقیق سکتہ کے ساتھ بھی اور بغیر سکتہ کے بھی۔

سورۃ طہ

القرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الاسماء: امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق مع سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ہر ایک دوسرے ہمزہ (کلمہ کے آخری ہمزہ) کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور ہمزہ کی تسہیل مع روم مد اور قصر کے ساتھ۔

اور سیدنا ہشام کلمہ کے آخری ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل مع توسط و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لاہلہ: امام حمزہ تحقیق اور ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أتوکوا، تظموا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور صرف کے مطابق اس کی بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق اس اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور روم کے ساتھ (وقف کرتے ہیں)۔

مآرب: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سؤلک: امام حمزہ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ماء: امام حمزہ ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لاولی: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ رہی تسہیل، تو وہ امام سیبویہ کا مذہب ہے۔

ثم اتتوا: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر باقبل کے ساتھ ملا کر وقف کرتے ہیں۔

اور الگ پڑھنے کی صورت میں وہ ہمزہ وصلی کسور کے بعد اس کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے

ہیں۔ اور اسی طرح سیدنا ہشامؓ بھی پڑھتے ہیں الگ پڑھنے کی صورت میں تمام قراء کی طرح۔
فلا قطعن، ولاصلبنکم: امام حمزہؓ تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے
ہیں کیونکہ ہمزہ فتح کے بعد مضموم ہے اور زائد حرف کے ساتھ متوسط ہے۔

جزاء من نزکی: ہمزہ کو بعض مصاحف میں واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس
صورت میں امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:
۱. جن مصاحف میں ہمزہ کو حذف کر کے لکھا گیا ہے وہاں معروف پانچ قیاسی صورتوں کے
ساتھ وقف ہوگا۔

۲. جن مصاحف میں ہمزہ کو واؤ کی طرح لکھا گیا وہاں درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف ہوگا:
i. معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ جو کہ الف کے ساتھ ابدال ہے مد کی تینوں
صورتوں کے ساتھ۔ اور اس کی روم کے ساتھ تسہیل اشباع اور قصر کے ساتھ امام
حمزہؓ قرات میں اور توسط اور قصر کے ساتھ سیدنا ہشامؓ کی روایت میں۔
ii. واؤ کے ساتھ ابدال:

- a. سکون کے ساتھ مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔
- b. اشام کے ساتھ مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔
- c. روم اور قصر کے ساتھ۔ کل بارہ صورتیں ہوں گی۔

ہم اولاء: پہلے ہمزہ میں صرف تحقیق ہے چاہے آپ سکتے کریں ہمزہ مفصول پر سیدنا
خلفؓ کی روایت میں یا سکتے نہ کریں سیدنا خلاؤ کی روایت میں۔ رہا کلمہ کا آخری ہمزہ، تو امام حمزہؓ اور
سیدنا ہشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بینوم: امام حمزہؓ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ویسنلونک: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سواآتہما: امام حمزہؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ واؤ اصل یہ ساکنہ ہے۔

ومن أنواع: کلمہ کا آخری ہمزہ یاء کی صورت میں لکھا گیا ہے لہذا اس میں نو صورتیں ہیں۔ اور پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق سکتے کے بغیر امام حمزہ کی قرأت میں اور سکتے کے ساتھ سیدنا خلف کی روایت میں۔ پس سیدنا ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. پہلے ہمزہ کی تحقیق بغیر سکتے کے، کلمہ کے آخری ہمزہ کے ابدال کے ساتھ مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

۲. کلمہ کے آخری ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل مع روم توسط و قصر کے ساتھ۔

۳. رسم کے مطابق یاء کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، سکون محض کے ساتھ اور روم کی صورت میں قصر کے ساتھ۔

اور سیدنا خلاؤد درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتے کے۔ اور ہر صورت:

۱. کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔ (الف کے ساتھ ابدال اور روم کے ساتھ تسہیل مع مد و قصر۔)

۲. رسم کے مطابق یاء کے ساتھ ابدال سکون کے ساتھ مد کی تینوں صورتوں اور روم مع القصر کے ساتھ۔

اور سیدنا خلف کلمہ کے آخری ہمزہ میں سیدنا خلاؤد کی طرح وقف کرتے ہیں پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق میں سے ہر صورت میں بغیر سکتے کے، ہمزہ مفصول میں بغیر سکتے کے۔ اور ہمزہ مفصول میں سکتے کی صورت میں نقل اور سکتے کے ساتھ۔

یأتینا: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بآیة: امام حمزہ تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة الأنبياء

فستلوا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اسی طرح سہل اور اس کے باب کے الفاظ ہیں جیسا کہ یسئلون، فسئل۔

الخلد أفلاين: امام حمزہ پہلے حمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں دوسرے حمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ اس کے زائد حرف کی بنا پر متوسط ہونے کی وجہ سے۔
 هزوا: امام حمزہ حمزہ کے نقل اور رسم کے مطابق اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں اور واؤ کے ساتھ بدلنے کے وقت زاء کو ساکن کرنے کا لحاظ کیا جائے گا۔

استهزي: امام حمزہ اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں رسم اور صرف دونوں مذاہب کے مطابق۔

يستهزون: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح حمزہ کی تسہیل۔

۲. امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال۔

۳. رسم عثمانی کے مطابق زاء کے ضمہ کے ساتھ حذف۔

یکلوکم: امام حمزہ واؤ کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وآباءهم: امام حمزہ پہلے حمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں

اور ہر ایک دوسرے حمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے مد اور قصر کے ساتھ۔

شیئا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وضیاء: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے

ساتھ، تنوین سے بدلے ہوئے الف کی وجہ سے حمزہ کے متوسط ہونے کی بنا پر۔

أفانتم: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک پہلے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ ہے۔

راء وسهم: امام حمزة واو کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أئمة: امام حمزة دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور پہلے ہمزہ میں سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتے کے ساتھ تحقیق ہے اور امام حمزة کی قرأت میں سکتے کے بغیر۔ کیونکہ اس سے پہلے "وجعلناهم" ہے اور میم جمع کی طرف نقل نہیں ہوتا۔

وزکریا: سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ پڑھتے

ہیں کیونکہ وہ ہمزہ کے ساتھ وصلاً پڑھتے ہیں اور یہ نصب کے مقام میں ہے۔ اور امام حمزة صرف الف کی دو حرکتوں کے بقدر مد کے ساتھ پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ہمزہ کے بغیر وصلاً پڑھتے ہیں۔

سواء: امام حمزة اور سیدنا ہشامؓ معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الحج

شیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون، اشمام اور روم کے ساتھ ہے۔

شینا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور جیسا کہ معلوم ہے سیدنا ہشام کی قرأت میں صرف تحقیق ہے ہمزہ کے متوسط ہونے کی بنا پر تنوین سے بدل ہوئی الف کی وجہ سے۔
کل شیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

والصابتین: امام حمزہ صرف کے مطابق یا کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور رسم کے مطابق اس کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یشاء، الساء اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

راء و سہم: امام حمزہ بین بین تسہیل اور حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
ولؤلؤ: سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کو صرف کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر اور اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور رسم کے مطابق ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور امام حمزہ پہلے ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر کلمہ کے آخری ہمزہ کو واؤ ساکنہ کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ اس کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں اور رسم کے مطابق ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سواء: اس کی نظیر گزر چکی ہے۔

فکأین، وکأین: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں ہمزہ کے کاف تشبیہ کے ذریعے متوسط ہونے کی وجہ سے۔ اور شیخ قاضی نے اپنی کتاب "البدور الزاہرة" میں صرف بین بین تسہیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔^(۱)

وبشر: امام حمزہ یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یومئذ: امام حمزہ بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور جمہور اسی کے قائل ہیں۔ اور بعض نے تحقیق اور تسہیل دونوں کا ذکر کیا لیکن اس قول پر عمل نہیں کیا جائے گا ہمزہ کے رسم کے مطابق متوسط بنفسہ ہونے کی وجہ سے۔

بإذنه: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

قل أفأنبئکم: اس میں پہلے ہمزہ میں سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق ہے سیدنا خلاذ اور سیدنا خلف دونوں کی روایت میں۔ اور سکتہ کے ساتھ سیدنا خلف کی روایت میں، ہر ایک دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے۔ دونوں صورتیں تیسرے ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور ہمزہ کو یاء مضمومہ سے بدلنے کے ساتھ ہے۔ اور سیدنا خلف کی روایت پر ۱۲ صورتیں بنتی ہیں اور سیدنا خلاذ کی روایت پر ۸ صورتیں بنتی ہیں۔

اور اکثر حضرات نے پہلے ہمزہ میں نقل کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تحقیق کا ممنوع ہونا ذکر

کیا ہے۔

(۱) البدور الزاہرة، سورۃ آل عمران

سورة المؤمنون

فقال الملوأ: همزة کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ رسم کے مطابق اسے الف کے ساتھ بدل کر اور تسہیل کر کے روم کے ساتھ اور واؤ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں سکون، اشام اور روم کے ساتھ۔

أنشأنا: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وقال الملا: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

يستخرون: امام حمزہ الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

يجثرون: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

السيئة: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

اخسثوا: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں سین کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ۔

الفائزون: امام حمزہ بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

سورة النور

مائة: امام حمزة یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

رأفة اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة ہمزه کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ویدروا: ہمزه کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ لہذا امام حمزة اور سیدنا ہشام درج ذیل

صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. صرف کے مطابق الف کے ساتھ ابدال اور روم کے ساتھ تسہیل۔

۲. رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ ابدال سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔

امری: امام حمزة اور سیدنا ہشام ہمزه کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ تسہیل

کر کے وقف کرتے ہیں صرف کے اصول کے مطابق۔ اور ہمزه کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں رسم کے مطابق۔

جاءوا: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزه کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

رؤف: امام حمزة واؤ کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

مبعرون: امام حمزة بین بین تسہیل اور حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں راء کے فتح کے

باقی رہنے کے ساتھ۔

أو آبائهن: امام حمزة ہمزه متوسطہ نفسہا کی یاء کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ

اور تبدل ہمزه کے نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں بغیر سکتہ کے دونوں راویوں کی روایت

میں۔ اور سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کے ساتھ صورت کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

أو آب—	ائهن
نقل	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل

سکتے کے بغیر تحقیق	مد اور قصر کے ساتھ تسبیل
سکتے کے ساتھ تحقیق	سیدنا خلفؓ کی روایت میں مد اور قصر کے ساتھ تسبیل

أو أبناء: سیدنا ہشامؓ کلمہ کے آخری ہمزہ میں معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہؓ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. زائد حرف کی بنا پر ہمزہ متوسطہ میں نقل اور کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتیں۔
۲. اور امام حمزہؓ کی قرأت میں بغیر سکتے کے تحقیق، کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔

۳. سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتے کے ساتھ تحقیق کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔ گویا خاڈ کے لیے دس اور سیدنا خلفؓ کے لیے پندرہ صورتیں ہیں۔

أو أبناء	اء
سکتے کے بغیر تحقیق	پانچ قیاسی صورتیں: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ
نقل	پانچ قیاسی صورتیں: امام حمزہؓ
سکتے	پانچ قیاسی صورتیں: سیدنا خلفؓ

دریء: صرف امام حمزہؓ کی قرأت کے مطابق۔ پس آپ ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں جس کے باقیل کا اس میں ادغام کیا جاتا ہے سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔

یضیء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون،

اشمام اور روم کے ساتھ ہے۔ اور مد نہیں ہوگی کیونکہ یاء اصلی ساکن ہے۔

الظمئان: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یؤلف: امام حمزہؓ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

استئذن اور اس کا باب: امام حمزہؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة الفرقان

شیئا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مسنولا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

السوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

هزوا: امام حمزہ نقل کر کے اور رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر زاء کے سکون کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أرایت: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں (ہمزہ منفرد کی)۔ رہا یہ کہ اپنے ما قبل کے ساتھ، تو پہلے ہمزہ میں ان کی قرأت نقل اور تحقیق ہے بغیر سکتہ کے۔ اور سیدنا خلف کی روایت میں سکتہ کا اضافہ کیا جائے گا۔

أفانت: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

يعبوا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. مذہب صرغی: الف کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ بین بین تسہیل کر کے۔

۲. مذہب رسم: واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔

دعاؤکم: امام حمزہ بین بین تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الشعراء

انبؤا: ہمزہ کو بعض مصاحف میں واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اور امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں کلمہ کے آخری ہمزہ میں وقف کرتے ہوئے پانچ قیاسی صورتیں ہوں گی اور ان پر رسم کی صورت میں واؤ کے ساتھ بدلنے کا اضافہ کیا جاتا ہے ان مصاحف میں جن میں یہ واؤ کی طرح لکھی جاتی ہے مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، ہر ایک صورت سکون اور اشام کے ساتھ اور روم مع القصر کے ساتھ ہے۔ اگر واؤ کی صورت میں ہو تو کل بارہ وجہیں بنتی ہیں۔

ان ائت: امام حمزہ یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں چاہے وہ ماقبل کے ساتھ ملا ہوا ہو یا ہمزہ وصلی مکسور کے بعد ماقبل سے الگ ہو۔ اور سیدنا ہشام نے الگ ہونے کی صورت میں ان کی موافقت کی ہے اور اسی طرح تمام قراء نے۔

للملا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر یا اس کی بین بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لغائظون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ بین بین تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تراء: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ راء اور تسہیل شدہ ہمزہ کا امالہ کر کے وقف کرتے ہیں۔

خطیبتی: امام حمزہ ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور اس کی کیفیت ہمزہ کا یاء مفتوحہ کے ساتھ ابدال ہے جس کے ماقبل کا اس میں ادغام کیا جاتا ہے ہمزہ کے یاء زائدہ ساکنہ کے بعد ہونے کی وجہ سے۔

أسئلکم: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وأطیعون: امام حمزہؓ تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لیکن: امام حمزہؓ نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاؤ کی روایت میں
وصلاً سکتے کرنے کی صورت میں صرف نقل ہے۔

علموا: حمزہ کو بعض مصاحف میں واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ پس امام حمزہؓ اور سیدنا
ہشامؓ ۱۲ صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں: پانچ قیاس کے مطابق اور سات رسم کے مطابق۔
واؤ کے ساتھ بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، ہر ایک سکون اور اٹھام کے ساتھ۔ اور روم قصر
کی صورت میں ہوتا ہے۔

اور جن مصاحف میں حمزہ کو رسم کے مطابق حذف کیا گیا ہے ان میں ان دونوں حضرات
کی قرأت میں معروف پانچ قیاسی صورتیں ہوں گی:

حمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، اور اس کی روم کے ساتھ تسہیل
اشباع اور قصر کے ساتھ امام حمزہؓ کی قرأت میں اور توسط و قصر کے ساتھ سیدنا ہشامؓ کی قرأت میں۔

هل أنبشکم: امام حمزہؓ امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ اور
امام اخفش کے مذہب کے مطابق یاء مضمومہ سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک پہلے
حمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ ہے بغیر سکتے کے امام حمزہؓ کی روایت میں اور سکتے کے ساتھ
سیدنا خلفؓ کی روایت میں۔

سورة النمل

سوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون، اشہام اور روم کے ساتھ ہے۔

الآخرة اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ البتہ سیدنا خلاذکی روایت میں وصلاً ترک سکتہ کی صورت میں صرف نقل کے ساتھ وقف ہے۔

الأخسرون (وقف کرتے ہوئے)	الآخرة (وصل کرتے ہوئے)
نقل اور سکتہ	سکتہ
سیدنا خلاذکی روایت میں نقل	ترک سکتہ

اور بعض شارحین نے شاطبیہ کی ظاہری عبارت سے سیدنا خلاذکی روایت بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہوئے تحقیق کی ذکر کی ہے۔

سبأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی روم کے ساتھ بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

الخبء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں نقل کے بعد باء میں سکون کے ساتھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہمزہ وصلاً مفتوح ہے۔

تینوں لفظ الملوأ: ہمزہ کو واو کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر۔ اور روم کے ساتھ بین تسہیل۔ اور ہمزہ کو واو کے ساتھ بدل کر سکون، اشہام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

کأنه: امام حمزہ تحقیق اور بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یدؤا: ہمزہ کو واو کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف سے

بدل کر روم مع تسہیل سے اور ہمزہ کو واو سے بدل کر سکون، اشہام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سورة القصص

من نبأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ حمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی بین بین تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أئمة: امام حمزہ دوسرے حمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

خاطنین: امام حمزہ صرف کے مطابق یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق اس کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فؤاد: امام حمزہ حمزہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

لاختہ: امام حمزہ تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یأبت: امام حمزہ حمزہ کی تحقیق مع المد کے ساتھ اور بین بین تسہیل مع مد و قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

استنجرہ: امام حمزہ الف کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

شاطی: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. یاء ساکنہ کے ساتھ حمزہ کو بدل کر اور صرف کے مطابق روم کے ساتھ تسہیل۔

۲. سکون اور روم کے ساتھ یاء سے بدلنا۔

ردء: امام حمزہ نقل کے ساتھ "ردا" پڑھتے ہیں۔

لتنوا: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون،

اشام اور روم کے ساتھ ہے کیونکہ واؤ اصلیه ساکنہ ہے۔

ویکان: امام حمزہ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور بعض حضرات

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

رسم الخط میں اس ہمزہ کے لفظ "وبك" کے ساتھ متصل ہونے کی وجہ سے صرف تسہیل کے ساتھ (وقف کرتے ہیں)۔

فتۃ: امام حمزہؓ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

بالسیئة: امام حمزہؓ ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

إلہا آخر: سیدنا خلافت کی روایت میں وقف کرتے ہوئے نقل اور تحقیق ہے سکتے کے بغیر۔

اور اسی طرح سیدنا خلفؓ کی روایت میں بھی ہے وصلاً سکتے نہ کرتے ہوئے۔ اور مفصول میں وصلاً سکتے کرتے ہوئے نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون اور

روم کے ساتھ ہے۔

سورة العنكبوت

آلَمَ أَحَسِبَ: سیدنا خلاؤد ہمزہ کے نقل اور میم کے اندر مد کے اشباع و قصر کے ساتھ اور میم کے اشباع کے ساتھ ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور اسی طرح سیدنا خلفؓ کی اور خلفؓ کی روایت میں میم کے اشباع کے ساتھ سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

آلَمَ أَحَسِبَ		
میم کا اشباع	اور	سکتہ کے بغیر نقل اور تحقیق
میم کا اشباع	اور	سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ
میم کا قصر	اور	نقل

السیئات: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یبدی: امام حمزہ اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور صرف کے مطابق روم و تسہیل کے ساتھ۔ اور رسم کے مطابق ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اسی طرح "ینشیء" بھی ہے۔

یشسوا: امام حمزہ ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

النشأة: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ان سے ہمزہ کو الف سے بدل کر

شین کے فتح کے ساتھ وقف بھی منقول ہے رسم کے مطابق۔ (الصلاة کے وزن پر)

سیء: امام حمزہ اور ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون کے ساتھ ہے۔

قالوا اثنا: امام حمزہ واو کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر قبل کے ساتھ ملاتے ہوئے وقف کرتے ہیں۔

وکانین: امام حمزہ تحقیق اور تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور شیخ قاضیؒ نے اپنی

کتاب "البدور الزاهرة" میں صرف تسہیل کے ساتھ وقف ذکر کیا ہے۔

سألتهم: امام حمزہ ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الروم

بلقائ، ولقائ: ہمزہ کو خلف کے ساتھ یاء کی صورت میں لکھا گیا ہے اور یاء کی طرح رسم کی صورت میں:

ہمزہ کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا اشباع توسط اور قصر کے ساتھ، ہر ایک سکون کے ساتھ اور روم کے ساتھ قصر ہے۔ اور یہ امام حمزہ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں وقف کرتے ہوئے پانچ قیاسی صورتوں پر اضافہ ہے۔ کل نو صورتیں بنتی ہیں پانچ قیاسی چار رسمی۔

اور ہمزہ کی صورت کے حذف کی صورت میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام صرف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

السوآی: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں الف کے امالہ کے ساتھ۔
(لہذا نقل کی صورت میں واؤ خفیفہ مفتوحہ کے ساتھ تلفظ کیا جائے گا اور ادغام کی صورت میں واؤ مشددہ مفتوحہ کے ساتھ۔)

ببذؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ اس کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔ اور اسی طرح رسم الخط کے مطابق اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شفعؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشام درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. پانچ قیاسی صورتیں۔ اور وہ یہ ہیں:

i. ہمزہ کا الف کے ساتھ ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

ii. روم کے ساتھ تسہیل امام حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

۲. رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا:

i. الف کے اشباع کے ساتھ سکون اور اشام کے ساتھ۔

- ii. الف کے توسط کے ساتھ سکون اور اشام کے ساتھ۔
 iii. الف کے قصر کے ساتھ سکون اور اشام اور روم کے ساتھ۔ کل بارہ صورتیں ہیں۔
 فرأوه: امام حمزة الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة لقمان

ہزؤا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ان سے رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا بھی منقول ہے زاء کے سکون کے ساتھ۔

بایاتنا: امام حمزہ تحقیق کے ساتھ اور یاء مفتوحہ سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔

شیئا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بأی: امام حمزہ تحقیق کے ساتھ اور ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة السجدة

وبدا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

والأفئدة: امام حمزہ پہلے ہمزہ میں نقل اور تحقیق سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک

صورت دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ ہے۔

رء وسہم: امام حمزہ واؤ کی طرح تسہیل اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لأملأن: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں،

ہر ایک صورت دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ ہے۔

جزاء: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں مد اور قصر کے ساتھ۔

المأوی، فمأواہم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ الف سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أئمة: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

قاعدہ: میم جمع کی طرف نقل نہیں ہو سکتی، اس بات کا لحاظ کیا جائے گا۔

سورة الأحزاب

یأیہا: امام حمزہ تحقیق اور مد کے ساتھ اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں
مد اور قصر کے ساتھ۔

اللائی: امام حمزہ ہمزہ کی بین بین تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لابائہم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور اسے یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے
ہیں۔ ہر ایک صورت میں دوسرے ہمزہ کی یاء کی طرح تسہیل اور مد و قصر کے ساتھ ہے۔

أخطاتم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

لیسنل: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ویستئذن اور اس کا باب: امام حمزہ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سنلوا: امام حمزہ امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق یاء کی طرح تسہیل کر کے اور امام اخفش
کے مذہب کے مطابق اس کو واؤ مکسورہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

تطوها: امام حمزہ ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل کر کے اور رسم کے مطابق اس کو طاء کے فتح
کے باقی رہنے کے ساتھ حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

وتؤوی: امام حمزہ ہمزہ کو واؤ ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں:

۱. اس کے اظہار کے ساتھ۔ لہذا دو واؤ کا تلفظ کیا جائے گا جن میں سے پہلی واؤ میں دو
حركات کی بقدر مد کی جائے گی اور دوسری واؤ مکسور ہوگی۔

۲. بعد والے حرف میں ادغام کے ساتھ۔ لہذا تاء کے بعد واؤ مشدہ مکسورہ کے ساتھ
تلفظ کیا جائے گا۔

فبرأه: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سورة سبأ

ینبئکم: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور اس کو یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اور یہاں مذہب امام سیبویہ کا اور دو سراندہب امام اخفش کا ہے اور اسی طرح رسم الخط ہے۔

یشأ، (نشأ): امام حمزہ اور سیدنا ہشام حمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

منسأته: امام حمزہ ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

تستلون، نستل: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یبدئ: سورة العنکبوت میں گزر چکا ہے۔

التناوش: امام حمزہ واؤ کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة فاطر

یشاء: امام حمزہ اور ہشام مشہور پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر صورت

سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

ینبئک: اس کی نظیر سورة سبأ میں گزر چکی ہے۔

الأحیاء: امام حمزہ کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں

پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتہ دونوں کے ساتھ۔ اور سیدنا ہشام کلمہ کے آخری ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ولؤلؤ: امام حمزہ دونوں ہمزہ کو واؤ ساکنہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح کلمہ کے

آخری ہمزہ میں تسہیل کے ساتھ بھی۔ اور ان سے کلمہ کے آخری ہمزہ کو رسم الخط کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا بھی منقول ہے سکون اور روم کے ساتھ، ہر صورت پہلے ہمزہ کو واؤ ساکنہ سے بدلنے کے ساتھ ہے۔

اور سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ اور تسہیل اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لہذا سیدنا ہشامؓ کی صورتیں کلمہ کے آخری ہمزہ میں امام حمزہؓ کی صورتوں کی طرح ہیں، مگر یہ کہ امام حمزہؓ ہمزہ متوسطہ بنفہ کو واؤ کے ساتھ بدلتے ہیں۔

قل أراء یتم: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتے کے وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ہر صورت میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ ہے۔

ومکر السیء: امام حمزہؓ ہمزہ کو صرف یا ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو یا کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ۔ اور ہمزہ کی روم کے ساتھ تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ کیونکہ امام حمزہؓ وصلاً ہمزہ کو ساکن کرتے ہیں اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو وصلاً کسرہ دیتے ہیں۔

یؤخر ہم: امام حمزہؓ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

من عبادہ العلمؤا: بعض مصاحف میں ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس صورت میں امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ اور ہمزہ کو واؤ ساکنہ کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور اسی طرح اشام کے ساتھ۔ اور روم قصر کے ساتھ ہوتا ہے۔ گویا بارہ وجہیں بنتی ہیں۔

اور بعض دوسرے مصاحف میں ہمزہ کو تحریر میں حذف کیا گیا ہے۔ اس صورت میں امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة یس

والقرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أئن: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یستہزون: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل۔ (امام سیبویہ کا مذہب)

۲. یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال۔ (امام اخفش کا مذہب)

۳. زاء کے ضمہ کے ساتھ حذف۔ (رسم الخط کا مذہب)

و عملت أیدیہم: سیدنا خلاؤ نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلف نقل اور تحقیق سکتہ کے ساتھ اور سکتہ کے بغیر وقف کرتے ہیں۔

شیثا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أنشأها: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شیء: کئی مرتبہ گزر چکا ہے۔

سورة الصافات

الملا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی تسہیل کر کے روم

کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وعظاما أئنا: سیدنا خلاؤ پہلے ہمزہ کے نقل اور دوسرے ہمزہ کی بین بین تسہیل کے

ساتھ اور بغیر سکتہ کے پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور سیدنا خلفؓ بھی انہی کی طرح وقف کرتے ہیں ہمزہ مفصول پر سکتے نہ کرنے کی صورت میں۔ اور ہمزہ مفصول پر سکتے کی صورت میں وہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. پہلے ہمزہ میں نقل دوسرے ہمزہ میں بین تسہیل کے ساتھ۔

۲. پہلے ہمزہ میں تحقیق کے ساتھ دوسرے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل کے ساتھ۔

مسئولون: امام حمزہؒ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یتساءلون: امام حمزہؒ ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بکأس: امام حمزہؒ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

کأنہن: امام حمزہؒ تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فماثلون: امام حمزہؒ واؤ کی طرح تسہیل اور یاء مضمومہ کے ساتھ ابدال کے ساتھ اور لام کے

ضمہ کے ساتھ حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں تاکہ واؤ کے مناسب ہو جائے۔

الرؤیا: امام حمزہؒ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر واؤ کے ساکن ہونے کی حالت میں اظہار کے

ساتھ یا ما بعد میں ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مائة: امام حمزہؒ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة ص

اللہ تعالیٰ کا فرمان: "أم لهم ملك السموات والأرض... الآية" امام حمزہؒ کی قرأت

میں درج ذیل صورتیں ہیں:

والأرض	الأسباب (وقف کرتے ہوئے)
سکتے	نقل اور سکتے
خاص ترک	سیدنا خلاؤذ کی روایت میں نقل

لیسکة: امام حمزة نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلاذ کی روایت میں وصلًا سکتے نہ کرنے کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف ہے۔

نبؤا الخضم: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے خلف کے ساتھ۔ اس لیے امام حمزة اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر۔ اور روم کے ساتھ اس کی تسہیل۔ اور رسم کے مطابق اس کو واؤ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں سکون، اشام اور روم کے ساتھ ان مصاحف میں جن میں یہ واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔

بسؤال: امام حمزة واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

عطاؤنا: امام حمزة واؤ کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

نبؤا عظیم: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس بنا پر امام حمزة اور سیدنا ہشام الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر۔ اور اس کی تسہیل کر کے روم کے ساتھ۔ اور واؤ کے ساتھ اس کو بدل کر سکون، اشام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لأملأن: امام حمزة الف کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تسہیل کر کے پہلے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أسئلکم: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

نبأه: امام حمزة الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الزمر

فینبشکم: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے ("وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ" اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔) اور اس کو امام اخفش اور رسم الخط کے مذہب کے مطابق یاہ مضمومہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَفِي الْيَائِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمَهُ ...

وَالْاِخْفَشِ بَعْدَ الْكَسْرِ ذَا الضَّمِّ اَبْدَلًا ... بِيَاءِ

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے اور امام اخفش نے ہمزہ مضمومہ کا کسرہ کے بعد یاء سے ابدال کیا ہے۔

ششم: امام حمزہ ہمزہ کے یاء سے ابدال کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وأولئك: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور

ہر صورت میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے مد اور قصر کے ساتھ۔

أفانت: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

جزاء المحسنين: ہمزہ کی صورت میں اختلاف ہوا ہے۔ بعض مصاحف میں اسے واؤ

کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس صورت میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام رحمہ اللہ ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. پانچ قیاسی صورتیں۔

۲. رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا سکون اور اشمام کے ساتھ، ہر ایک مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ ہے۔ اور قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔ کل بارہ صورتیں بنتی ہیں۔

اور دوسرے بعض مصاحف میں حذف شدہ لکھا گیا ہے۔ لہذا امام حمزہ اور سیدنا ہشام

معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أسوأ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

رہا پہلا ہمزہ، تو اس میں ان دونوں کی قرأت میں تحقیق ہے چاہے سیدنا خلف کی روایت پر سکتے کریں یا نہ کریں، کیونکہ اس سے پہلے جمع کی میم ہے اور جمع کی میم کی طرف نقل نہیں ہوتا۔

اشمآزت: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سیئات: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ہو لاء: سیدنا ہشامؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور مد کے ساتھ وقف کرتے ہیں دوسرے ہمزہ میں پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ اور پہلے ہمزہ کی تسہیل مع المد اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور اس کی تسہیل روم مع القصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور پہلے ہمزہ کی تسہیل مع القصر اور دوسرے ہمزہ کے الف سے ابدال مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور اس کی تسہیل روم مع القصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ پندرہ میں سے تیرہ وجوہ جائز ہیں، دو ناجائز ہیں۔

وجیبی: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ نقل کے ساتھ اور ہمزہ کو بدل کر ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر صورت سکون کے ساتھ ہے کیونکہ یاء اصلی ساکنہ ہے۔
 تنبؤاً: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل مع روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة غافر

نساء ہم: امام حمزہؓ الف کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

دأب: امام حمزہؓ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

الضعفؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے لہذا امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ درج ذیل

صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

۲. ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل روم کے ساتھ، امام حمزہؓ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشامؓ کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

۳. رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا سکون اور اشباع کے ساتھ، ہر صورت مد کی تینوں صورتوں

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

کے ساتھ ہے۔ اور قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔ گویا کل بارہ صورتیں بنتی ہیں۔
 دعوا: گزشتہ کی طرح ہے۔ ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔
 المسیء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون،
 اشام اور روم کے ساتھ ہے کیونکہ یاء اصلی ساکن ہے۔ کل چھ وجہیں بنتی ہیں۔
 لآتیۃ: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة فصلت

قرآنا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 بالآخرة: امام حمزہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاؤذ کی روایت میں
 وصلاً سکتہ نہ کرنے کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف ہے۔
 قل أننکم: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح تسہیل
 کے ساتھ۔ اور پہلے ہمزہ میں نقل کر کے دوسرے ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 اور سیدنا خلف کی روایت میں پہلے ہمزہ کی تحقیق کے ساتھ سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے
 دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ۔

سواء: امام حمزہ تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وللأرض اثتیا: امام حمزہ یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یسئمون: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

أأعجمی: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وننا: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فلنبنش: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة الشوری

یذروکم: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شرکؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے، اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشام درج

ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. مذہب صرف: معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ۔

۲. مذہب رسم: واؤ کے ساتھ بدلنا:

i. مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ، ہر ایک سکون اور اشٹام کے ساتھ۔

ii. قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔

فإن یשא: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

إن یשא: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وجزاؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے اس میں امام حمزہ اور سیدنا ہشام

کی قرأت میں پانچ قیاسی صورتیں ہیں۔ اور ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدلنا سکون اور اشٹام کے ساتھ مد

کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور قصر کی صورت میں روم ہے۔ کل بارہ صورتیں بنتی ہیں۔

سینة: امام حمزہ ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔

ورائی: ہمزہ کو یاء کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے

ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔ اور روم مع تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں امام حمزہ کی

قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

اور رسم کے مطابق اس کو یاء کے ساتھ تبدیل کیا جاتا ہے سکون کے ساتھ مد کی تینوں

صورتوں کے ساتھ۔ اور قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔

سورة الزخرف

یأتیہم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

قرآنا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یستہزون اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور یا، مضمومہ

کے ساتھ ابدال کر کے اور زاء کے ضمہ کے ساتھ حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

سألنہم: امام حمزہ بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

جزاء: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ینشوا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اور روم کے ساتھ اس کی

تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق ہمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور

روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں ہمزہ کے راجح قول کے مطابق واؤ کی صورت میں لکھے ہونے کی

وجہ ہے۔

ویستلون: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

براء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یتکئون: استہزاء کی طرح ہے۔

ءآلہتنا: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وأطیعون: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الدخان

الأولین: امام حمزة نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاذ کی روایت میں
وصلاً سکتے نہ کرنے کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف ہے۔

بلاؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزة اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی
صورتوں کے ساتھ اور رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں:
۱. سکون اور اشمام کے ساتھ، ہر ایک مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔
۲. روم اور قصر کے ساتھ۔ کل بارہ صورتیں بنتی ہیں۔

سورة الجاثية

لآیات: امام حمزة تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
للمؤمنین: امام حمزة واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
فبأی: امام حمزة ہمزہ کی تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
هزؤا: امام حمزة نقل کر کے اور رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر زاء کے سکون کے
ساتھ وقف کرتے ہیں۔

قالوا انتوا: امام حمزة واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں ما قبل کے ساتھ ملاتے
ہوئے۔ اور اس لفظ کے الگ ہونے اور اسی طرح اس سے آغاز کرنے کی صورت میں تمام
قراء ہمزہ وصلی مکسور کے بعد اس ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یومئذ: امام حمزة یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہی جمہور کا
مسک ہے۔

سورة الأحقاف

قل أرأیتم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں پہلے ہمزہ کی ماقبل ساکن صورتوں کے ساتھ۔ اس (پہلے ہمزہ) میں امام حمزہ کی قرأت میں سکتے کے بغیر نقل اور تحقیق ہے اور سیدنا خلف کی روایت میں سکتے کے ساتھ ہے۔

قل أر —	— أیتم
نقل	تسہیل
سکتے کے ساتھ تحقیق	سیدنا خلف کی روایت میں تسہیل
سکتے کے بغیر تحقیق	تسہیل

السموات اتنونی: امام حمزہ یاء ساکنہ مدہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 أعداء: امام حمزہ دوسرے ہمزہ میں الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ان سے پہلے ہمزہ میں تحقیق بھی منقول ہے۔
 شیئا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 سیئاتهم: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کا فرمان: "واذکر أخوا عاد إذ أنذر قومہ بالأحقاف" اس میں امام حمزہ کی قرأت میں درج ذیل صورتیں ہیں:

واذکر أخوا	عاد إذ	إذ أنذر
ترک سکتے	ترک	نقل اور تحقیق
سکتے	سکتے	سیدنا خلف کی روایت میں نقل اور سکتے
ساکن مفصول	بالأحقاف	
ترک سکتے	نقل اور سکتے	

سکتہ	نقل اور سکتہ	سیدنا خلفؓ کی روایت میں
------	--------------	-------------------------

أجبتنا: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 لتأفکنا: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 وأفئدة: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں،
 ہر صورت دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ ہے۔
 أفئدتہم: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ میں نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 كأنہم: امام حمزہؓ تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة محمد ﷺ

ویثبت أقدامکم: امام حمزہؓ بغیر سکتہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور
 سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
 وکأین: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور
 شیخ قاضیؒ نے اپنی کتاب "البدور الزاہرة" میں صرف تسہیل کا ذکر کیا ہے۔
 ماء، أهوانہم اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہؓ الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 وآناہم: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 رأیت: امام حمزہؓ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 یسئلکموا: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 ہانتہم، یاہیا: امام حمزہؓ تحقیق مع المد کے ساتھ اور بین بین تسہیل مع مد و قصر کے ساتھ
 وقف کرتے ہیں۔

سورة الفتح

السوء: امام حمزة اور سیدنا ہاشم نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

بأس: امام حمزة الف کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

تطوہم: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزه کی تسہیل کے ساتھ اور رسم کے مطابق حذف کر کے طاء کا فتح باقی رہنے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

يشاء: امام حمزة اور سیدنا ہاشم پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزه کا الف کے ساتھ ابدال اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيَبْدُلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمُدِّ أَطْوَلًا

ترجمہ: اور امام حمزة اس کا ابدال کرتے ہیں اس کے مثل کے ساتھ جبکہ کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور قصر کرتے ہیں یا مد طویل کرتے ہیں۔

۲. روم کے ساتھ بین بین تسہیل امام حمزة کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہاشم کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُّحَرَّكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا

ترجمہ: اور وہ ہمزه جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزه متحرک کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

الریاء: امام حمزة واؤ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر اور اسی طرح ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا ...

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔
شطاہ: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا وَأَسْقَطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

سورة الحجرات

وَأَقْطَبُوا: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

اور (شعر میں) اشارہ گزشتہ شعر کی طرف ہے: وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ ...

فأولئك: امام حمزہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں

اور ہر ایک دوسرے ہمزہ کی یاؤ کی طرح تسہیل مع المد والقصر کے ساتھ ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرَوَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔
وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

اور مد کی دونوں صورتوں کے بارے میں فرمایا:

وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔

وقبائل: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں

کیونکہ ہمزہ الف کے بعد متوسط بنفسہ ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلْفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّ خَلَا

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ وہ درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

وَإِنْ حَرْفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔

سورة ق

والقرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ ہمزہ متوسط بنفسہ اور ساکن صحیح کے بعد متحرک ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔
 الأيكة: امام حمزہ نقل اور تحقیق مع سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں ہمزہ کے لام تعریف کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے۔ علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسِطًا بَرِّ وَائِدٍ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانِ أَعْمَلَا

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكْنَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسهَلَا

اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

اور تحقیق کے ساتھ سکتہ لازم ہے۔ رہا یہ کہ جب سیدنا خلاذ سکتہ کے بغیر ملاتے ہیں تو وہ صرف نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تحریرات (اتحاف البریة) میں فرماتے ہیں:

وفي أل بنقل قف وسكت لساكت عليها وعند التاركين له انقلا

ترجمہ: اور ”أل“ میں نقل کے ساتھ وقف کرو اور اس پر سکتہ کرنے والوں کی روایت

میں اس پر سکتہ کرو اور اس کو چھوڑنے والوں کی روایت میں اس کو نقل کرو۔

امتلاذت: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اور بعض مصاحف

میں الف کی صورت کے حذف کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اور ان مصاحف میں رسم کے مطابق وقف کرنا ممنوع ہے۔ علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو جبکہ اس سے پہلے حرف کو حرکت دینا حاصل ہو ہو۔

سورة الذاریات

یستلون: امام حمزہ ہمزہ کی حرکت ما قبل ساکن کی طرف نقل کر کے ہمزہ کے حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكِّنًا (اور اس کے ساتھ متحرک کرو ما قبل حرف کو جب وہ ساکن ہو۔)

امراتہ: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

سورة الطور

سواء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اور وہ درج ذیل صورتیں ہیں:

۱. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ۔

۲. روم کے ساتھ بین بین تسہیل امام حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور

سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

ہنیشا: امام حمزہ یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اس سے پہلے حرف کا اس میں ادغام کر کے

وقف کرتے ہیں اس لیے نون کے بعد یاء مشدہ کا تلفظ کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوَ وَالْيَاءَ مُبْدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلِ حَتَّى يُفَصَّلَا

ترجمہ: اور امام حمزہ اس ہمزہ میں ادغام کرتے ہیں واؤ اور یاء کا اس حال میں کہ وہ اس

کو بدلنے والے ہیں جبکہ یہ دونوں اس ہمزہ سے پہلے زائد ہوں تاکہ یہ (دونوں واؤ

اور یاء زائدہ) جدا ہو جائیں (واؤ اور یاء اصلی سے۔)

متکین: امام حمزہ صرف کے مطابق یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ اور رسم کے مطابق حذف کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

فَفِي الْيَائِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ ...

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واو اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے۔

کل امری: امام حمزہ اور سیدنا ہاشم یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر۔ اور روم ساتھ اس کی تسہیل کر کے۔ اور رسم کے مطابق اس کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدٍّ مُسَكَّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَحْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا

ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو جبکہ اس سے پہلے حرف کو حرکت دینا حاصل ہوا ہو۔

وَمَا قَبْلَهُ التَّحْرِيكُ أَوْ أَلِفٌ مُحَرَّكًا طَرَفًا فَالْبَعْضُ بِالرُّومِ سَهْلًا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزہ متحرک کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

فَفِي الْيَائِي ... (پس امام حمزہ نے یاء۔۔۔)

لؤلؤ: سیدنا ہاشم پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ وقف کرتے

ہیں درج ذیل صورتوں کے ساتھ:

۱. صرف کے مطابق اس کو واو ساکنہ کے ساتھ بدل کر اور ہمزہ کی تسہیل کر کے۔

۲. رسم کے مطابق ہمزہ کو واو کے ساتھ بدل کر سکون اور واو میں روم کے ساتھ۔

اور امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کو داؤ کے ساتھ بدل کر کلمہ کے آخری ہمزہ میں گزشتہ صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

یتساءلون: امام حمزہؓ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مدار قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تستلهم: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بأعيننا: امام حمزہؓ تحقیق اور یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَمَا فِيهِ يُلْفَىٰ وَاسِطًا... (اور وہ لفظ جس میں ہمزہ متوسطہ ---)

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكُسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَىٰ فَتْحِهِ يَاءٌ وَأَوَّامُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہؓ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا داؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

سورة النجم

اللہ تعالیٰ کا فرمان "بالأفق الأعلى": اس میں امام حمزہؓ کی قرأت میں وقف کرتے ہوئے

درج ذیل صورتیں:

بالأفق	الأعلى (وقف کرتے ہوئے)
سکتے	نقل اور سکتے
ترک سکتے	سیدنا خلاذؓ کی روایت میں نقل

اور وقف کرتے ہوئے تحقیق کے ساتھ سکتے نہ کرنا ممنوع ہے۔

أو أدنى: امام حمزہؓ نقل اور تحقیق کے ساتھ سکتے کے بغیر وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلفؓ

کی روایت میں سکتے کے ساتھ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں درج ذیل تفصیل ہے:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

۱. ساکن مفصول پر وصلاً سکتے نہ کرنے کی صورت میں وہ اس پر نقل اور تحقیق کے ساتھ سکتے کے بغیر وقف کرتے ہیں۔

۲. ساکن مفصول پر وصلاً سکتے کرنے کی صورت میں وہ نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
اتحاد البریۃ کے مصنف فرماتے ہیں:

وفي ذي انفصال فانقل اسكت لساكت

وعن غيره نقل وتحقيق أعمالاً

ترجمہ: اور فصل والے لفظ میں نقل کرو، اور سکتے کرنے والوں کی روایت پر سکتے کرو اور ان کے علاوہ حضرات کے نزدیک نقل اور تحقیق کو عمل دیا گیا ہے۔
علامہ شاطبیؒ اس قول کو بیان کرتے ہوئے:

وَعَنْ حَمْزَةٍ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ (اور امام حمزہ سے وقف میں اختلاف منقول ہے)
رأى، رآه: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

المأوى: امام حمزہ الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

شيثا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں: وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَسَكْنَا... (اور اس کے ساتھ متحرک

کر و ما قبل حرف کو جب وہ ساکن ہو۔)

وَمَا وَاوْ أَصْلِي نَسَكْنَ قَبْلَهُ أَوْ أَلْيَا فَعَنْ بَعْضِ بِالْإِذْغَامِ حَمَلًا

اور جس ہمزہ سے پہلے واو یا یاء اصلی ساکن ہو وہ بعض اہل ادا سے ادغام کے ساتھ نقل کیا گیا ہے۔

إذ أنشاكم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں

پہلے ہمزہ کے نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتے کے امام حمزہ کی قرأت میں۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں نون سے پہلے ہمزہ میں سکتے کی صورت کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

وَأبکی اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
النشأة: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور ان سے رسم کے مطابق اس کو
الف کے ساتھ بدل کر شین کے فتح کے ساتھ بھی صورت منقول ہے۔
فبأی: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة القمر

أهوائهم: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
كأنهم: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔
جزاء: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
القرآن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
ألقى: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

سورة الرحمن

اللہ تعالیٰ کا فرمان: "والأرض وضعها للأنام..." اس میں امام حمزہ کی قرأت میں
درج ذیل صورتیں ہیں:

والأرض	للأنام (وقف کرتے ہوئے)
سکتے	نقل اور سکتے
ترک	سیدنا خلاؤذ کی روایت میں نقل اور تحقیق بغیر سکتے

سیدنا خلاؤذ کی روایت میں وقف کرتے ہوئے تحقیق کے ساتھ سکتے نہ کرنا ممنوع ہے۔
فبأی: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

آلاء: امام حمزہ اور سیدنا ہاشمؑ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اللؤلؤ: امام حمزہ پہلے حمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر کلمہ کے آخری حمزہ کو واؤ ساکنہ سے بدل کرے اور تسہیل کر کے روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور کلمہ کے آخری حمزہ کے بارے میں سیدنا ہاشمؑ ان کے ساتھ متفق ہیں۔

المنشآت: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شان: امام حمزہ الف کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

یسئل: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

متکئین: امام حمزہ یاء کی طرح حمزہ کی تسہیل کر کے اور رسم کے مطابق اس کو حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

سورة الواقعة

المشتمة: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اللؤلؤ: امام حمزہ پہلے حمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر کلمہ کے آخری حمزہ کو واؤ ساکنہ سے بدل کرے اور تسہیل کر کے روم کے ساتھ۔ اور رسم کے مطابق حمزہ کو واؤ کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور کلمہ کے آخری حمزہ کے بارے میں سیدنا ہاشمؑ ان کے ساتھ متفق ہیں۔

جزاء: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وعظاما أءنا: امام حمزہ دوسرے حمزہ کی تسہیل کر کے پہلے حمزہ کے نقل اور تحقیق کے

ساتھ بغیر سکتے کے وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح سیدنا خلف بھی کرتے ہیں سکتے کے ساتھ۔

اور دوسرے حمزہ کی تحقیق اور پہلے حمزہ کی بغیر سکتے کے تحقیق کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

اسی طرح سیدنا خلفؓ بھی کرتے ہیں سکتے کے ساتھ۔

وضاحت:

وَعظَامًا أ_____	_____ءَنَا
نقل	یاء کی طرح تسہیل
سکتے کے بغیر تحقیق	تحقیق اور تسہیل
سکتے کے ساتھ تحقیق	سیدنا خلفؓ کی روایت میں تحقیق اور تسہیل

فہالثون، المنشون: امام حمزہؓ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. امام سیبویہؒ کا مذہب: واؤ کی طرح تسہیل۔
 ۲. امام اخفشؒ کا مذہب: یاء مضمومہ کے ساتھ بدلنا۔
 ۳. رسم کا مذہب: ہمزہ کا حذف لام کے ضمہ کے ساتھ لفظ "فالمون" میں اور شین کے ضمہ کے ساتھ لفظ "المنشون" میں، تاکہ واؤ ساکنہ کے مطابق ہو جائے اور اس کا تلفظ ممکن ہو سکے۔
- وننشکم: امام حمزہؓ یاء مفتوحہ سے ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:
- وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مَحْوَلًا
- اور امام حمزہؓ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔
- أفرءیتم: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کی صرف الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- أأنتم: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- النشأة: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اسی طرح رسم کے مطابق ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں لفظ "النشأة" کے شین کے فتح کے ساتھ۔
- أنشأتتم: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- قاعدہ: جمع کے میم کی طرف نقل نہیں ہوتا۔

سورة الحديد

- لرؤف: امام حمزة واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 ورائکم: امام حمزة یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 بآیاتنا: امام حمزة تحقیق اور یاء مفتوحہ سے ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 نبرأها: امام حمزة الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 تأسوا، رأفة: امام حمزة الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 لئلا: امام حمزة تحقیق اور یاء کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 یشاء: امام حمزة اور امام ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة المجادلة

- اللانی: امام حمزة یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 ینبئهم: امام حمزة واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے اور اس کو رسم کے مطابق یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 أأشفتکم: امام حمزة ہمزہ کی تحقیق اور بین بین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 شیئا: امام حمزة نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 اللہ تعالیٰ کے فرمان: "ولو كانوا آباءهم أو أبناءهم" میں امام حمزة کی قرأت میں

درج ذیل صورتیں ہیں:

آباءهم أو	أو أبناء	اءهم (وقف کرتے ہوئے)
ترکِ سکتہ	نقل	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل
ترکِ سکتہ	سکتہ کے بغیر تحقیق	مد اور قصر کے ساتھ تسہیل

سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ	نقل	خلفؓ کی روایت پر مد اور قصر کے ساتھ تسہیل
سیدنا خلفؓ کی روایت میں سکتہ	سکتہ	خلفؓ کی روایت پر مد اور قصر کے ساتھ تسہیل

آباء ہم او: امام حمزہؓ کی قرأت میں ہمزہ کی تحقیق یا عدم سکتہ کے ساتھ۔ اور سیدنا خلفؓ کی روایت میں وصلاً سکتہ کرنے کی صورت میں سکتہ کے ساتھ۔

سورة الحشر

فیاذن: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

تبوءوا: امام حمزہؓ ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل اور رسم کے مطابق اس کو حذف کر کے واؤ مشدہ کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ولایخواننا: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور یاء کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

رؤف: امام حمزہؓ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

بریء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو (یاء کے ساتھ) بدل کر ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔

جزاؤا: ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہؓ اور سیدنا ہشامؓ ۱۳

صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ پانچ قیاسی صورتیں اور سات رسم کے مطابق:

۱. پانچ قیاسی صورتیں:

i. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنا مد کی تین صورتوں کے ساتھ۔

ii. روم کے ساتھ تسہیل، امام حمزہؓ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشامؓ کی روایت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

۲. رسم کے مطابق سات صورتوں کا بیان درج ذیل ہے:

واؤ کے ساتھ بدلنا سکون اور اشمام کے ساتھ، ہر صورت مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور

قصر کی صورت میں روم کے ساتھ۔

الباری: امام حمزہ ہمزہ کو یاء ساکنہ سے بدل کر اور روم کے ساتھ اس کی تسہیل کر کے اور رسم کے مطابق اس کو یاء سے بدل کر سکون، روم اور اشام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الممتحنة

بالسوء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ ہر ایک سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

برءاؤا: کلمہ کے آخری ہمزہ کو واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ اس لیے سیدنا ہشام پہلے ہمزہ کی تحقیق اور کلمہ کے آخری ہمزہ کی تخفیف کے ساتھ درج ذیل صورتوں میں وقف کرتے ہیں:

۱. معروف پانچ قیاسی صورتیں۔
 ۲. رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدلنا اشباع اور توسط کے ساتھ، ہر صورت سکون اور اشام کے ساتھ اور قصر کرتے ہوئے سکون، اشام اور روم کے ساتھ۔
 - اور امام حمزہ پہلے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کر کے کلمہ کے آخری ہمزہ کی مذکورہ بالا بارہ صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- واسئلوا، ولیسئلوا اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الصف

لیطفوا: امام حمزہ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل۔ (امام سیبویہ کا مذہب)
 ۲. ہمزہ کو یاء مضمومہ کے ساتھ بدلنا۔ (امام اخفش کا مذہب)
 ۳. ہمزہ کو فاء کے ضمہ کے ساتھ حذف کرنا۔ (رسم کا مذہب)
- فأمنت: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کی الف کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔

سورة الجمعة

یشاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں جن کی وضاحت عنقریب گزر چکی ہے۔

فینبئکم: امام حمزہ اس طرح وقف کرتے ہیں:

۱. ہمزہ کی واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ۔ (امام سیبویہ کا مذہب)۔

۲. ہمزہ کو یاء مضمومہ کے ساتھ بدل کر۔ (امام اخفش اور رسم الخط کا مذہب)

رأوا: امام حمزہ ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

قائما: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة المنافقون

جاءك: امام حمزہ الف کی طرح تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

جاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ

وقف کرتے ہیں۔

یؤخر: امام حمزہ واؤ مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة التغابن

نبؤا: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی تسہیل کر کے روم

کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق واؤ کے ساتھ بدل کر سکون، اشام اور روم کے

ساتھ وقف کرتے ہیں۔

لتنبؤن: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وأولادکم: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الطلاق

سیئاتہ: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

وَأَمْرًا: امام حمزہ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة التحريم

وجبرئیل: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ثابثات اور اس جیسے الفاظ: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

امرات: امام حمزہ ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الملك

خاصنا: امام حمزہ ہمزہ مفتوحہ کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

لأصحاب: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

أأمنتهم: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف

کرتے ہیں۔

السماء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

والأفئدة: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتے اور دوسرے ہمزہ میں نقل

کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سیئت: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة القلم

بأیکم: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ سے بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 نائمون: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 شرکاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہ:
 ہمزہ کو الف سے بدلنا مد کی تینوں صورتوں کے ساتھ اور ہمزہ کی تسہیل مع روم کے ساتھ، امام
 حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ اور سیدنا ہشام کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

سورة الحاقة

بالخاطئة: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
 هاؤم: امام حمزہ ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور یہاں
 ہمزہ متوسط بنفسہ ہے کیونکہ ہاء اور الف لفظ کے حروفِ اصلیہ میں سے ہے۔
 اقرءوا: امام حمزہ واؤ کی طرح تسہیل کے ساتھ اور رسم الخط کے مطابق حذف کے ساتھ
 وقف کرتے ہیں راء کے فتح کے باقی رہنے کے ساتھ۔
 تؤمنون: امام حمزہ واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة المعارج

سأل: امام حمزہ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 تؤویہ: امام حمزہ ہمزہ کو واؤ ساکنہ مدہ کے ساتھ بدل کر بعد کے حرف واؤ میں ادغام کے
 ساتھ وقف کرتے ہیں۔

فأوعی: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 کل امرئ: امام حمزہ اور سیدنا ہشام ہمزہ کو یاء ساکنہ سے بدل کر اور اس کی تسہیل مع روم
 کے ساتھ، اور رسم کے مطابق اس کو واؤ سے بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة نوح

وأطيعون: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
یؤخرکم: امام حمزہ ہمزہ کو واؤ مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔ اسی طرح لا
یؤخر اور اس جیسے الفاظ بھی ہیں۔
دعائی: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
خطیثاتہم: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر اس سے پہلی یاء کا اس میں ادغام
کر کے وقف کرتے ہیں۔

سورة الجن

ملئت: امام حمزہ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔
الآن: امام حمزہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور سیدنا خلاؤذ کی روایت میں وصلاً
سکتہ نہ کرنے کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف ہے۔

سورة المزمل

وطئا: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
فاقرءوا: امام حمزہ واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ اور رسم کے قاعدے پر اس کو
حذف کر کے راء کے فتح کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
وآتوا: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة المدثر

- یومئذ: امام حمزہؓ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور یہی جمہور کا قول ہے۔
- سأصلیہ: امام حمزہؓ تحقیق اور واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- یتأخر: امام حمزہؓ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- یتساءلون: امام حمزہؓ ہمزہ کی بین بین تسہیل کے ساتھ مد اور قصر کر کے وقف کرتے ہیں۔
- امرئ: عنقریب سورة المعارج میں گزر چکا ہے۔

سورة القيامة

- یسئل: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- ینبؤا: ہمزہ کو راجح قول کے مطابق واؤ کی صورت میں لکھا گیا ہے اس لیے امام حمزہؓ اور
- سیدنا ہشامؓ درج ذیل صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں:
۱. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر۔
 ۲. واؤ کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ۔
 ۳. ہمزہ کو رسم کے مطابق واؤ سے بدل کر سکون، اشمام اور روم کے ساتھ۔
- وقرآنہ: امام حمزہؓ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
- فأولی: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور الف کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الإنسان

متکثین: امام حمزہؓ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل اور رسم کے مطابق اس کو حذف کر کے وقف کرتے ہیں۔

الأرائک: امام حمزہؓ دوسرے ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر صورت میں پہلے ہمزہ میں نقل اور سکتہ ہوگا۔

بآنية: امام حمزہؓ ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔
لؤلؤا: امام حمزہؓ پہلے ہمزہ کو واو کے ساتھ بدل کر دوسرے ہمزہ میں الف کی طرح تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں، اس کے بعد الف ہے جو تونین سے بدل کر آئی ہے۔

سورة المرسلات

هنيئا: امام حمزہؓ ہمزہ کو یاء کے ساتھ بدل کر اس سے پہلی یاء کا اس میں ادغام کر کے وقف کرتے ہیں۔ اس طرح وہ نون کے بعد یاء مشددة کا تلفظ کر کے "هنيئا" پڑھتے ہیں۔
يؤمنون: امام حمزہؓ واو کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة النبأ

عن النبأ: امام حمزہؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر اور اس کی تسہیل کر کے روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

مآبا: امام حمزہؓ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
جزاء: امام حمزہؓ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
المرء: امام حمزہؓ اور سیدنا ہشام نقل کر کے سکون، اشمام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة النازعات

الأعلى: امام حمزة نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور اس کو تحقیق لازم ہے۔ اور سیدنا خلاذ کی روایت میں وصلاً سکتے نہ کرنے کی صورت میں صرف نقل کے ساتھ وقف ہے۔ اور شاطبیہ کے بعض شارحین نے سیدنا خلاذ کی روایت سکتے کے بغیر تحقیق کے ساتھ ذکر کی ہے جبکہ ابن الجزری نے اس کو ممنوع قرار دیا ہے۔

السماء: امام حمزة اور سیدنا هشام معروف پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ ولأنعامکم: امام حمزة ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

المأوی: امام حمزة ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

يسئلونك: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة عبس

ولأنعامکم: امام حمزة ہمزہ کی تحقیق اور اس کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

امرئ: امام حمزة اور سیدنا هشام ہمزہ کو یاء ساکنہ کے ساتھ بدل کر اور روم کے ساتھ تسہیل کر کے وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق اس کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شأن: امام حمزة الف کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة التکویر

الموءودة: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ واؤ اصل یہ ساکنہ ہے۔
 مسئلت: امام حمزہ امام سیبویہ کے مذہب کے مطابق یاء کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ
 وقف کرتے ہیں اور امام اخفش کے مذہب کے مطابق اس کو واؤ مکسورہ کے ساتھ بدل کر وقف
 کرتے ہیں۔
 راہ: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الانفطار

الإنسان: امام حمزہ نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلاذ کی روایت میں
 اس پر وصلاً سکتہ نہ کرنے کی صورت میں صرف نقل ہے۔
 شاء: امام حمزہ اور سیدنا ہشام حمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر مد کی تینوں صورتوں کے
 ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 بغائبین: امام حمزہ یاء کی طرح حمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
 شینا: امام حمزہ نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة المطففين

معتد ائیم: امام حمزہ نقل اور تحقیق کے ساتھ بغیر سکتہ کے وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا
 خلف کی روایت میں ساکن مفصول پر وصلاً سکتہ کرنے کی صورت میں نقل اور سکتہ ہوگا۔
 رأوهم: امام حمزہ الف کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الانشقاق

قرئ: امام حمزة اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة البروج

شیء: امام حمزة اور سیدنا ہشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر صورت سکون اور روم کے ساتھ ہے۔

بیدی: امام حمزة اور سیدنا ہشام یاء ساکنہ کے ساتھ ہمزه کو بدل کر اور اس کی تسہیل کر کے روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور رسم کے مطابق اس کو یاء کے ساتھ بدل کر سکون، اشہام اور روم کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

ورائہم: امام حمزة یاء کی طرح ہمزه کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
قرآن: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الطارق

والترائب اور اس جیسے الفاظ: امام حمزة یاء کی طرح ہمزه کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة الأعلى

الأعلى: امام حمزة نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا خلافا کی روایت میں وصلاً سکتہ نہ کرنے کی صورت میں نقل کے ساتھ وقف ہوگا۔

غشاء: امام حمزة الف کی طرح ہمزه کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔
غشاء أحوی: امام حمزة نقل اور تحقیق کے ساتھ سکتہ کے بغیر وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا

خلف کی روایت میں ساکن موصول پر وصلاً سکتہ کی صورت میں نقل اور سکتہ کے ساتھ وقف ہوگا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

سورة الغاشية

یومئذ: امام حمزہ بین تین تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

السماء: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ پانچ قیاسی صورتوں کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ اور وہ

درج ذیل ہیں:

۱. ہمزہ کو الف کے ساتھ بدلنا اشباع، توسط اور قصر کے ساتھ۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمُدِّ أَطْوَلًا
وَيُبَدِّلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِثْلَهُ

ترجمہ: اور امام حمزہ اس کا ابدال کرتے ہیں اس کے مثل کے ساتھ جبکہ کلمہ کے آخر

میں واقع ہو اور قصر کرتے ہیں یا مد طویل کرتے ہیں۔

۲. بین تین تسہیل روم کے ساتھ:

i. امام حمزہ کی قرأت میں اشباع اور قصر کے ساتھ۔

ii. سیدنا ہشامؓ کی قرأت میں توسط اور قصر کے ساتھ۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَمَا قَبْلَهُ التَّخْرِيكَ أَوْ أَلْفٌ مُّحَرَّكَاً
طَرَفَا فَالْبَعْضُ بِالرَّوْمِ سَهْلًا

ترجمہ: اور وہ ہمزہ جس سے پہلے حرکت ہو یا الف ہو اس حال میں کہ ہمزہ متحرک

کلمہ کے آخر میں ہو تو بعض حضرات نے روم کے ساتھ اس پر تسہیل کی ہے۔

اور فرماتے ہیں:

وَإِنْ حَرَفٌ مَدٌّ قَبْلَ هَمْزٍ مُّغَيَّرٍ
يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمُدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

ترجمہ: اور اگر تبدیلی شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔

سورة الفجر

وجيء: امام حمزة اور سيدنا هشام نقل اور ادغام کے ساتھ وقف کرتے ہیں کیونکہ ياء اصلية

ساکنہ ہے۔

علامہ شاطبي فرماتے ہیں:

وَحَرِّكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَّسِكُنَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسهَلَا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

اور فرماتے ہیں:

وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوَ وَالْيَاءَ مُبْدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتَّى يُفْصَلَا

ترجمہ: اور امام حمزة اس ہمزہ میں ادغام کرتے ہیں واؤ اور ياء کا اس حال میں کہ وہ اس کو بدلنے والے ہیں جبکہ یہ دونوں اس ہمزہ سے پہلے زائد ہوں تاکہ یہ (دونوں واؤ اور ياء زائدہ) جدا ہو جائیں (واؤ اور ياء اور اصلی سے۔)

اور ادغام کی کیفیت یہ ہے کہ آپ ہمزہ کو ياء مفتوحہ کے ساتھ تبدیل کریں جس سے پہلے حرف کا اس میں ادغام کیا جائے گا، پھر وقف کے لیے ساکن کریں۔

المطمئنة: امام حمزة ياء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

سورة البلد

المشئمة: امام حمزة نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ (وَحَرِّكَ بِهِ....)

مؤصدة: امام حمزة واؤ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔ فَأَبْدَلُهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ

مُسْكِنًا... پس ہمزہ کو امام حمزة کی قرأت پر ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو۔

سورة العلق

اقراً: امام حمزہ اور سیدنا ہشامؓ ہمزہ کو الف کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

فَأَبْدَلُ عَنْهُ... (پس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت پر۔۔۔)

أرأیت: امام حمزہ دوسرے ہمزہ کی الف کی طرح تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

خاطئة: امام حمزہ ہمزہ کو یاء مفتوحہ کے ساتھ بدل کر وقف کرتے ہیں۔

سورة القدر سے قرآن کریم کے آخر تک

الملائكة: امام حمزہ یاء کی طرح ہمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

سَوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدَّخَلًا

ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں

جبکہ وہ درمیان میں واقع ہو رہا ہو۔

اور ان کا قول ہے:

وَإِنْ حَرَفٌ مَدَّ قَبْلَ هَمْزٍ مُغَيَّرٍ يَجْزُ قَصْرُهُ وَالْمَدُّ مَا زَالَ أَعْدَلًا

ترجمہ: اور اگر تبدیل شدہ ہمزہ سے پہلے حرف مد ہو تو اس کا قصر جائز ہے اور مد ہمیشہ افضل ہے۔

لیروا أعمالہم: امام حمزہ نقل اور تحقیق کر کے سکتے کے بغیر وقف کرتے ہیں۔ اور سیدنا

خلف کی روایت میں وصلاً سکتے کرتے ہوئے نقل اور سکتے کے وقف ہے۔

فأمة: امام حمزہ ہمزہ کی تحقیق اور واو کی طرح اس کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں

کیونکہ وہ فتح کے بعد زائد حرف کی بنا پر متوسطہ ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجْهَانِ أَعْمَلَا
وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسْطًا بِزَوَائِدِ

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں حمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔

اور فرماتے ہیں: وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنٍ اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔

لنستلن: امام حمزہ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں ساکن صحیح کے بعد حمزہ کے متوسط

ہونے کی وجہ سے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا
وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

الأفتدة: امام حمزہ پہلے حمزہ میں نقل اور تحقیق کر کے ساتھ وقف کرتے ہیں، ہر

صورت دوسرے حمزہ میں نقل کے ساتھ ہے۔

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا
وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

مأكول: امام حمزہ الف کے ساتھ حمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

لإيلاف: امام حمزہ یاء کی طرح حمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

براءون: امام حمزہ واو کی طرح حمزہ کی تسہیل کر کے مد اور قصر کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

شاننک: امام حمزہؒ یاء مفتوحہ کے ساتھ ہمزہ کو بدل کر وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءً وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہؒ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واو کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

وامرأته: امام حمزہؒ الف کی طرح ہمزہ کی تسہیل کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ (اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔)

كفؤا: امام حمزہؒ نقل کے ساتھ وقف کرتے ہیں اور ان سے رسم کے مطابق ہمزہ کو واو مفتوحہ کے ساتھ بدلنا بھی منقول ہے فاء کے سکون کے ساتھ۔

علامہ شاطبیؒ فرماتے ہیں:

وَحَرَكُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنَا وَأَسْقِطُهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَشْهَلًا

ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

اور فرماتے ہیں:

فَفِي الْيَايِلِي وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمُهُ .

ترجمہ: پس امام حمزہؒ نے یاء، واو اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے۔

كفؤا أحد: امام حمزہؒ نقل اور بغیر سکتے کے وقف کرتے ہیں تحقیق کے ساتھ۔ اور سیدنا

خلف ساکن مفصول پر وصلاً سکتے کرنے کی صورت میں نقل اور سکتے کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔

وَعَنْ حَمْزَةَ فِي الْوَقْفِ خُلْفٌ (اور امام حمزہؒ سے وقف میں اختلاف منقول ہے)

وَحَرَكُ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنَا

اور تم اس کے ساتھ متحرک کردو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو۔
اور صاحب اتحاف البریہ فرماتے ہیں:

وفي ذي انفصال فانقل اسكت لساكت

وعن غيره نقل وتحقیق أعمالا

ترجمہ: اور فصل والے لفظ میں نقل کرو، اور سکتہ کرنے والوں کی روایت پر سکتہ
کردو اور ان کے علاوہ حضرات کے نزدیک نقل اور تحقیق کو عمل دیا گیا ہے۔

اور یہاں پر قرآنی سورتوں کی ترتیب کے مطابق بعض مثالوں کا ذکر مکمل ہو گیا۔ چنانچہ ہم
نے ہر ہمزہ پر وقف کی کیفیت کو ذکر کیا ہے چاہے وہ مخصوص ہو یا اس کی نظیر مکرر آئی ہو۔ اور میں
نے "شیتا" اور "جزءا" جیسے الفاظ کو اہتمام کے ساتھ ذکر کیا ہے کیونکہ میں نے ایک مؤلف کو
دیکھا کہ انہوں نے اس میں سیدنا ہشام کی قرأت کے مطابق اس میں تخفیف کا ذکر کیا ہے حالانکہ
اس کی تخفیف امام حمزہ کے ساتھ خاص ہے اس کے متوسط ہونے کی بنا پر اس تنوین کی وجہ سے
جس کو الف کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے۔

اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم عنقریب ایک الگ کتاب میں ہمزہ پر امام حمزہ اور سیدنا ہشام کے
وقف کو واضح کریں گے اس بنیاد پر جو "طیبة النشر" میں آیا ہے اس کی تحقیقات کے ساتھ۔ اور
ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمیں اس علم سے نفع عطا فرمائے جو اس نے ہمیں عطا فرمایا
اور ہمیں ان باتوں کا علم عطا فرمائے جو ہمیں نفع پہنچائیں۔

بَابُ وَقْفِ حَمْزَةِ وَهْشَامٍ عَلَى الْهَمْزِ

علامہ شاطبی فرماتے ہیں:

(۱)

وَحَمْزَةُ عِنْدَ الْوَقْفِ سَهْلٌ هَمْزُهُ إِذَا كَانَ وَنَسْطًا أَوْ تَطَرَّفَ مَنْزِلًا
ترجمہ: اور امام حمزہ نے وقف کی صورت میں اپنے ہمزہ کی تسہیل کی ہے جب وہ درمیان میں ہو یا
جگہ کے اعتبار سے کلمہ کے آخر میں ہو۔

(۲)

فَأَبْدَلَهُ عَنْهُ حَرْفَ مَدِّ مُسَكَّنًا وَمِنْ قَبْلِهِ تَخْرِيكُهُ قَدْ تَنَزَّلَا
ترجمہ: پس اس ہمزہ کو امام حمزہ کی قرأت کے مطابق ساکن پڑھتے ہوئے حرف مد سے بدل دو جبکہ
اس سے پہلے حرف کو حرکت دینا حاصل ہوا ہو۔

(۳)

وَحَرَكَ بِهِ مَا قَبْلَهُ مَتَسَكَّنًا وَأَسْقَطَهُ حَتَّى يَرْجِعَ اللَّفْظُ أَسْهَلًا
ترجمہ: اور تم اس کے ساتھ متحرک کر دو اس سے پہلے حرف کو جبکہ وہ ساکن ہو اور اس کو ساقط کر دو
یہاں تک کہ لفظ آسان ہو جائے۔

(۴)

يَسْوَى أَنَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَلِفٍ جَرَى يُسَهِّلُهُ مَهْمَا تَوَسَّطَ مَدْخَلًا
ترجمہ: سوائے اس کے کہ وہ ہمزہ الف کے بعد آ رہا ہو تو وہ اس کی تسہیل کرتے ہیں جبکہ وہ درمیان
میں واقع ہو رہا ہو۔

(۵)

وَيُبْدِلُهُ مَهْمَا تَطَرَّفَ مِنْ نَلَّةٍ وَيَقْصُرُ أَوْ يَمْضِي عَلَى الْمَدِّ أَطْوَلًا
ترجمہ: اور امام حمزہ اس کا ابدال کرتے ہیں اس کے مثل کے ساتھ جبکہ کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور
قصر کرتے ہیں یا مد طویل کرتے ہیں۔

(۶)

وَيُدْغِمُ فِيهِ الْوَاوَ وَالْيَاءَ مُبَدِلًا إِذَا زِيدَتَا مِنْ قَبْلُ حَتَّى يُفَصَّلَا

ترجمہ: اور امام حمزہؓ اس ہمزہ میں ادغام کرتے ہیں واؤ اور یاء کا اس حال میں کہ وہ اس کو بدلنے والے ہیں جبکہ یہ دونوں اس ہمزہ سے پہلے زائد ہوں تاکہ یہ (دونوں واؤ اور یاء زائدہ) جدا ہو جائیں (واؤ اور یاء اور اصلی سے۔)

(۷)

وَيُسْمِعُ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ هَمْزَهُ لَدَى فَتْحِهِ يَاءًا وَوَاوًا مُحَوَّلًا

ترجمہ: اور امام حمزہؓ اپنے ہمزہ کو کسرہ اور ضمہ کے بعد اس کے مفتوح ہونے کی صورت میں یاء یا واؤ کے ساتھ بدل کر سنا تے ہیں۔

(۸)

وَفِي غَيْرِ هَذَا بَيْنَ بَيْنَ وَمِثْلُهُ يَقُولُ هِشَامٌ مَا نَطَّرَفَ مُسْهِلًا

ترجمہ: اور اس کے علاوہ میں تسہیل بین بین ہے۔

(۹)

وَرِيءًا عَلَيَّ إِظْهَارِهِ وَإِذْغَامِهِ وَبَعْضُ بَكْسَرِ الْهَاءِ لِيَاءٍ تَحْوَلًا

ترجمہ: اور بعض حضرات نے (ہم ضمیر کے ہاء کو) کسرہ کے ساتھ پڑھا ہے اس یاء کی وجہ سے جو (ہمزہ سے) بدل کر آئی ہے۔

(۱۰)

كَقَوْلِكَ أَنْبِئْهُمْ وَتَبِّئْهُمْ وَقَدْ رَوَوْا أَنَّهُ بِالْحِطِّ كَانَ مُسْهِلًا

ترجمہ: جیسے أَنْبِئْهُمْ اور تَبِّئْهُمْ۔ اور راویوں نے بیان کیا ہے کہ امام حمزہؓ رسم کے مطابق تسہیل کیا کرتے تھے۔

(۱۱)

فَقِي الْيَاءِ وَالْوَاوِ وَالْحَذْفِ رَسْمَهُ وَالْإِخْفِشَ بَعْدَ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ أَبَدَلًا

ترجمہ: پس امام حمزہ نے یاء، واؤ اور حذف میں رسم کا اتباع کیا ہے اور امام اخفش نے ہمزہ مضمومہ کا سرہ کے بعد۔۔۔

(۱۲)

يِبَاءٍ وَعَنْهُ الْوَاوُ فِي عَكْسِيهِ وَمَنْ حَكَى فِيهِمَا كَالْيَا وَكَالْوَاوِ أَعْضَلَا

ترجمہ: یا سے ابدال کیا ہے۔ اور ان سے اس کے عکس میں واؤ منقول ہے۔ اور جس نے ان دونوں صورتوں میں واؤ اور یاء کی طرح روایت کیا ہے اس نے مشکل بات کو اختیار کیا ہے۔

(۱۳)

وَمُسْتَهْزِئُونَ الْخُذْفُ فِيهِ وَنَحْوُهُ وَضَمٌّ وَكَسْرٌ قَبْلُ قَيْلٍ وَالْأَخْمِلَا

ترجمہ: اور مُسْتَهْزِئُونَ اور اس جیسے دوسرے کلمات میں (ہمزہ کا) حذف ہے اور اس سے پہلے ضمہ اور سرہ ہے اور یہ صورت کمزور پائی گئی ہے۔

(۱۴)

وَمَا فِيهِ يُلْفَى وَاسْطًا بَزْوَانِيْدِ دَخَلْنَ عَلَيْهِ فِيهِ وَجَهَانَ أَعْمَلَا

ترجمہ: اور وہ لفظ جس میں ہمزہ اس حال میں پایا گیا ہو کہ متوسط ہو گیا ہو ایسے زائد حروف کی وجہ سے جو اس پر داخل ہوئے ہوں تو اس میں دو مستعمل وجہیں ہیں۔

(۱۵)

كَمَا هَا وَيَا وَاللَّامِ وَالْبَاءِ وَنَحْوِهَا وَلَا مَاتِ تَعْرِيفِ لِمَنْ قَدْ تَأَمَّلَا

ترجمہ: جیسے ہاء اور یاء اور لام اور باء اور اس جیسے دوسرے حروف اور معرفہ بنانے کے لام (یہ) اس شخص کے لیے جو غور و فکر کرے۔

(۱۶)

وَأَشْمِمٌ وَرُمٌ فِيمَا سَوَى مُتَبَدِّلِ يَهَا حَرْفَ مَدٍّ وَأَعْرِفِ الْبَابَ مَخْفَلَا

ترجمہ: اور اَشْمِمٌ اور رُمٌ اور روم کرواں ہمزہ کے علاوہ میں جو (کلمہ کے آخر میں) حرفِ مد سے بدلنے والا ہو اور اس باب کو سمجھ لو اس حال میں کہ تم اس کا اہتمام کرنے والے ہو۔

مصادر ومراجع

حرز الأمانی ووجه التهانى المعروف بشاطبیت

للإمام الشاطبى رَحْمَةُ اللَّهِ

البدور الزاهرة

للشيخ المقرئ عبد الفتاح القاضي رَحْمَةُ اللَّهِ

عنايات رحمانى

للشيخ المقرئ فتح محمد البانى بتي رَحْمَةُ اللَّهِ

التحفة الوفية

للشيخ المقرئ محمد بن محمد الملقب هالى الأبيارى رَحْمَةُ اللَّهِ

كشف النظر

للشيخ المقرئ محمد طاهر رحيمي البانى بتي المهاجر المدني رَحْمَةُ اللَّهِ

توضيح المراد

للشيخ المقرئ إظهار أحمد التهانوى رَحْمَةُ اللَّهِ

وقف حمزة على الهمزة

للشيخ أبي عبد الله وليد بن أحمد بن محمد

عمدة المبتدئين وتذكرة المنتهين

للشيخ جمال الدين محمد شرف المصري رَحِمَهُ اللهُ

إتحاف المهرة في جمع العشرة

للشيخ قدري بن محمد بن عبد الوهاب رَحِمَهُ اللهُ

تسهيل الأحكام في وقف حمزة وهشام

للشيخ القارى فياض الرحمان العلوي مدّ ظلّه

مصنف کی دیگر تصانیف

